

قَدْ طُبِعَ بِحَمْدِ اللَّهِ تَعَالَى وَحُسْنِ تَوْفِيقِهِ
 الشَّيْخُ الْبَيْدُ الْكَافِلُ لِحُلِّ الْمَغْلَقَاتِ عَفَى

العلقة على السبع

419. A

1424

للفاضل الأديب والأديب الأريب ولنا

ذوالفقار علی دیندار رحمہ اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کاپی رائٹ محفوظ

A 1960

بسم الله الرحمن الرحيم

حمد لمن خلق السبع المعلقات وزينها بالكواكب الزاهرات والنجوم الباهرات وصلوة على سيدنا ومولانا محمد صاحب الآيات
 البينات الموبد بالبراهين المعجزات وعلى آله اصحابه الذين هم مفاتيح المقلقات ومصابيح الظلمات لهداية جميع الكائنات
 واسلم تسليمًا آباء بعد قدس النبي اللاح المكرم من المخلوقين فيهم - نبيج دمه - وفريده المولوي عبد الواحد سلمه الله
 المدير لمطبعة العامة المحبسية الدلهوية - ان اشرح القصائد السبع المعلقات على نهج شري للمجاسته والمتنبى بلسان الهند
 فقلت له يا هذا ان المأمور به امر متبدل - فأخفني عن هذا العمل - فان اشرح القصائد في الهندية غير قليل - اذا ابداه العصر قد شرجه
 بين مختصر طويل - واما اشرح الكتابين في الهندى فانما ابو عذرتما - وابن بجرتما - فلما لم يسع مقالى - وضاق على محالى كتبت
 عليها بلسان الاضطراب - شرحتا متوسطا بين الايجاز والاطراب - وسعلم الناظر فيه انه في الحقيقة شرحتا في العزى وشرح
 في الهندى والله تعالى اسأل ان ينفع به الطلاب - ويزرعنى في الدنيا ذكر اجيالا وفي الآخرة زلفى حسن مآب - وسيمية بالتعليقات
 على سبع المعلقات - واعتمدت غالباً في حل اللغات - وتحقيق المحاورات - على شرح الامام العلامة ابى عبد الله الحسين بن
 احمد الغنى الزوزنى - ومخلصه الاديب الارب المولوي عبد الرحيم الصنفى پورى رحمهما الله تعالى -

فائدة وما عرضنى على شرح اشعار الجاهلية ماروسى صاحب الكتاب والبيضاوى في تفسير سورة النحل عن امير المؤمنين سيدنا
 عمر بن الخطاب رضى الله تعالى عنه انه قال وهو على المنبر وقرء قوله تعالى او ياخذهم على تخوف ما تقولون فيها - اى فى معنى كلمة
 التخوف فسكتوا فقام شيخ من بذل وقال هذه لغتنا - التخوف انتقص فقال بل تعرف العرب ذلك فى اشعارهم قال نعم
 قال شاعرنا ابو كبير يصف ناقته تخوف الرجل من هاتام كافر داء كما تخوف عود الذبعة السفن فقال عمر رضى الله
 عليكم بديوانكم لا تضلوا قالوا وما ديواننا قال شعر الجاهلية فان فيه تفسير كتابكم ومعانى كلامكم انتهى - ونفى الشعر
 على ما قال الشراح - التامك بالفوقانية السنام المرتفع - والقرو لكثفت المتلب المزمع ليقال معوف قد وسحاب قرو - والعون

مہجینان پر ہی تشال کو یاد کر کے اور لقبہ کھنڈرات و احجاز و یار مار کو خطاب کر کے ایسے عاشقانہ ہنغار پر سوز و گداز پڑھتے
 کہ تھپڑ لکھو پانی بناتے۔ مگر ان امور کے سمجھنے کو مناسبت فن شعرون و دل درد مند شرط ہے ورنہ وہی شل ہی کہ اندھو کے
 آگے روئے اپنے ہی دیدے کھوئے۔ انصاف یہ ہے کہ شاعری میراث عربی اور روزنیہ اور لطافت طبع انہین کا حصہ ہے
 اس زور کا کیا ٹھکانا ہو کہ بوقت درپیشی کسی اہم معاملہ کے فی البدیہہ طولانی قصیدہ پڑھ دینا انکو ایک سرسری بات
 ہی چنانچہ ساتواں قصیدہ حارث بکری کا بوقت تکرابی بکرونی تغلب عمرو بن سہد کے روبرو فی البدیہہ کہا گیا ہے اور ایسا ہی
 پانچواں قصیدہ عمرو بن کلثوم کا بطور ارتجال پڑھا گیا ہے بین با واز بلند کہتا ہوں کہ شعراے فارس کا سہ لیس عین
 او شعراے اردو ریزہ بین خوان فارس پس شعراے عرب است و سلم اور اس فن کے آدم ابو العالمینؑ اور جیسی یہ جامع الفاخر
 قوم فصاحت و بلاغت میں بے مثل ہے ایسی ہی سخاوت و شجاعت میں بے مانند ہے و قلت فیہم

تکلموا بکلام فیصلی حالی
 مجد اصیل و فضل باع عالی
 قرم ابی و منطیق و مقوال
 مر المذاق اذ ان الحرب قتال

نفسی الفداء لا عراب اذا نطقوا
 اهل الحجاز هم اهل الحجی و لهم
 من اكل شهید هما سید سند
 حلو الشما یل طرافی مجالسہ

مبارک الوجہ میمون النقیبہ محمود السیرۃ مطاع و مفضل
 دعوا الی الحرب غاوا کل مغتال
 صب کسب سقیم الحال و البال
 فلم یزل ہونی ہم و بلبال
 تجری عیونی علیکم مثل ہطال
 امیل و جد الغصن البار میال
 نہا لکم تنقضون العهد اوما لی
 نسیمونی فعنکم لست بالسالی
 ثم السلام علی خیر الخلاق مفتاح الحقائق والا صحاب الاول

اذا انتدوا فہم اهل السخا فان
 یا سادتی ما لکم جرتم علی ذنف
 لا ترحمون علی المضنی لحکم
 اذا التوق بق من جبابکم
 او هبت الريح من تلقاء فکم
 عہدی بکم حافظی حق الہوی ابدآ
 عشتہ حبائی بالعیش الرغیدان
 ثم السلام علی خیر الخلاق مفتاح الحقائق والا صحاب الاول

الآن اشرع فی المقصود
 مستفیضاً من واهب الخیر والحدود

الحمد لله الذي جعل
العلماء على الناس
مباركين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَقَاتِلْكَ مِنْ ذِكْرِي حَبِيبًا مَنَزَلًا | بِسِقْطِ اللَّوِيِّ بَيْنَ الدَّخُولِ فَخَوْطَلْ

سقط الرمل حيث القطع معظمه يعني تھامی ریگ تودہ۔ واللوی کالی المنقطع الرمل او موحہ والدخول وحوط صنبان۔ وقوله قاتلًا طلب صاحبیہ علی عادتہم تخیلی صاحبی لان الرفقة ادنی ما تكون ثلثہ۔ اولان الرمل کیون ادنی اعوانہ اثنین راعی ابلہ وراعی غنمہ۔ قبل اراوقض علی جدہ التاکیہ قلب النون الفانی حال الوصول قیاساً علی حال الوقف ترجمہ اسی میرے دونوں دوستوں۔ ٹھیر دیا اسی میرے یا ضرور ٹھیر کہ بیا حبیب اور اُسکی فرود گاہ کے جو ریت کے ٹیلے کی انتہا پر درمیان موضع دخول وحوط کے واقع ہے ہم سب ملکر دوین شاعر اپنے فقار سے درخواست کرتا ہے کہ ذرا ٹھیرو کہ بیا حبیب اُسکی منزل کے میں رو دو اور تم گریہ و زاری میں میرے مددگار و معین ہو۔ اور یہ ظاہر ہے کہ روتے کو دیکھ کر رونانہ زیادہ آتا ہے اور اس سے علیکین کا دل ہلکا ہو جاتا ہے۔

فَتَضَعُهَا قَالَتْ مَقْرَأَةٌ لَمْ يَغْفَرْ رَسْمُهَا | لِمَا نَسَجَتْهَا مِنْ جَنُوبٍ وَشَمَالٍ

تضع والمقرأة صنبان۔ وسقط اللوی بین ہذہ المواضع الذی لہ المذکورۃ۔ وصل الکلام الی حوٹ والی توضع والی مقرط فحذف التضع تخفیفاً او المقصود تعداد الائنۃ وفی الحذف واجب والرسم بالصق بالارض من آثار الدار۔ ونسج الریحین اختلافہما علیہا تھو احد ہما یا بالتراب وکشف الاخری التراب عنہا۔ والضیم ان فی رسمہا ونسجہما للمواضع المستورة او للمنزل بتاویل الدار۔ وشمال کجہر لغتہ فی شمال ترجمہ وہ فرود گاہ جیسے مابین مواضع دخول وحوط ہو ایسے ہی درمیان مقامات توضع اور مقرط کے ہو یعنی وہ چاروں مواضع مذکور کے بیچ میں ہے۔ اور یہ مواضع یا منزل محبوب گواہ ویران ہیں مگر انکے نشان ابٹلک بسبب آمد و رفت و دہیڑ بن بادیاے جنوبی و شمالی کے محو و ناپدید نہیں ہوئے جب ایک ہوا ریت و مٹی لکڑ انکو ناپید کر دیتی ہو تو دوسری ہو اُسکی مخالف سمت سے آنکر وہ مٹی دور کر دیتی ہو اور انکے آثار نمایان ہو جاتے ہیں

أَتَرَى بَعْرًا أَلَا سَرَامٍ فِي عَرَصَاتِهَا | وَ قِيَعَانِهَا كَأَنَّهُ حَبٌّ فَلْفَلْ

البعر۔ بحر الروث۔ والریم النبطی الخالص البیاض جمہ آرام علی القلب ہاز اثم علی القیاس۔ والوصۃ کل بقعۃ وسیعۃ من الدار لیس فیہا بناء جمعا عرصات۔ والقاع ارض سہلۃ مطمئنۃ جمیع علی قیعان ترجمہ اسی میرے اہل اہوان مفید

کی مینگنیاں اُسکے صحنوں اور شیبوں میں ایسی دیکھتا ہو کہ گویا وہ گول مرج کے دانے ہیں۔ یعنی اب وہ منزل ویران اور اُس میں آہورہتے ہیں۔

كَانِي غَدَاةَ الْمَبِينِ يَوْمَ تَحْمَلُونَ | لَدَى سَمَرَاتِ الْحَيِّ نَاقِفُ حَنْظَلٍ

التحمل الارتحال۔ والسمرة شجرة ذات شوك۔ والنقف كسر الحنظل واخراج حبه ثم حمله بوقت صبح كوچ جب وہ لوگ جنہیں میرا محبوب تھا چل پڑے میرا سبب کثرت گریہ قوم کے ببول کے درختوں کے پاس یہ حال تھا جیسا حنظل کے ٹوڑنیوالیکا ہوتا ہے کہ اُسکے بے اختیار آنسو جاری ہو جاتے ہیں جیسے پیاز کترنے والے کا حال ہوتا ہے۔

وَقَفْنَا بِهَا صَبْحِي عَلَى مَطِيئِهِمْ | يَقُولُونَ لَا تَهْلِلُ رَاسِي وَبِحَمَلٍ

وقوفنا حال من شبك جمع واقف كالشهو ووالركوع في جمع شاہد وراكع۔ واصحب جمع صاحب واطلى جمع مطيئة المراكب وسميت مطيئة لانه يركب مطاها اسی ظہر ہا ترجمہ ہم ایسے حال میں رووین کہ یارانِ ننگسار کی سواران میرے سر پر یا میرے لیے رکی ہوئی ٹھیری ہیں اور وہ مجھ کو سمجھا رہے ہیں کہ تو بصد غم ہلاک نہو اور صبر جمیل اختیار کر۔

وَإِنْ شَفَانِي عِبْرَةٌ مُهْرَاةٌ | تَهْلُ عَنْدَ رَسِيمٍ دَارٍ مِنْ مَعْوَلٍ

المهرق والمراق المصبوب۔ وقد اعمل الرجل وعمل اذا بكى رافعا صوته۔ والمعول البكلى والمعنة والمفرغ۔ والعبرة الدمعة ثم ترجمہ اور میں کیونکر نہ رڈوں اور ناصحوں کا کہا مانوں حالانکہ میری شفا اشک ریختہ ہو کہ اُسکے ذریعہ سے جی خالی یا بلکا ہو جاتا ہے۔ پھر ہوش میں آکر اور سنبھل کر کہتا ہو کہ کیا نشا نہا ہے کہنہ منزل دوست کے پاس کوئی موقع گریہ ہی یاد دہان کوئی فریاد رس ہے کہ میری فریاد و فغان سن کر حبیب کو میرے پاس لے آوے یعنی یہ دونوں امر نہیں ہیں پس گریہ بے سود ہے ناچار بجز صبر کچھ چارہ نہیں ہے۔

كَذَابِكَ مِنْ أُمِّ الْحَوْرِيثِ قَبْلَهَا | وَجَادَتْهَا أُمُّ الرَّبَابِ بِمَا سَلَا

الرباب العادة۔ والمائل بكسر السين اسم ما ولفقهما وهو المردى اسم جبل ثم ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہو کہ تیری عادت اس محبوبہ کے عشق میں ایسی ہی ہو جیسی اس سے پہلے ام الحوریت اور اُسکی بڑوسن ام رباب کے عشق میں بمقام کوہ ماسل تھی یعنی جیسے سابق تو نے ہر دوسماۃ مذکورہ کی محبت میں مبتلا رہ کر طرح طرح کے لام اٹھائے اور اُنکے وصل سے محروم رہا ایسا ہی اس محبوبہ کی محبت میں بجز غم و دہم و محرومی وصل تیرے نصیب میں نہیں ہو۔

إِذَا قَامَتَا نَضُوقَا الْمِسْكَ مِنْهُمَا | نُسَيْمُ الصَّبَا جَاءَتْ بِرِيَا الْقَرْ نَفْلٍ

ضلع الطيب ونضوع انتشار رائحة۔ والرياء الرائحة الطيبة ثم ترجمہ جبکہ ام حوریت اور ام رباب کھڑی ہو جاتی تھیں تو دونوں سے خوشبو سے شک ایسی مہکنے لگتی تھی جیسے باد صبا قرفل زار یعنی نونگ کے تختوں میں گذر کر اُسکی عمدہ خوشبو لے آئے۔ اب اگلے شعر میں اپنا حال جو اُنکے فراق میں گذرا بیان کرتا ہے۔

فَقَاصَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ مِثْلَ صَبَابَةٍ عَلَى الْغُرَى حَتَّى بَلَ دَمْعِي مَحْمِلِي

فاصت سالت۔ والصبابة رقة الشوق۔ والحمل علاقة سيف والجمع حامل۔ والحامل جمع الجمال ترجمہ سوائے فراق میں میرے اشک ہائے چشم بسبب شدت شوق میرے سینے پر بہنے لگے یہاں تک کہ میری اشک میری تلوار کے پرتلے کو تر کر دیا۔

أَلَا سَرَبَ يَوْمٍ كَانَ مِنْهُتَ صَالِحٍ وَلَا سِيَّامَ يَوْمٍ بَدَا رَةَ جَلْجُلٍ

رب للتقليل وكلم للتكثير۔ ثم بما حملت رب على كم في التكثير كما حملت كم على رب في التقليل۔ والسري مثل ليقال بهما سريان اسی مثلان۔ ويجوز في يوم الرفع على ان ماموصولة بحسب الذمی والتقدير ولا سري اليوم الذي هو بدارة جلجل۔ والجر على ان ما زائدة واليوم مجرور على انحنائه سري اليه فكانه قال ولا سري يوم اسی ولا مثل يوم وانصبت بفعل مقدر اسی عني وقيل نصبه على التميز ولقيديسما التخصيص۔ ودارة جلجل غديره ترجمہ اسی امر القیس خبر دار ہو کہ یہ تیرا رونا جھینکنا و ذکر اندوہ فراق کب تک رہیگا آخر تجھ کو ایسے عمدہ روز بھی تو نصیب ہوئے ہیں جنہیں تو وصال زہد ہر حسینہ سے حسب الخواہ متمتع ہوا ہے خصوصاً بمقام عوض دارة جلجل کے اسکو کیوں بھول گیا کیونکہ وہ حسن ایام و مبارک تر زمانہ تھا۔ قال الرز في ذكر رواة ايام العرب ان امر القيس بن حجر بن عمرو الكندي كان لعشيق غيرة ابنة عمه شر جليل وكان لا يحظى بوصالها فانتظر طعن الحى وتخلعت عن الرجال حتى اذا طلعت النساء سبقهن الى الغدير من بدارة جلجل واستخفى ثم اذا علم انهن اذا ورن هذا الماء غسلسن فملاوت العذاري اللواتي كانت غيرة فيهن ونضون ثيابهن وشرعن في الماء ظهر امر القيس وجمع ثيابهن وجلس عليها ثم طلعن لا يدفع لهن ثيابهن لانهن بخرجن اليه عاريات فخاصمنه زمانا طويلا من النهار فابى الا يبار قسمه فخر جبت اليه اتجهن فرمى بثيابها اليها ثم تناهين حتى بقيت غيرة وقسمت عليه فقال يا ابنة الكرام لا بد لك من ان تفعل مثل ما فعلن فرأى مقبلة ومبررة فلما لبس ثيابهن اخذن في خاله وقلن قد جوعتنا واخرتنا عن الحى فقال لهن لو عرفت راحتي لكن انا كلن قلن نعم فقهر راحته ونخرها وجمعت الاماء بمطبخ جعلن يشوين اللحم الى ان شبعن وكانت معه ركة فيها خمر فسقاهن منها فلما اكلن قسمن شبعن فبقي هو فقال لعنيرة يا ابنة الكرام لا بد لك ان تخملني وادحت عليها صولجها ان تخمله على مقدمه زوجا فملا جلجل يدخل راسه في الهودج ليقبلها وليشتمها۔ وهذا الذي يقول۔

قَوْمٌ هَقَرْتُ لِلْعَذَاكِى مَطِيئَتِي فَأَيَّ عَجَبًا مِنْ كُورِ هَذَا الْمُتَحَمِّلِ

العذاري جمع عذراء وهي البكر۔ والكور الرحل بادانة۔ والمتحمل المحمول۔ والالف في قوله يا عجباً بدل من يا المتكلم صله يا عجبی۔ ونسب يوم على الفتح لما اضافه الى ابنتي وهو قوله عقرت ترجمہ اور میرے روزگار میں خصوصاً وہ روز نہایت اچھا ہے جس روز میں نے زہد اور دشیزگان کے لیے اپنی اونٹنی کو بچے کا گرج کی اور اسے قوم میرے تعجب کو دیکھو اس امر سے کہ ان زہد نے نوجوان نے بالان و سباب میرے شتر کا اپنی سوار یوں پر لا دیا یعنی یہ بات اتنے خلاف اس ظاہر کی خلاصہ یہ ہے کہ شاعر روز دارة جلجل اور یوم دج شتر کو اپنے تمام ایام عیش پر فضیلت دیتا ہے۔

فَقُلَّ الْعَذَارَى يَزْنِيَنَّ بِلِحْمِهَا | وَلَتَحْمِيَنَّ كَهْدَابِ الدِّمَقْسِ الْمُفْتَلِّ

الهداب نمل الثوب وكل ما استرسل من الشيء الواحدة هدابة۔ والدِمَقْسُ المبرسيم والابيض من خاصته۔ والباء في لِحْمِهَا للتعدية۔ ترجمہ سوزنہاے نوجوان اُس ناقہ کے گوشت اور اُسکی چربی کو جو مثل جھال ابریشم سفید تافتہ کے تھی براہِ دل لگی و غایت سرور و کثرت لحم و شحم کے ایک دوسرے پر پھینکنے لگیں جیسے یارانِ بے تکلف منفل انہ خوری میں بٹھ کر کھٹھلی و جھکا ایک دوسرے پر پھینکتے ہیں۔

وَيَوْمَ دَخَلْتُ الْخَيْدَرَ خَيْدَرٌ عَسِيْرَةٌ | فَقَالَتْ لَكَ الْوَيْلَاتُ إِنَّكَ هَلْ جِلْ

الخيدار اليهودی ویتوار للستر۔ وعسيرة اسم عشيقته وهي ابنة عمه كما مر وقيل هو لقب لها واهما فاطمة۔ وخر عسيرة بدل من الخيدار الاول۔ وخر عسيرة للضرورة۔ ولك الويلات دعاء منهناله في معرض الدعاء عليه وهي جمع ويلة بمعنى شدة العذاب ويقال رطلته انما هي صيرته راجلا ترجمہ اور خصوصاً وہ دن احسن الايام تھا یا میں اسدن کو نہ بھولنگا کہ میں ہودج عسیرہ میں داخل ہوا سوئے کہا کہ تیرا برا ہو تو مجھ کو بیشک پیادہ کر گیا کیونکہ میری سواری اسقدر بارگراں بنیں اٹھا سکتی اور خوف ہے کہ اُسکی کمر لگ جاوے اور مجھ کو پیادہ چلنا پڑے۔

لَقَوْلٍ وَقَدْ مَالَ الْغَبِيْطُ بِنَا مَعًا | عَقَرْتُ بَعِيْرِيْ يَا اَمْرُءَ الْقَيْسِ فَاَنْزِلْ

الغبیط اليهودی وقيل ضرب من الرجال۔ والباء في بنا للتعدية۔ وعقرت بعيري اسي اور بت ظہر من قولہم سرچ سقر۔ ترجمہ جب ہم دونوں کے بوجھ سے ہودج ایک طرف جھکا جاتا تھا تو وہ کہہ ہی تھی کہ اسی امر القیس تو نے میرے شتر کی کمر لگا دی سو تو اتر پڑ۔

فَقُلْتُ لَهَا سِيْرِيْ وَارْثِيْ زَمَامَةً | وَلَا تَبْعِدِيْنِيْ مِنْ جَنَّاكِ الْمُعَلَّلِ

جعل العشيقه بمنزلة الشجرة وجعل مانال من عناقها وتقبيلها وشمها بمنزلة الثمرة۔ والمحلل المكر من قولہم علم لعلہ اذ اكر سقيه۔ ترجمہ سوئیئے اُسکے جواب میں کہا کہ چلی چل اور شتر کی مہار ڈھیلی کر دے اور مجھ کو اپنے میوہ سے جسکو میں مکر چنتا ہوں دور مت کر لیئے اپنے بوس و کنار سے جسے میں بابر بارہ متبع ہوتا ہوں مجھ کو مت کر۔

فَمِثْلَاكِ حُبْلَى قَدْ ظَلَمْتُ وَفُضِّعَ | فَالْهَيْهَاتَ عَنْ ذِيْ تَمَامٍ مَّحْوَلِ

خفض فملاك باضمار رب اراد رب امرأة حبلى۔ والطروق الاتيان ليلًا والمرح التي لها ولد رضع۔ والالهاء الأخال والتام جمع تيمية وهي العودة۔ واول الصبي فهو محول اذا اتى عليه حول ترجمہ سوائے عسیرہ حسن و جمال اور میرے محبوب ہونے میں بہت سی حاملہ عورت تھیں جیسی ہیں کہ میں اُنکے پاس رات کو آیا اور بہت سی اپنے بچہ کو دودھ پلائے والیاں ہیں کہ میں اُنکے پاس تاریکی شب میں آیا اور اُنکو بسبب اپنی لذت وصال کے اُنکے یکساں بچہ سے غافل و بے پروا کر دیا۔ اپنی عیاشی کے حالات کی تعریف کرتا ہوں اور حاملہ اور شیرہ عورت کی تخصیص اس واسطے کی کہ اُن کو

ایسے حال میں مردوں کی طرف بہت کم رغبت ہوتی ہو خلاصہ یہ کہ جب ایسے حال میں میں نے انکو اپنی طرف مائل کر لیا تو اسے عنینہ نہ تو حاملہ ہے اور نہ شیرودہ پس تو کس طرح مجھ سے بچ سکتی ہے یا کیونکر نفرت کرتی ہے۔

اِذَا مَا بَلَكَ مِنْ خَلْفِهَا انْصَرَفَتْ لَهٗ | بِشِقِّ وَتَحْتِ شِقْمَا لَمْ تَحْوَلْ

شق اشی نصفہ۔ ومانی قولہ اذا ما زائدہ۔ ترجمہ جب وہ بچہ اپنی والدہ کے پس پشت روٹھا تو وہ اپنے نصف جسم فوقانی کو اسکی طرف پھیرتی تھی اسلئے دو وہ پلانیکو اور اسکا نصف تحتانی میرے پیچے رہتا تھا جسکو وہ نہیں پھیرتی تھی یعنی وہ یہ طرف ایسی مائل تھی کہ ایسے حال میں بھی بچہ کی طرف خوب متوجہ نہیں ہوتی تھی۔ شاعر نے مضمون بلفظ صریح بیان کیا اسلئے دائرہ تہذیب کے نگلیا۔ اگر یہ حال بطور کنایہ بیان کرتا جسے ان دو شعروں سے پہلے شعریں تو اس عیب سے بری رہتا

اَوْ يَوْمًا عَلَى ظَهْرِ الْكَثِيبِ تَعَذَّرَتْ | عَلَيَّ وَالَّتِ حَلْفَةٌ لَمْ تَحْمَلْ

الکثیب التل العظیم من الرمل والتعذر التثبوت والامتناع۔ والا یلاد الحلف۔ والحلفۃ المرفۃ منہ۔ وکحلح الیمین الاستثناء ونصب طلفۃ علی المصدرۃ فکانہ قال ذالت ایلاء ترجمہ اور اس معشوقہ نے ایک روز پشت ٹیلہ معلومہ پر مجھ پر بڑی سختی کی اور میری مہاجرت کی قطعی قسم کھائی اور انشاء اللہ نہ کہا کہ اس قسم کے توڑنے کا موقع ملے۔ یا قسم توڑ کر اسکا کفارہ نہ دیا۔

اَفَا ظَمُّ مَحَلًّا بَعْضَ هَذَا الشَّدَاكِلِ | وَاِنْ كُنْتُ قَدْ اَرْمَعْتُ صَرْحِي فَاَنْجَلِي

التل التنج۔ والازماع الاجماع علی شئ وتصمیم الغرم علیہ والصم القطع۔ وفاطم خرم فاطمۃ اسم عنینہ وغنیۃ لقب لہا ولعنہا لان ہلا نیوب سابع ترجمہ اسی فاطمہ یہ باز کسی قدر چھوڑے اور اگر تو نے مجھ سے القط کا بچا ارادہ کیا ہو تو نکوئی سے کر۔

اَغْرَكَ مَتْنِي اَنْ حُبَّكَ وَتَاتِنِي | وَاَنْتَ مَهْمَا تَأْمُرِي الْقَلْبَ يَفْعَلْ

الالف للاستفہام اتی بہا للتقریر لالاستفہام ترجمہ تجھ کو بیشک میرے باب میں اس امر نے فریفتہ کر دیا ہے کہ تیری محبت میری قاتل ہے اور اس امر نے کہ تو میری دلجو حکم کرتی ہے وہی کرنے لگتا ہے۔ اور بعض شارحین کہتے ہیں کہ یہ استفہام انکاری ہے یعنی یہ جو خیال کرتی ہے کہ تو میرے دل کی مالک ہے اور وہ تیرا مطیع ہے صحیح نہیں ہے بلکہ میں اپنے دل کا مالک ہوں مگر یہ انکا قول درست نہیں ہے اس قسم کا کلام تشبیب حبیب میں مذموم ہے۔

اِنْ نَاكَ قَدْ سَاءَتْ نَاكَ مِنِّي خَلِيفَةٌ | اَنْسَلِيْ نِيَابِي مِنْ نِيَابِكَ تَنْسَلْ

انسل انتزع اک اشی واخراجہ برفق۔ وانسول سقوط اصوف۔ وقیل اراد بالنیاب القلب کما حملت النیاب فی قولہ تعالیٰ ونیابک فطر علی ان المراد بالنیاب القلب ترجمہ اگر تجھ کو میری کوئی عادت بری معلوم ہوئی ہے تو میرے دل کو اپنے دل سے نکال دے اور جدا کر دے تاکہ میں تجھ سے الگ تھلک ہو جاؤں اور تو میری طرف سے غم ہو جاؤ۔ اور بعض شایع نیاب بلوسہ مراد لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کپڑوں کو کپڑوں سے جدا کرنے کے یہ معنی ہیں کہ تو مجھ سے جدا ہو جاؤ میں تجھ سے خلاصہ یہ کہ

تیرا ہر حال مطیع ہوں اگر تجھ کو میری جدائی منظور ہے تو میں اسی کو پسند کرتا ہوں اگرچہ یہ امر سبب میری ہلاکی کا ہو گا مگر کیا کیجئے ۵ ہرچہ از دوست میرسد نیکوست ۶

وَمَا ذَرَفَتْ عَيْنَاكَ إِلَّا لِتَضْرِبَنِي | بِسَهْمِيَاكَ فِي أَعْشَارِ قَلْبٍ مُّقْتَلٍ

ذرفت الدمع اسی سال و ذرفت عینہ اسی دمعت۔ والاعشار من قولہم برمتہ اعشار اذا كانت قطعاً ولا واحداً من لفظاً ولمقتل المذلل غایۃ التذلیل یقال قتله الحب اسی ذللہ۔ استعار للخط عینہا ودمعہا اسم السهم لتاثيرہما فی القلب تاثير السہام فی الاجسام ترجمہ تیری دونوں آنکھوں سے اشک صرف اس غرض سے جاری ہوئے کہ تو دونوں آنکھوں کی نگاہ کے دو تیرے دل شکستہ و خستہ پر جو تیرے عشق کے سبب نہایت خوار و زاری مارا قیل ارادہ السہمین المعلى والرقیب من سہام المیسر ہی عشرۃ۔ اللہ ثم التوام ثم الرقیب ثم الحائس ثم النافس ثم المبتل ثم المعلى۔ واللغة حصۃ للتوام حصتان و ہذا الی المعلى۔ وثلاثۃ لا انصبا لہا وہی السفیج والمنیج۔ واللغة من فایز المعلى والرقیب فایز جمیع اجزاء الحزم ودر لان المعلى سبعۃ اجزاء والرقیب ثلاثۃ۔ ترجمہ اس صورت میں یہ ہو گا کہ تو نہیں روئی مگر اس سبب سے کہ تو میرے تمام دل کی مالک ہو جاوے کیونکہ جبکہ نام پر معلى اور رقیب نکلتے ہیں وہ شتر کے دسوں حصہ کا مالک ہو جاتا ہے اس صورت میں اعشار جمع عشر کی ہو گی کیونکہ شتر نبوح کے کل دس حصے ہوتے ہیں۔

وَبَيْضَةٍ خَلِيٍّ لَا يَرَاهُ خِبَاءٌ هَا | مَمْتَعَةٌ مِنْ لَهْوٍ يَمَّا عَنِيرٌ مُعْجَلٌ

اسی درب امرۃ لرمیت خدر یا ثم شہبہا بالبیض والنساء یشہن بالبیض من ثلاثۃ اوجه احدہا بالصیۃ والسلامۃ علی الفقہر والثانی بالصیۃ والسلامۃ والستر لان للطائر لیسون برفیضہ وبخضنہ۔ والثالث فی صفاء اللون ونقاۃ لان البیض یکون صافی اللون لقیۃ اذا کان تحت الطائر۔ وربما شہبت النساء ببيض النعام وارید انہن بیض تشوب الوانہن صفرة لیسۃ وذلک لان بیض النعام وہذا حسن الوان النساء عند العرب۔ والردم الطلب وقولہ غیر یروی بالنصب علی الحال من تاء یشتق وبالجر علی صفۃ لہو ترجمہ اور بہت محبوبہ ملازم پر وہ نشینی مثل بیضہ کے محفوظ اور صاف اور خون افشاں سے پاک ایسی ہیں کہ سبب انکی رفعت شان اور عزت کے انکے خیمہ کے پاس کوئی نہیں جاسکتا مگر میں ان سے دیر تلک مہنسی اور دل لگی کرتا رہا۔

تَجَاوَزْتُ أَحْرَاسًا إِلَيْهَا وَمَعَشَرًا | عَلَى حِرَاصٍ لَوْ كَسَّرْتُ مَقْتَلِي

الاحراس جمع حارس والمحراس جمع حریص۔ ترجمہ میں اس کے نگاہبانوں اور اس قوم سے جو میرے قتل کے لیے اس امر کے حریص تھے کہ کاش مجھ کو خفیہ قتل کر دہیں اُس پر وہ نشین کی طرف آگے بڑھ گیا۔ قتل مخفی کے اس لیے خواہاں تھے کہ میں بادشاہ ہوں اور بادشاہ علانیہ قتل نہیں کیے جاسکتے۔

إِذَا مَا الذُّرْبَا فِي السَّمَاءِ تَعَرَّضَتْ | تَعَرَّضَ أَشَاءُ الْوَسْطَاخِ الْمَقْصَلِ

التعريض ابداء العرض وهو الناحية - والاشارة النواحي والادسا طواحد ما شئ - والوشاح لفصل الذي فصل بين
جواهره بالنسب او غيره وفي الصراح عقد مفصل رشتہ مروارید کہ در میان ہر دو دلولوی دی شہہ رکشیدہ باشند وقولہ
اذا ما الشریا ظرت لقولہ تجاوزت ترجمہ میں اس محبوبہ پردہ نشین کی طرف اسوقت آگے بڑھا جبکہ شریا کا کنارہ آسمان پر
ایسا ظاہر ہوا جیسا بدھی یا بار مفصل میں اطراف سونے وغیرہ کے والنون کے ظاہر ہوتے ہیں یعنی میں اسوقت اسکے
پاس آیا کہ شریا کے ستایے خوب صاف اور جدا جدا معلوم ہوتے تھے جیسے موتیوں کے ہار میں سونے وغیرہ کے دانے
خوب نمایان معلوم ہوتے ہیں - اس صورت میں نواجی شریا کو نواجی جواہر و شلاح مفصل سے تشبیہ دی ہو کیونکہ کو کب
شریاء میں بھی باہم کچھ تفاوت ہوتا ہے - و ہذا غایۃ تحریر الکلام فی ہذا المقام -

بَحِثْتُ وَقَدْ فَهِمْتُ لِنَوْمٍ ثِيَابًا سَا | لَدَى السَّيْرِ لَا لِبَسَةَ الْمُتَفَضِّلِ

انضا الثوب طلعہ وفضاہا اذا یراد المبالغۃ - واللبنۃ حالۃ اللابس وبنیۃ لبسۃ و المتفضل اللابس ثوبا و احدا اذا اراد
فی عمل ترجمہ میں اسکے پاس ایسے وقت میں آیا کہ اسنے اپنے تمام کپڑے سوائے جامہ خواب کے اتار دیے تھے اور میری نظار میں پڑنے
کے پاس کھڑی تھی - اور اسنے کپڑے اسلئے اتار دیے تھے تاکہ اسکے گھر کے آدمی یہ جان جائیں کہ وہ سونا چاہتی ہے -

فَقَالَتْ يَمِينَ اللَّهُ مَا لَكَ حِيلَةً | وَمَا نِ أَرَى عِنْدَكَ الْغَوَايَةَ تَجَلَّيْ

اليمين الحلف - والغوايۃ الضلالۃ ویردی العمایۃ وہی العمی - والا تجلوا الانکشاف - ونصب یمن الی علی اضماع الفل
و یجوز رفعہ علی انہ مبتدئ وخبرہ مخذوف ای یمن الی یمن - وان فی قولہ ما ان زائدۃ ترجمہ سو محبوبہ نے مجھ کو دیکھ کر کہا
کہ بخدا! مجھ کو تیرے ٹالنے کا کوئی حیلہ وہا نہ نہیں آتا - یا یہ معنی ہیں کہ تیرے شکوے میرے پاس آیا اور باعث میری بدنامی
کا ہوا اسکا تو کچھ عذر و حیلہ نہیں کر سکتا یعنی اسکا تو کچھ جواب نہیں دے سکتا - اور مجھ کو یہ امید نہیں ہے کہ یہ عشق کی
گمراہی تجھ سے جاوے - قال الرواة ہذا غنج بیت فی الشعر وقد صدقوا -

خَرَجْتُ لَهَا تَمْشِي تَجْرُّ وَرَأَى نَا | عَلَى أَثَرِ تِنَادٍ يَلُ مِرْطًا مَرَحَل

المرط كساء من صوف او خز - والمرحل بالحاء والمهملۃ المنقش بنقوش تشبہ رجال الابل - وبالحیم مافیہ صور الرجال وبار بالثقتہ
ترجمہ میں اسکو پردہ سے نکال کر بیچلا ایسے حال میں کہ وہ ہم دونوں کے پاؤں کے نشانوں پر ایسی چادر کا دامن کھینچتی
تھی جسپر کچادہ شتر کی یا مردوں کی تصویریں بنی ہوئی تھیں تاکہ کوئی ہمارا کھوج نہ نکال سکے - خلاصہ یہ ہو کہ میں آگے
تھا اور وہ پیچھے تھی اور اپنی منقش چادر سے ہمارے پاؤں کے نشان مٹاتی جاتی تھی -

فَلَمَّا اجْزَنَّا سَاحَةَ الْحَيِّ ۱ نَحْنَا | بِنَا بَطْنٍ خَبَتْ ذِي حِقَافٍ عَقَقْل

اجزت المكان وجزت اذا قطعتہ - والا نحاء الاعتماد علی شئ - ولبطن مکان مطمئن حولہ اما کن مرتفعۃ و اجبت المتع
من الارض - والحقق رمل مشرف معوج - والعققل الرمل المنعقد المتلبد ترجمہ سو جبکہ ہم آبادی قوم سے

نکل گئے اور ایک وسیع ریگستانیں جو اونچا اور تو بتو جا ہوا تھا ہونچے۔ جواب لما کا اگلے شعر میں ہے۔

اَهْصَرْتُ بِفَوْدِي دَائِمَهَا فَمَا دَيْلَتْ | اُنْكَلَى هَضْبَتِيهِ الْكُشْمُ دِيَّ الْخُجْلِ

اھصر الجذب۔ والعودان جانباً الراس۔ وتمايلت اسی مالت۔ ہضم الکشم ضامر الکشم۔ والکشم منقطع الاستماع والریا تائیت الریان۔ والمخلخل موضع الخجل من الساق وتصب ہضم الکشم علی الحال من تاملت۔ والخلل ہضم الکشم لان فعلاً اذا کان بمعنی مفعول لم یحتمل علامۃ التانیث ترجمہ جبکہ ہم موقع مذکور پر پہنچے تو یہ اسلئے ہر دو کیسوں کو کراہتی طرف جھکا یا سودہ میری طرف بلا عذر جھکا آئی ایسے حال میں کہ وہ باریک کمر اور گدار مرقا تھی لیکن جب میں نے اسکو اپنی طرف کھینچا تو وہ میری مرضی کے تابع ہو گئی

مَهْفُوفَةٌ بِيضَاءٍ عَنِيرٍ مَقَاضِيَةٍ | تَرَاهَا مَصْفُوفَةً لَكَ كَالسَّبْجِ جَلِيلٍ

المهفوفة الضامرة البطن الدقيقة الخصر۔ والمقاضية الضخمة البطن المسترخية اللحم۔ والترائب جمع تریبہ وہ موضع القلاوۃ من الصدر۔ والسبج نعت رومیۃ معربة المرأة ترجمہ وہ محبوبہ باریک کمر کی سستی ہوئی رنگ کی گوری ہو اور تو نبل اور ڈھیلے گوشت والی نہیں ہو بلکہ بدن کی چست ہے۔ اسکا سینہ مثل آئینہ و نشان لہو۔ اور ترائب کو بھینچنے کا نیت یہ غرض ہے کہ وہ وسیعہ الصدر ہے گو یا ہر جزو اس کے سینہ کا بجائے خود ایک جہا سینہ تھا۔

كَبْكُورِ الْمُقَانَاةِ الْبَيَاضِ بِصُفْرِ | غَذَاهَا تَمِيرُ الْمَاءِ عَسِيرُ عُجْلٍ

الکبر من کل صنف مالم یبق مثله۔ والمقاناۃ الخلط۔ ونیر الماء الصافی۔ والعیون من الخجل وقوله البیاض یروی بالنصب بالبر علی اصناف المقاناۃ الیہ وہما جیدان بمنزلۃ قوام الحسن الوجه والحسن الوجه۔ واراہ بقوله المقاناۃ البیاض بعنفرة بیض النعامة فان بریفها خلط بیاضہا بصفرۃ وہی حسن الوان النساء عند العرب ترجمہ اس محبوبہ کا رنگ گورا ہے حسین زردی جھلکتی ہے پس وہ رنگ میں مثل جلیغے انڈے شتر مرغ کے ہو سفید زردی مائل صفا کہ ہاتھ لگانے سے میل ہوتی ہے۔ اور وجہ اس تشبیہ کی یہ ہے کہ رنگہا نے نان سینہ میں عرب کو یہی رنگ دیا وہ پسند ہے۔ آپ محبوبہ کی اور صفت بیان کرتا ہے کہ اسکو ایسے آب صاف دکوانے پرورش کیا ہو جسکو آمد و رفت لوگوں نے مکر نہیں کیا۔ اور یہ ہوا سطر کہا کہ بانی کو غذا کے ہضم میں کامل تاثیر ہے وہ جب شیرین و صاف ہوگا تو اسکا اثر عمدہ ہوگا۔ اور بعض شاعرین نے بکر سے دریکدانہ جسکو دفر بھی کہتے ہیں مراد لیا ہے اور سفیدی مخلوط زردی سے اسکا صدف جو ایسے ہی رنگ کا ہوتا ہے یعنی وہ مشوقہ صفائی رنگ میں مثل درتیم کے ہے جو صدف سفید مائل زردی ہوا داسے آب صاف غیر کدر میں پرورش پائی ہوا بعض نے بکر سے مراد بکر زردی لیا ہے جسکے معنی نرسل پانے کے ہیں کہ وہ سفید زردی مائل اور نہایت نرم و نازک ہوتا ہے خصوصاً جبکہ اسے آب شیرین و صاف میں نشوونما پایا ہو یعنی وہ مشوقہ نزاکت میں مثل نوخیز نرسل یا نرکل کے ہے۔

تَصَدُّقًا تَبْدِي عَنِ اَسِيلٍ وَ تَتَّقِي | بِنَاظِلَةٍ مِّنْ وَحْشٍ وَ جَرَّةٍ مُّطْفِلٍ

الصدوق والاخرص - والاباء الاظهار - والاسيل من الخدود الطويل - والاتقاء الحجز بين اثنين يقال اتقىته تبرس او جعلت البرز حاجزا بيني وبينه - وجرة موضع مربط للوحش - والمطفل التي لها طفل وقوله عن اسيل اي عن خدائل فحذف الموصوف له لانه نصفه عليه من وحش جرة اي من لو ظرو حش وجرة فحذف المضارع حميه وسينه مبهمة براهناز اعراض كرتي هو اور اپنا خسار دراز بطور نگاہ ہمارے سامنے ظاہر کرتی ہو اور اپنی چشم کو جو مثل چشم وحشیان بچہ دار موضع وجره کے ہے مجھ میں اور اپنے میں اگر لپیتی کہ اس چشم میگوں کو دیکھ کر میں مست ہو جاتا ہوں اور اس کے نظارہ کی تاب نہیں رہتی ہے پس وہ اس تدبیر کے ذریعہ سے ہماری نظر بازی سے محفوظ رہتی ہو - اور وحشی بچہ دار کی تخصیص کی یہ وجہ ہے کہ وہ ایسے حال میں اپنے بچہ کو ہذا عنایت و محبت و مکیبتی ہے اور اس کی نظر اسوقت اوقات سے زیادہ خوش نما ہوتی ہے -

فِي حَيْثُ كَيْدِ الرَّيْمِ لَيْسَ بِفَاحِشٍ | إِذَا هِيَ نَصَتْهُ وَ لَا بِمَعْطَلٍ

الریم الطبع النخالص البياض - والنص الرفع ومنه النصه لمكان تجلي عليه العروس - والفاحش ما جاوز القدر المحمود من كل شيء - قوله جید البحر عطف علی اسيل فی البيت السابق ترجمہ اور محبوبہ اپنی گردن کو جو خوشنمائی میں مثل گردن اسو ہے جبکہ وہ اسکو بلند کر کے ظاہر کرتی ہے مگر گردن محبوبہ مثل گردن آہو کے لمبی نے ڈول نہیں ہو اور نہ نے زیور

وَ فَرَعٌ بَيْنَ يَتْنِ الْمَتْنِ اَسْوَدٌ فَاحِشٌ | آثِيثٌ كَفَنُو النُّخْلَةَ الْمُتَعَتَّجِلُ

الفرع اشعر التام مجرور عطفاً على ما سبق - والفاحش الشديد السواد مشتق من الفهم - والآثيث الكثير - والقنود انقود والنخلة المتكلمة التي خرجت عما كيلها اى عناقيد ما ترجمہ اور وہ اپنے تمام مویں کو جو بسبب درازی زینت کمر اور مثل کو ملا سیاہ بھجنگ اور بہت کھنے اور بکثرت مانند گچہ دخت خرما خوشہ برآوردہ کے ہیں اپنے عاشقوں کو دکھانی ہے -

غَدَائِرُهَا مُسْتَشْرِزَاتٌ إِلَى الْعُلَى | تَضِلُّ الْعِقَاصُ فِي مُسْتَشْيٍ وَ قُرَّ سَلٍ

الغدا تجميع الغديرة وهي الخصلة من الشعر الضمير للجميعة يروى غدايره والضيم للفرع - والاستشزار الارتفاع والرفع جميعا فمن روى مستشزرات بكسر الزا جعله من اللازم ومن روى لفتحها جعله من المتعدي - وتضل اي تنسب والعقيصه الخصلة المجموعه من الشعر تجمع على عقاص - والمشي من الشعر ما يثني والمرسل خلافه ترجمہ محبوبہ کے گیسو یا اس کے سر کے بالوں کے گیسو اوچے گندھے یا گوندھنے میں اونچے کیے گئے ہیں یعنی بذریعہ ہاگوں کے اور اس کے جوڑے گندھے اور لے گندھے بالوں میں چھپاتے ہیں - یعنی اس کے موے سر بکثرت ہیں اور تین قسم پر منقسم - جو راگندھے بے گندھے -

وَكَيْفَ لَطِيفٌ كَالْجَدِ يَسِلُ مُحْصَرٌ | وَمَسَاقٍ كَالنَّبُوبِ السَّقِي الْمُدَّ لَلِ

الجديل خطام من آدم - والمخصر الدقيق الوسط - والانبوب ما بين العقدتين من القصب وغيره - والسقي البردي كما في القاموس والعرب انشبهه بالساق السمينة الضخمة والمذل للين ترجمہ اور وہ ایسی کمر لطیف سے جلوہ فرما

ہوتی ہے جو مانند ہار شتر بار یک ہو اور ایسی ساق سے جو مثل پوری نرسل کے ہری بھری جس کو پانی نے نرم کر دیا ہے نرم و شاداب و گداز ہے۔ عرب میں بردی یعنی نرسل نوخیز نرمی و نراکت میں ضرب مثل ہو اور ساق گداز کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں اور شارح روزنی نے اس شعر کے ایک اور بھی معنی لکھے ہیں مگر ان میں نہایت تحلف و بعد ہے لہذا انکو چھوڑ دیا گیا۔ خدا ماصفا و دوع ماکدر۔

وَتَعْطُو بِرَخِيصٍ غَيْرِ سِيشُنٍ كَانَتْ | اسَارِيعَ ظَبْيٍ اَوْ مَسَاوِيكٍ اِسْجَلِ

العطو المناول۔ والرخيص اللين الناعم لعت البنان۔ والشش الخشن الغليظ۔ والاساريع جمع اسرود و هو دود و بيض الاجساد و حمم الروس كثير الغضاضة و لغوته يكون في الاماكن النذية و في موضع يعرف بظبة و لذا قال اساريع ظبي تشبه بها انا مل النساء لبياضها و لغومتها۔ و المساويك جمع مساوك۔ و الاسجل شجر تدق اغصانها في استواء تشبه الاصابع بها في الدقة و الاستواء، ترجمہ اور وہ چیزوں کو ایسی نرم و نازک خیر سخت انگلیوں سے پکڑتی ہو کہ گویا وہ سرخ سر سفید جسم کر مہلے اساریع موضع ظبی کے ہیں یعنی نرمی و رنگ میں یا مساوین درخت اسجل کی جو باریک اور سیٹھی ہوتی ہیں۔ واقعی یہ تشبیہات بہت عمدہ ہیں کہ انہیں انگلیوں کی نرمی و گوراپن اور طول اور استقامت سب اوصاف علی وجہ الکمال نکلتے ہیں۔

وَتَضْحَى فَتَبْتَ الْمِسْكَ فَوْقَ فِرَاشِهَا | نَوْمُ الضُّحَى لَمْ تَنْتَطِقْ عَنْ تَفَضُّلِ

الاضحا و مصافاة الضحی۔ و قد يكون بمعنى الصيرة ورة ضوحي زید عنیا اسی صار و الفتات اسم لدقاق شئ الحاصل بالفت و نودم الضحی کثیر النوم استوی فیہ المذکر و المؤنث۔ و لم تنتطق عن تفضل اسی بعد تفضل۔ و تفضل لبس الفضلة و ہی ثوب واحد یلبس للتحفة فی لعل ترجمہ اور مشک کے کئے ہوئے ریزے چاشت کے وقت تلک شک بستر پر پڑے رہتے ہیں۔ اور نہ کام چاشت تلک بڑی سونپائی ہو۔ اور جاہر خواب پہنکر کہ کوٹپکا نہیں باندھتی ہو کیونکہ یہ کام خادمہ کا ہو اور وہ خود مخدومہ ہو جسکی خدمت کے لیے بہت سی چھو کر یاں حاضر رہتی ہیں۔ خلاصہ یہ ہو کہ وہ خوشحال ناز پروردہ آرام طلب ہو کہ اپنا کام آپ نہیں کرتی اسلئے باجمال تک سک سے درست رہتی ہو

تَضْحَى الظَّلَامَ بِالْعَشِيِّ كَأَنَّهَُا | مَسَارَاةٌ مُنْسِي رَاهِبٌ مُتَبَتِّلٌ

المساراة المسرحة۔ و المنسي الامساء و المساء جميعا۔ و المتبتل المنقطع الی الدنیا و المخلص له۔ و الراهب اصر رهبان النصاری ترجمہ وہ محبوبہ اندھیری کو تاریکی شب میں اپنے روئے درخشان کے نور سے روشن کرتی ہے گویا وہ راہب نصاری تارک الدنیا کا چراغ ہے یعنی اندھیرے گھر کا چراغ ہے۔ دستور تھا کہ راہب لوگ بوقت شب اونچی جگہ پر مسافروں کی رہنمائی کے لیے چراغ روشن کر دیتے تھے۔

إِلَى مِثْلِهَا يَرْزُقُ الْعَلِيمُ صَبَابَةً | إِذَا مَا اسْبَكَرَتْ بَيْنَ دُرُجٍ وَجُحُولِ

الرؤا دامتہ النظر والحليم الكامل العقل - والاسبرار الامتداد والاستقامت والاعتدال - والدرع قميص المرأة
والجول قميص الجارية الصغيرة او هو ثوب للشابة تستر بها ثديها فعله الاول المراد من بين ذرع ومجول اسی بین لایست
ورع و بین لایست مجول فحذف المضاف واقام المضاف الیه مقامه ترجمہ ایسی بے مانند حسینہ کی طرف براہ عشق کامل
العقل شخص برابر دیکھتا ہی جبکہ وہ درمیان کرتی پہننے والی عورتوں کے یعنی زنان جوان اور درمیان کرتہ پہننے والی
لڑکیوں کے یعنی نابالغ لڑکیوں کے کھڑی ہو یعنی جبکہ وہ قریب الملوغ ہو اور پوری بالغہ نہ ہو تو اسکو ابھرتی جوانی میں
نے اختیار ہو کوئی دیکھتا ہے گو وہ کیسا ہی عاقل ہو - اور دوسرے مصرعہ کے یہ منہ بھی ہو سکتے ہیں کہ
جب وہ کرتی اور سینہ بند یعنی انگلیاں ہنکر جلوہ فرما ہو - اس صورت میں بین ذرع ومجول دونوں متعلق زن جوان
ہونگے - غرض شاعر یہ ہے کہ جب وہ لباس کدائی میں ظاہر ہوتی ہے تو اس کے دیکھنے سے کوئی آنکھ بند
نہیں کر سکتا ولسد در القائل کون رکھتا ہے بھلا ایسا جگر دیکھیں تو پڑ پار ہو سامنے دیکھے نہ اُ و ہر
دیکھیں تو پڑ و للمؤلف بے خود بینی زاہد کہ ترے دیکھنے کو پڑ منع کہتا ہے لویہ اور تماشا دیکھو پڑ
سعدی دیدہ رافائدہ آنت کہ دلبر بنید + ورنہ بنید چہ بود فائدہ بینائی را - ولہ رحمہ اللہ تعالیٰ
افسوس بران دیدہ کہ روئے تو نذیر ست پڑ یا دیدہ و باز از تو بغیرے نگرید ست پڑ

تَسَلَّتْ عَمَائَاتُ الرِّجَالِ عَنِ الصَّبَا | وَلَكِنَّ قَوْلًا دَنَى عَنْ هَوَاكَ مُنْسَلٍ

التسل والانسلاء الانكشاف والزوال - والعماية العواية والضلال - وعن فی قوله عن الصبا یعنی بعد ترجمہ
اور لوگوں کی گمراہی شباب اس کے گزرنے کے بعد جاتی ہی مگر میرا دل تیری محبت سے جدا ہو نہ والا نہیں ہے
وقیل فی البیت قلب تقدرہ تسلت الرجال عن غوایات الصبا اسی خرجوا من ظلمات - یعنی اور لوگ میرا ہی عشق
سے نجات پانگے مگر میرا عشق ویسا ہی بنا ہوا ہے - واین ہذا من قوله مگر بھی ہمارا دل بیتاب نہ ٹھیرا
پڑ کشتہ بھی ہوا تیس یہ سیما یہ نہ ٹھیرا پڑ

اَلَا دُبَّ خَصْمٍ فَلَئِنْ الْوَيْ رَدَدَتْهُ | نَصِيحَةٍ عَلَى تَعَدٍّ اِلَيْهِ غَيْرِ مُؤْتَلٍ

الاولی الشدید الغصنہ - والتعدال الملامتہ - والانسلاء التفسیر - والوئی ونصیح وغیرہ متل صفات الخصم ترجمہ
سن میں تیرے معاملہ میں بہت جھگڑا لوگوں کو جو اپنی ملامت گری میں آپکو میرا پورا ناصح سمجھتے تھے ناکام ٹوٹا دیا
اور میں نے انکی ایک نہ سنی - معشوق سے اپنے عشق مستحکم کی کیفیت بیان کرتا ہے کہ شاید یہ منکر مہربان ہو جا
وکیل لموج البحر ادرخی مسدداً لکنا | علی یا انواع الهموم لبستلی

الارضاء ارسال الشد وغیرہ - والسدول السور - والابتلاء الاختبار - والکاف فی موضع خفض نصت لللیل
بیتلی منصوب بلام کی اسکن للوقف - والباء فی قوله بانواع الهموم یعنی مع ترجمہ اور بہت راتوں نے

جو ہولناکی و توحش میں سمندر کی موج کے مانند تھیں مجھ پر اپنی تارکیوں کے پردے مع طرح طرح کے غموں کے چھوڑ دیے یا لٹکا دیے تاکہ وہ میرے صبر کا امتحان کریں کہ میں کس قدر شہاد کا تحمل ہو سکتا ہوں۔

فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا تَمَطَّى بِصُلْبِهِ | وَازْدَدَتْ أَنْجَازًا قَوَّاءٌ بِكُلِّ كَلٍّ |

اتمطى الامتداد۔ والارذاف الاتباع۔ والاعجاز المآخر واحد ما مجزئ۔ واما مقلوب نامی بمعنی بعد۔ والکل کل مصدر والباء ان فی بصلبہ وکل کل للتعدیہ ترجمہ سوینے رات سے اسوقت کہا جب اُس نے اپنی پشت دراز کی یعنی انگڑائی لی اور سرین پیچھے کو نکالی اور سینہ کو اٹھایا۔ خلاصہ درازی شب بھر بیان کرتا ہے کہ جب وہ دہوم سے آئی اور اُس کے اوائل و اواخر خوب زیادہ گئے اور سب شدت الآم و بہوم و کثرت اخزان و غوم ہوئے مقولہ قلت اکل شاعر ہے۔

إِلَّا آهَهَا اللَّيْلُ الطَّوِيلُ إِلَّا أَنْجَلِي | بِصُبْحِهِ وَمَا إِلَّا صَبَاحُ مِنْكَ بِأَمْثَلِ |

الانجلاء الانكشاف۔ والامثل الافضل۔ وقول انجلی مجزوم و علامۃ جزمہ طرح الیاء۔ والیاء الموجودة یا والاشباع والاصباح الصبح وصبح اسی عن صبح ترجمہ سوینے اُس رات ہی کہا کہ امی شب دراز کو کیوں صبح نہیں ہو جاتی پھر شہین اگر کہتا ہو کہ صبح اور رات تجھے بہتر فضل نہیں ہو۔ یعنی صبح کو کیا پھر ٹپٹیکے وہی مصائب شبینہ دن کو بھی موجود ہیں اور ایک روایت میں بجائے منک فیک ہے۔ یعنی صبح تیرے مقابلہ میں تجھ سے افضل نہیں۔ اور مخفی نہ ہے کہ خطاب غیر ذوی العقول شدت مدہوشی و تیر پر دلالت کرتا ہے۔

فَيَا لَكَ مِنْ لَيْلٍ كَانَتْ فَجْؤُمَّةً | يَا هَرَّاسٍ كَتَانٍ إِلَى صَبْحٍ جَنْدَلٍ |

الامر اس جمع مرس و هو اجل والمرس جمع مرسته و هو اجل ايضا فيكون الامر اس جمع الجمع۔ و امر اس کتان من اضافه بعض الی اکل اسی امر اس من کتان۔ و بصم جمع الاصم و هو بصلب۔ والجندل الصخرة۔ والباء فی الامر اس کتان متعلقہ بمجذوف و هو شدت۔ و فی هذا البيت التفات من الخطاب الی الغیبة ترجمہ سوائے شب دراز تجھ سے تعجب ہو کہ گویا تیرے ستارے بذریعہ رسنہاے محکم کتان سنگ سخت سے باز گئے ہیں اپنی جگہ سے ہلتے نہیں کہ صبح ہو۔ اور ایک روایت میں دوسرا مصرعہ اس طرح ہے بِكُلِّ مَقَارِ الْفَتْلِ شُدَّتْ بِبَيْدَبَلٍ وَالْإِعَارَةُ احكام الفتل۔ و بیدبل اسم جبل ترجمہ اُس کے ستارے بذریعہ خوب بٹی ہوئی رسی کے کوہ بیدبل سے جکڑ دیے گئے ہیں کہ حرکت نہیں کر سکتے اور اس لیے صبح ہونے میں نہیں آتی۔

وَقَرِيبَةً أَقْوَامٍ جَعَلَتْ عِصَامَهَا | عَلَى كَاهِلٍ مِثْنِي ذُلُولٍ مُرَجَّلٍ |

العصام رباط القرية وسيرها الذي يحمل به یعنی دوال مشک۔ والكاهل اعلی الكتف۔ والذللول السلس المنقاد والترجل مبالغة الرحل ترجمہ اور قوم کی بہت سی مشکین ہیں کہ میں نے انکا دوال یا جوتی جسکے ذریعہ مشک کو اٹھاتے ہیں اپنے دوش پر جو مطیع اور بارکش ہے اٹھایا ہے۔ غرض اپنی تعریف کرنا ہے کہ میں سفر میں

اپنے ہمراہیوں کا خادم رہا ہوں۔ یا یہ طلب ہو کہ اقوام پر جو بار مہمانوں کی خدمت اور ضیافت اور سائلوں کے دینے کا اور تلافیوں اور دیوتوں کا پڑتا ہے اُس کا تحمل میں ہی ہوتا ہوں کہ ان بارے گران کے اٹھانے کا عادی ہوں

وَقَدْ اِدْجَوْتُ الْغَيْرَ قَفْرٍ قَطْعَتُهُ بِهَ الذِّئْبُ يَعْوِي كَالْخَلِيعِ الْمُعْيَلِ

الوادعی العرصۃ الواقعة بین الجبال والرمال۔ والجوف علم وادی بلاد الیمین کان قد حماه حمار بن مویلع الملقب بالعمیر فارسل اسد علیہ ناراً فاحرق فصار خالیاً من الماء والكلاء ونفی القاموس کان العیر موضوعاً خصیباً فصارع قفراً واللام فی الذئب المعبد الذہنی۔ والقفور مکان خال عن الماء والكلاء۔ والعوار صوت الذئب۔ والخلیع المقامر الذمی یقمر ابداً۔ والمعیل الكثير العیال ترجمہ اور میں نے بہت ایسے وادی قطع کیے ہیں جو مثل وادی حمار بن مویلع ملقب عمیر کے یا مانند موضع عمیر کے آب وکھ سے خالی اور ویران تھے اور اس میں ایک بھڑیا گرسنہ بھوک کے مارے مثل ہمارے ہوئے قمارا بہت کثیر العیال کے رہتا تھا۔ اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا عَوَى اِنَّ شَانَاَنَا قَلِيلُ الْغِنَى اِنْ كُنْتَ لَمَّا تَمُوَلْ

تمول الرجل کثر مالہ۔ وقولہ ان شانا یرید ان شاننا انا قلیل لئلا یمنی لم ترجمہ سو میں نے اُس سے کہا جب وہ چلایا کہ ہمارا حال یہ ہو کہ ہماری تو نگری بھی کم ہے اگر تو کبھی مالدار نہیں ہوا یعنی ہم اور تو دونوں ایک سے ہیں اور ایک روایت میں طویل الغنا ہو پس معنی یہ ہونگے کہ ہماری حالت یہ ہے کہ ہم طالب غنا ایک عرصہ دراز سے ہیں یا طالب طویل غنا ہیں مگر ہم کامیاب نہیں ہوئے

اِذَا اَمَانَالْ شَيْئاً اَفَاتَهُ وَمَنْ يَحْتَرِثُ حَرْثٌ وَحَرْثُهُ يَهْتَزُّ

الحراثۃ اصلاح الارض والقاء البذر فیہا کالاحتراس وسینتار ان للسعی والکسب ترجمہ ہم دونوں کا یہ حال ہے کہ جب کچھ ہاتھ لگتا ہے تو اُسکو کھو بیٹھتے ہیں یعنی خرچ کر دالتے ہیں جمع کرنا نہیں جانتے اور جو شخص میری سی اور تیری سی کمائی کرے گا آخر تو بھوک و پیاس کے مارے وہ لاغر ہو جاویگا۔

وَقَدْ لَغْتُكَ فِي الطَّيْرِ فِي وَكُنَّا تَهْمًا مِمَّنْجَرِدِ قَبْدِ الْاَوْدِ هَيْكَلِ

غدا واعتدنی اذا خرج بالنداء وبارک۔ والوکنات جمع الوکنۃ وہی عیش الطائر۔ والمجر والفرس القصیر الشعر وقلیلہ والماضی فی السیر۔ والطیر جمع طائر کالشرب جمع شارب۔ والادابد الوحوش۔ والہیکل الفرس الطویل العظیم الجسم ترجمہ اور میں شکار کے لیے یا ہوا کھانیکو ایسا سویرے اٹھتا ہوں کہ اسوقت پرندے اپنے گھوسلوں میں ہوتے ہیں ایسا گھوڑا لیکر جسکا روان بہت کم ہے یعنی وہ عمدہ اور چالاک ہے اور وحشیوں کے لیے بمنزلہ قید ہے کہ اُسکے آگے بھاگ نہیں سکتے اور تناور اور طیار ہے۔ شاعر نے اول محن عشق اور درازی شب ہجر کی شکایت کی پھر اپنی مہمان نوازی اور غمخواری قوم کا ذکر کیا اور پھر اپنی دشت گردی کی تعریف بیان کی۔ اور اس شعر سے

اپنی شہسوری کی رخ شروع کی اور اپنے گھوڑے کی چپتی اور چالاکی اور وردی میں ایسے عجز و شہرے لکے کہ شاہد کسی کو سوچے ہوں چنانچہ آئندہ معلوم ہو جاوے گا۔

مِکْرِبِیْنِ مُقْبِلِ مُدْبِرِیْنِ | اَکْبَرُ دَعْوِیْنِ خَطِّهِ السَّیْلُ مِنْ عِلِّیْ

الکراکات السطفت علی العرو والمکر منه للمبانیة کالمفر من الفرار والجلود الصخر العظیم۔ والخط القاد الشی من علو الی سفلی۔ وقوله من علی اسی من مکان عالی وهو لفة فیه ترجمہ جب حکم کرنا چاہو تو وہ بڑا جلد آور بہت اور تپا اسکو پیچھے بٹانا دیا ہو تو پڑی تیزی سے پیچھے بٹنا ہو۔ اور بڑا آگے بڑھنے والا اور پیچھے ہٹنے والا ہے اور یہ اوصاف شہسوارہ بالقرہ سبب اشہم شہسور ہیں یعنی عذالو حاجت و کام اس سے لینا چاہو وہ بلا تکرار کام دیتا ہے۔ اور یہ مضمر مراد نہیں ہیں کہ وقت واحد میں یہ سب کام کرنا ہو یہ تو محال ہے بلکہ یہ اذعان ہے یہاں تک کہ اسکو کرانے کے اقبال راو بار میں اتنا کم عرصہ لگتا ہے کہ گویا یہ سب کام وقت واحد میں کرنا ہے۔ قولہ کجل و صخر الخ یعنی وہ اس تیزی سے آتا ہے جیسا کہ کوئی پتھر پہاڑ سے بصرہ سیل کرے۔

اَکْمِیْتُ یَرْکُ اللَّابُدَّ عَیْ حَالِ مَتَنَیْ | اَکْمَا ذَلَّتِ الْهَتَمُیْنِ اِیْ یَا مُتَنَزِّلِ

الکمیة من الفرس یا یخاطب حمزة فرج من السہ اور ہو محمود و عندہم ذل الشی زلیلا زلی۔ وازلہ غیرہ۔ واللبید ما یبقی تحت السرج۔ والحال مقعد الفارس من ظہر الفرس۔ والصقوار الصخرة اللدساء۔ والمتنزل النازل ووصفہ لمخوف ای بالمر المتنزل ترجمہ وہ گہرا ایسا کمیت ہو کہ عرق گیر اسکی سپاہ پیٹ سے پھسل جاتا ہو جیسا سپاہ اور صاف پتھر باران نازل سے پھسل جاتا ہے۔

عَلَى الدَّجَلِ جَبَّاشٌ کَانَ اَهْتِزَامًا | اِذَا جَاشَ فِیْہِ جَمِیْدٌ عَلَیْ مِیْ جَلِ

ذبل الفرس اذا ضمیر والضمور ان یكون الفرس متوسطاً بین الزہال وامن وهو ممدوح فی الجبل۔ وعلی الجنبی مع۔ والجیاش مبانة من جاش اذا غلی فی القاموس الجیاش الذی اذا حرکتہ بعقبک جاش۔ والاهتزام صوت جری الفرس۔ والحمی الحرارة۔ والمرجل القدر من صفرا وصدید ترجمہ وہ گھوڑا باوجود پھر برے پن کے جبکہ اسکو ایڑ کا اشارہ کیا جاتا ہے تو بہت گرم ہو جاتا ہے۔ جب وہ گرم ہوتا ہے تو اس کے فراٹون کی آواز ایسی معلوم ہوتی ہے جیسا ہنڈیا کا جوش۔ عمدہ تشبیہ ہے۔

سَیِّحٌ اِذَا مَاتَ السَّیَّحَاتُ عَلَى الْوَنَى | اَثَرُنَ الْعَبَارَ بِالْکَدِ یُدِیْ الْمُرْکَلِ

السح الصب ولسع مفعل منه للمبانیة وهو بالجر لغت آخر لنجر ولساع من الجبل الذی یمیدیر فی سیرہ کا نہ بسیج فی الماد والونی الفقرة۔ والکید الارض الصلبة۔ والمرکلة من الارض ما وطلت بجوافر الخبول۔ ترجمہ وہ ایسا گھوڑا ہو کہ ایک چال کے بعد دوسری چال نکالتا ہو گویا وہ باران ریزان ہو جبکہ اور تیز گھوڑے نہک کر اور سست

ہو کر زمین سخت سم اسپان سے روندی ہوئی مین غبار اڑانے لگتے ہیں یعنی جبکہ اور عمدہ گھوڑے کثرت سفر سے تھک کر زمین سے بانوں گرنے لگتے ہیں اور اس سبب غبار اٹھانے اور اڑانے لگتے ہیں تو یہ ویسا ہی تازہ دم و سبک رقبا رہتا ہے پھر غبار اڑانے کا کیا ذکر ہے۔ اور یہ بھی احتمال ہے کہ غبار اٹھانے سے مراد تیز روی اور زور سے چلنے کے ہوں پس اس صورت میں یہ مطلب ہوگا کہ جیسے اور عمدہ گھوڑے باوجود اماندگی کے تیز چلتے ہیں ایسا ہی یہ گھوڑا ہے کسی سے کمتر نہیں ہے۔ اقول والمناسب فی مدح الخیل ہوالاول۔

يُزِلُّ الْغَلَاظَ الْخِفِّ عَنْ صَهَوَاتِهِمْ وَيُلَوِّىْ يَا ثَوَابِ الْعَنِيْفِ الْمُثْقَلِ

الصهوة مقعد الفرس جمہ صہوات بالتحریک کضرۃ و ضربات۔ والوسی الشی رمی بہ واؤنبہ ترجمہ وہ نوسوار سبک تن کو اپنی کمر سے بسبب تیز روی پھسلاتا دیتا ہے اور بھاری کڑے سوار کے کپڑے جھینک دیتا ہے یعنی اٹاری سوار کو گرا دیتا ہے اور مشاق کھلاڑی کو کپڑے بسبب اپنی جالاکی کے درست نہیں کرتے دیتا۔

دَرِيرٌ كَخُذْرُوفٍ الْوَلِيدِ أَمْرًا تَتَابَعُ كَفَيْكَ بِخَيْطٍ مُّوَصَّلِ

الدري السريع۔ والخزوف بعثه تلعب بها الصبيان وهي جليئة مدورة فيها خيطان موصولان كلما جذبها إلى باصا بعدارت ولها دوى لسمع احصاء مثقوته يجعل الصبي فيها خيطا وتديرها على راسه فيصوت ويؤيده وصدة الخيط والوليد الصبي۔ والامر احكام افتل۔ ودريعت المنجد ترجمہ وہ عمدہ گھوڑا ایسا چالاک ہے اور ایسا جلد کاوے پھرتا ہے جیسے پھر کی کہ اسکو کسی لڑکے کے دونوں ہاتھوں نے بار بار گھمایا ہو اور وہ آواز کرتی ہو یعنی ایسا ہی وہ بوقت تیز رفتاری کے فراٹے بھرتا ہے۔

لَهُ أَيُّطَلَاظُنِي وَسَاقَا نَعَامَةٍ وَإِدْخَاؤُ سِرْحَانٍ وَتَقَرُّبُ تَنْفُلِ

الايطل النخامة۔ والارخاء شدة العدو۔ والسرحان الذئب۔ والتقريب ضرب من العدو وهو ان يرفع يديه عما ويضعهما معا۔ والتنفل ولد الثعلب ترجمہ اسکی دونوں کونین یعنی کمر مثل ہرن کے کمر کے پٹلی اور ٹانگیں مثل شتر مرغ کی ٹانگوں کے سیدھی اور پرکشت اور اسکی تیز روی مانند تیز روی بھیرے کے اور اسکا پو یا مثل پوئے بچہ رواہ کے ہے۔ ایک شعر میں چار شبہیں جمع کی ہیں۔

صَلِيْعٌ إِذَا اسْتَدْبَرْتَهُ سَدَّ فَرْجَهُ بِضَافٍ فَوْقَ الْاَرْضِ لَيْسَ بِاعْمَلِ

الصليع الفرس التام الخلق الوسيع الصدر۔ والاستدبار الا تيان من جانب دبر الشئ۔ والفرج ما بين فخذى الفرس من الفضاء۔ والضافي التام الكثير اسی بذنب ضاف۔ والفوق تصغير فوق۔ والاعزل الذي ميل عظم ذنبه الى جانب وهو عيب ترجمہ وہ گھوڑا سب اعضا کا پورا درست فراخ سینہ ہے اور اسکی دم دراز ہے کہ زمین سے کچھ ہی اونچی رہتی ہے اور ایسی کثیر اور انہوہ دار ہے کہ اگر اسکو تو اسکی بچھاڑی سے دیکھے تو وہ اپنی

وہم سے اُس فاصلہ کو جو اُسکے دونوں قدموں کے بیچ میں ہے وہاں تک لے اور وہ کڑم نہیں ہے جو گھوڑے کے میوہ میں شمار ہوتا ہے و قولہ ضلیع لغت المنجد ایضا ویجوز فیہ الرفع علی النجریۃ لمبتداً محذوف اسی ہو۔ و نصب علی المدح و کاک القول فیما قبلہ من الثبوت و العائد للضلیع۔

كَانَتْ سَرَاتَهُ كَدَى الْبَيْتِ قَائِمًا | مَدَاكُ سُرُوسٍ أَوْ صَلَابَةٍ حَظَلٍ

السراۃ الظہر۔ و المداک حجر یسحق علیہ الطیب و الحجر الذی یسحق بہ الطیب ایضاً۔ و الصلابۃ بالفتح ایضاً حجر یسحق علیہ شئ۔ و قائماً منصوب علی الحال من الضمیر فی سراتہ ترجمہ اُسکی پشت کو بسبب مضبوطی و ہمواری اور ہر گوشت ہونیکے اُس پتھر سے تشبیہ دیتا ہے جس پر دلہن کے لیے خوشبو پیستے ہیں یا اُس پتھر سے جس پر حنظل یا اندرین کا پھل توڑتے ہیں اور کہتا ہے کہ جب وہ گھوڑا ہمارے گھر کے پاس کھڑا ہوتا ہے تو اُسکی پشت ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے عروس کے خوشبو پیسنے کا چوڑا پتھر یا حنظل توڑنے کی سخت سل۔ و فی روایۃ الشاح الزوزنی رحمہ اللہ تعالیٰ کان علی المتین منہ اذا انتحی الخ انتحی عمدۃ علی الارض اے قائم اس صورت میں مصرعہ اول کا یہ ترجمہ ہو گا کہ جب وہ گھوڑا کھڑا ہوتا ہے تو اُسکی پشت کے ہر دو جانب گویا فلان فلان پتھر ہوتے ہیں۔ بہرہ و صورت مقصود تعریف استحکام و ہمازی پشت ہے۔

كَانَ دِمَاءُ الْيَاذِيَاتِ بِنَجْحٍ | عَصَا رُحْنَاءِ بِشَيْبٍ مُرَجَلٍ

الیاذیات المتقدمات من الوحش۔ و المرجل المسرج بالمشط ترجمہ اُن گاؤں کے دشتی پیشرو کا خون جبکہ اُن کے سر پہنوں پر نیزہ لگتا ہے اُس گھوڑے کے سینے پر ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے مہندی کا عرق شانہ کیے ہوئے سفید بالوں پر یعنی اُن سے وہ ایسا قریب ہو جاتا ہے کہ اُنکے خون کی چھٹیٹیں اُسکی چھاتی پر پڑتی ہیں۔

فَعَنَّ لَنَا سِرْدَبٌ كَانَ نِعَاجَهُ | عَذَارَى دَوَاوِرٍ فِي مَلَايَ مَذْيَلٍ

عن لنا ای ظہر۔ و السرب القطع من الظباء و غیرہ من الوحش۔ و النعاج اناث بقرا الوحش و احدتھا النعجۃ۔ و الدوار صنم کان اہل الجاہلیۃ یطوفون حولہ کما یطاف بالکعبۃ المکرمۃ۔ و الملاہ المملوۃ و احدتھا ملاوۃ و المذیل الذی الیل ذیلہ ترجمہ سو ہمارے سامنے ایسا ایک گلہ نیل گاؤں کا ظاہر ہوا کہ انہی گائیں گویا صنم دوار کی کنواریاں ہیں بستی جادریں اوڑھے ہوئے یعنی وہ ایسی گھومتی ہوئی چر رہی تھیں کہ گویا زنبیلے و شینہ بت دوار نام کا پرکھا یعنی طواف کر رہی ہیں یہاں بقرا وحش کو کنواریوں سے تشبیہ دی ہے اور انہی دم و گردن کے انہوہ دار بالوں کو چادر و راز سے ۔

فَاذْبَرَنَ كَالْجَنَاحِ الْمَفْصَلِ بَيْنَهُ | حَبِيدٌ مَعْمَدٌ فِي الْعَسْتِيرَةِ خُفُولٍ

الجنح الخرز الیمانی و هو الذی فیہ سواد و بیاض و لم یفتح بعین الکرمیم الاعمام۔ و الخفول الکرمیم الاخوان۔ و قولہ کالجرح فی موضع نصب علی الحال من اوبرن و قولہ معصفۃ قامت مقام الموصوف اسی مجید صبی ترجمہ سودہ گاوان و شتی ہکو دیکھ کر

ایسے حال میں مجھے کوٹھن کہ وہ سفیدی و سیاہی آمیز مثل یانی مہرہ یا پوتھ کے مار کے متعین جہین اور جواہر پر پڑے ہوں اور وہ ایک لڑکے نجیب الطرفین کی گردن میں پڑا ہوا ہو۔ یہاں گاوان دشتی کو مہرہ یانی سے تشبیہ کی کیونکہ اسکی دونوں طرف سیاہ ہوتی ہیں اور باقی سب سفید۔ اسی گاوان دشتی کے پاؤں اور گلے سیاہ ہوتے ہیں اور سفید اور اسی لیے انکو ایسے مار خرمیانی سے تشبیہ کی کہ اُس میں اور جواہر سے فاصلہ دیا گیا ہو۔ اور ایسے لڑکے کی جیسے حجازی اور یمنی اچھے ہوں یعنی نجیب الطرفین ہو اسلئے قید لگائی کہ ایسے طفل ناز پروردہ کے مار کے جواہر نہایت عمدہ ہونگے خلاصہ یہ کہ وہ گلے بھاگتے دقت ایسا خوشناما معلوم ہوتا تھا جیسا کہ مار مذکور متصف بچندین صفات۔

فَلْتَحَفْنَا يَا لَهَا دِيَاثَ وَدُودَهَا | جَوَاحِرُهَا فِي صَوْرَةِ لَسْمِ ثُنْيَلٍ

الجواہر جمع جواہر ہوا مختلف الذی لم یلمح۔ والصرۃ الجماعۃ۔ والتربیل التفریق ترجمہ سو اس گھوٹے برق رقنا نے ہموگاوان پیشہ نگار سے ایسی تیزی و چالاکی سے ملا دیا کہ پھلی گائیں متفرق ہونے پائیں۔ خلاصہ یہ ہو کہ گھوٹے نے ہمو سب سے تیزی ہوتی گاوان تاکہ پہنچا دیا اور پھلیوں کی کچھ پروانکی انکو تو اپنے قابو میں سمجھ لیا غرض سب پر محیط ہو گیا۔

فَعَادَى عِدَا بَيْنَ ثَوْبٍ وَنَجْدَةٍ | دِرَاكًا لَمْ يُنْضَخْ بِمَاءٍ مُغْسَلٍ

المعداء الموالاة بین الصبیحین فی طاق واحد والدراک التابعة وهو مصد منصوب علی الحال۔ والمراو بما العرق لقلیل وتکثره للتقلیل والتشکیر ترجمہ سو اس گھوٹے نے ایک حبس میں ایک رنگاؤ اور دوسری مادہ گاؤ دشتی کو آگے پیچھے سے دبا لیا اور باوجود ہتھکڑوں کے کچھ بھی عرق نہ لایا یا اتنا عرق نہ لایا کہ وہ نہا جاتا۔ اور مناسب مقام معنی اول بین

أَفْطَلَ ظَهْرَهُ الْكُحْمَ مِنْ بَيْنِ مُنْظِرٍ | صَفِيفَ شَوَاءٍ أَوْ قَدِيرٍ مُعْجَلٍ

الظہار جمع ظاہر اسم فاعل من الظہور هو الانضاج۔ والصفیف المصفوف علی الحجارة او علی الحجر للشواء والقدير المطبوع فی القدر والمعجل المطبوع علی عجلة۔ ومن التفصیل الجار والمجور فی محل النصب علی انه خبر ظل نصب صفیف بنضج ترجمہ سو گوشت کے بکائیوالے سبب کثرت گوشت کے دو فرق ہو گئے ایک فریق نے تو اسکی حفین سنگ گرم یادہکتے گولوں پر لگا دیں یعنی کباب لگانے لگے اور دوسرے نے بخمال شتابی گوشت کی ہنڈیاں چڑا دیں کہ جلد کھانیکے قابل ہو جاوے۔ اور وجہ شتابی بھوک تھی جو شکاریوں کو بہت بھرنے سے زیادہ لگتی ہے۔

وَرُحْنًا كَادُ الظُّفْرِ يَقْصُرُ دُونَهُ | مَتْنِي مَا تَرَقَّى الْعَيْنُ فِيهِ تَسَهَّلَ

الروح الرجوع بالعشى والظرف العین۔ ویکاد مع بعده من الجملة فی موضع الحال من الضمیر فی رحنا۔ وضمیر ورنہ للفرس۔ ومتی للشرط وما زائدة وتسهل التسهيل والنزول الی سهل الارض ترجمہ اور ہم بعد شکار اور کھانے کباب وغیرہ کے بوقت شام گھر آئے اور گھوڑے کا یہ حال تھا کہ باوجود دوڑ دھوکے سبب اسکے حسن و جمال کے ہماری آنکھیں اسکی خوبیاں دریافت نہیں کر سکتیں متعین اور نگاہ اسپر نہیں پھرتی تھی جبکہ وہ اوپر کو جاتی تھی فوراً پیچھے

گواہ آتی تھی۔ یعنی جب ہم اس کے جسم کا بالائی حصہ دیکھتے تھے فوراً اس کے جسم کے حصہ برین کے دیکھنے کے مشتاق ہو جاتے تھے گویا ہماری نظر اوپر سے پھسلتی تھی۔

فَبَاتَ عَلَيْهِ سَرُجُهُ وَ لِحَامُهُ | وَ بَاتَ بَعِيْنِي قَائِمًا بَعِيْرَ قُرْمَلٍ

ترجمہ سو تمام رات اس کا زین اور لگام اُسپر رہا۔ اور وہ تمام رات میرے سامنے کھڑا رہا ایسے حال میں کہ وہ چراگاہ میں نہیں چھوڑا گیا۔ گھوڑے کی مضبوطی اور جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

اَصْحٰحُ تَرْمِيْ بَرَقًا اَرِيْكَ وَ مِيْضًا | كَلَمَجِ الْيَدَيْنِ فِيْ حَبِيْبٍ مُّكَلَّلٍ

ارادیا صاحب فرخ۔ والوميض اللعان۔ واللمع التحرك۔ والحبى السحاب المتركم۔ والمكمل من السحاب الذى يكون اعلاه كالاحليل لاسفله قوله ترى برقاً اللفظ لفظ النجم ومعناه الامرامى النظر برقاً۔ وفى حبي متعلق بالوميض شبه لعان البرق وتحرک بتحرک الیدین ترجمہ امیرے یا رنگمیں کھو لکھ دیکھ یا تو دیکھتا ہوں اس چمکتی بجلی کو میں تجھ کو ایسی برق دکھاتا ہوں جسکی چمک تہ بہ تہ ابر میں ایسی معلوم ہوتی ہے جیسا دونوں ہاتھوں کا حرکت کرنا۔

يُضِيْ سَنَاءً اَوْ مَصَارِيْحُ رَاهِبٍ | اَمَّاكَ السَّيْلُ بِالذَّبَالِ الْمُفْطَلِ

السيط الزيت۔ والذبال جمع الذبالة وهى الفيتلة۔ والمفتل الشديد الفتل ترجمہ یہ برق تابان یا تو ہر دو دست متحرک کے مشابہ ہے یا پراغباے راہب نصاریٰ کے جس نے خوب بی بی ہوئی بیویوں پر تیل جھکا دیا ہو اور اس لیے وہ خوب روشن ہوں یعنی اسکی حرکت ہر دو دست متحرک کے مشابہ ہے اور اسکی روشنی راہب کے خوب روشن چہانوں کی سی ہے جس نے بیویوں پر خوب تیل جھکا دیا ہو۔

تَعَدْتُ لَهُ وَ حَمِيْنَتِيْ فَبِيْنِ ضَارِيْجٍ | وَ بَيْنَ الْعُذِيْبِ بَعْدَ قَامَتَا مَلِيْ

الضمير المحرور للبرق۔ والصبغة فى الاصل مصدر يطلق على الاصحاب كالصوابه۔ وضارج والعذيب ضوعان۔ وبعد من الظروف الزمانية متعلق بقعدت۔ والمتائل مصدر ميمي ترجمہ میں اور میرے یا مقامات ضارج وعذیب کے درمیان بعد تامل بسیار برق کا تماشا دیکھنے بیٹھ گئے۔

عَلَى قُطْنٍ بِالشِّيمِ اَيَّمْتُ صَوْبَهُ | وَ اَيَسَّرُهُ عَلَى السَّيَّارِ فَيَذْبُلُ

قطن جبل وكذلك السار ويزبل جيلان وبينها وبين قطن مسافة بعيدة۔ والشيم النظر الى البرق خاصة مع قرب المطر وهو متعلق بمضمرة متلبساً بشيم البرق ترجمہ برق کے دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ باران بجانب راست ہمارے کوہ قطن پر برس رہا ہے اور بجانب چپ کوہ ہمارے ستار اور یزبل پر۔ یعنی یہ حدود بسبب روشنی برق کے معلوم ہوتی تھیں ورنہ اندھیرے میں کچھ معلوم نہ ہوتا تھا۔

فَاَضْحَى كَيْسُهُ الْمَاءِ فَوْقَ كَتِيفَتِهِ | يَكْبُ عَلَى الْاَذْقَانِ دَوَّحُ اللَّهْهِ هَيْكَلِ

کتیفہ کجہنۃ موضع۔ والکب القارشی علی وجہہ۔ والذقن مجتمع للحمین جمہ اذقان وہینا مجاز عن الراس والذوۃ الشجرۃ العظیمۃ جمہا دوح۔ والکنہیل کسفر جل ضرب من شجر عظام من اشجار الباوۃ ترجمہ سوہ ایر موضع کتیفہ پر ایسے نور سے پانی برسانے لگا کہ درختان کنہیل سر کے بل گرا دیے۔

وَمَرَّ عَلَى الْقَنَانِ مِنْ لَفْيَانِهِ | فَأَنْزَلَ مِنْهُ الْعَصَمَ كُلَّ مَنَزَلٍ

القنن جبل۔ والنفیان مائتطایر من قطر المطر۔ والعصم جمع الاعصم وہوں الوحول ماکان فی ذراعہ بیاض نیل لون سائر جسدہ ترجمہ اور اُس باران کے کس قدر چھینٹے کوہ قنن پر پڑے سو اُسے پہاڑی بکروں کو بسبب کثرت ہولناکی کے کوہ کی ہر جگہ سے اتار دیا

وَتِيمَاءٌ لَمْ يَبْزُكْ بِهَا جَذَعُ نَخْلَةٍ | وَلَا أَطْمَأ إِلَّا مَشِيدًا يَجْنَدَلُ

تیماء اسم قریہ۔ والجذع ساق النخلۃ۔ والاطم القصر۔ والمشید المرفوع من شادہ ای رفعہ ترجمہ اور قریہ تیماء کا یہ حال ہوا کہ اُس باران نے اُس میں کسی کھجور کے درخت کا گدا یا تنہ اور کوئی قلعہ بے گرائے نہ چھوڑا سو اُسے اُس قلعہ کے جو بذریعہ سخت پتھروں کے مضبوط کیا گیا تھا۔

كَانَتْ ثَبِيرًا فِي عَرَايِينَ وَبَلِيلٍ | كَبِيرٌ أَنَايسَ فِي بُحَايٍ مَزْمَلٍ

ثبیر جبل۔ والعراین جمع غرین وہو الالف واستعار لاول المطر والجماد کسا ومخطط۔ قال ۵ اوالشی الملفف فی الجماد۔ وقولہ مزمل نعت لکبیر اناس وقیاسہ الرفع الا ان خفضہ علی جوار جماد وذلك شائع عندہم غیر مکر وہ کقولہم حجر ضرب خرب جرحوب لمجاورة ضرب ترجمہ کوہ ثبیر جبکہ اسپر بڑے بڑے بوندوں کا باران برسا شروع ہوا اور اُسکی مختلف نالیوں سے جھاگہا پانی بہنے لگا تو وہ ایسا معلوم ہونے لگا کہ گویا کوئی بڑا سردار دھاریوں دار کیلی اورھے بیٹھا ہے۔ کوہ مذکور کو بڑے سردار سے اور ان مختلف الیوں کو جن میں پانی بہنے لگا دھاریوں سے تشبیہ دی ہے۔ کیا عمدہ خیال ہے۔

كَانَ ذُرَى رَأْسِ الْجُمَيْرِ عُنْدَهُ | مِنَ السَّيْلِ وَالْغَتَاءِ فَلَكَلَتْ مَغْزَلُ

الذرة علی کل شیء جمہا ذری۔ والجیمر جبل۔ والغتاء ماجاء بالسیل من الخشیش وغیرہ ترجمہ گویا چوٹیاں سر کوہ جیمر کی بوقت صبح بسبب سیل اور کوڑے کرکٹ گھاس و پھوس کی ایسی تھیں جیسا دم کا یا دمکڑا تیکے کا یعنی رو اور کوڑا پتوں وغیرہ کا سر کوہ مذکور تلک پہنچ گیا تھا اور اُسکا پورا احاطہ کر لیا تھا اسلئے چوٹیاں بسبب گولائی کے دگرسی کے مانند معلوم ہوتی تھیں۔

وَأَلْقَى بِصَحْمِ عِوِ الْغَبِيطِ بَعَا عَاءُ | ثُمَّ ذَلَّ الْيَمَاءُ فِي ذِي الْعِيَابِ الْمُحْمَلِ

الغبیط کامیرارض فی بلاد بنی یربوع۔ اوہم داو۔ والبعا ع کسحاب المتاع۔ وبعا ع کسحاب لثقلہ من المطر۔

والعیاب جمع العیبة وہی ما یجعل فیہ الثیاب۔ ونصب نزولاً علی المصدر من فعل المقدر۔ واراد بالیما فی التاجر الیما فی ترجمہ اور اس ابرنے صحرائے غبیط میں اپنے پانی کا سارا بوجھ مانند یعنی تاجر کے جسکے پاس بہت گھڑ تھانوں کے ہوں والدیا یعنی خوب برس پڑا۔ نزول باران کو نزول تاجر یعنی سے تشبیہ دی۔ اور ان مختلف نباتات کو جو باران سے آگتی ہیں کپڑوں کے تھانوں سے جو تاجر خریداروں کے واسطے پھیلاتا ہے۔

كَانَ مَكَارِئَ الْجَوَاءِ عَشِيَّةً | صَبَحَ سُلَا فَاَوْتَى لَحِيْقِي مُقْفَلٌ

المکار کی جمع المکاء وہو طائر ابيض وله صفر۔ والجواء اسم واد۔ والغدیه۔ مصغر غدوة۔ وصبح بھولا اذ سقی الصبح والسلاف والرحیق من اسماء النحر۔ والمقفل الذی القی فیہ القفل دکان معقدا الیہم فی الشتاء ترجمہ گویا طائر ان کی مقام جو اوقات صبح شرب صبح فلفل آمیز پلا کر گئے تھے یعنی بسبب کثرت بارش طائر ان مذکورہ ایسی خوشی نشاط میں تھے گویا انکو صبحی پانی گئی تھی اور ایسے چھپے کرتے تھے کہ گویا اسکی شراب میں فلفل کی ملونی کی گئی ہے یہ اس لیے کہا کہ جب کسی بولنے والے طائر کو تیز چیز مثل فلفل دیجاتی ہے تو خوب بولنے لگتا ہے۔

كَانَ السَّبَاعَ فِيهِ عَرَقٌ عَشِيَّةً | يَادُجَائِهِ الْقُصُوى اَنَا بَيْشُ عُثْلٌ

الضمیر ان المجزؤان للجواء وغرق جمع غرق حال من السباع والانا بيش جمع ابوش وهو صل البقل۔ والعصل البصل البری۔ ترجمہ گویا درندگان غرق و مردہ وادی جو اسکے اطراف میں شام کے وقت پیاز دشتی کی جڑیں پھین۔ یہاں درندگان کو جو کچھ زمین بھڑے ہوئے تھے پیاز دشتی کی جڑوں سے جو کچھ اودھ ہوتی ہیں تشبیہ دی ہے اور لفظ عشیہ سے کثرت بارش کی طرف اشارہ ہے کہ صبح سے شام تک ہوئی۔ تمت المعلقة الاولی بحمد الله وحسن توفيقه وتتلوها الثانية وہی لطفرة العبد البکری من بنی بکر بن اہل وهو ایضا من شعراء الجاہلیة وکان بعد الملك افضیل۔ وطفرة لقب له واسمه عمرو بن العبد وبنه القصيدة ایضا من البحر الطویل وجملتها مائة واربعه ابیات

طرفہ بکری قوم بکر بن اہل سے ہے۔ حسب نسب میں عمدہ بڑے جتھے کا آدمی تھا بڑا منہ زور شاعر تھا۔ عبد عمرو بن بشر سے (جو اس نے مائے کانا می سردار اور عمرو بن ہند بادشاہ کے دربار میں اسکی بڑی عزت تھی) طرفہ کی بہن منسوب تھی۔ ایک دفعہ طرفہ کی بہن نے اپنے بھائی سے اپنے شوہر کی شکایت کی اس پر اس نے اپنے بہنوئی کی بھوین دو شعر کہے جو بادشاہ مذکور کے کانوں تک پہنچ گئے۔ ایک دن بادشاہ عبد عمرو کو ساتھ لیکر شکار کو گیا اور گور خر شکار کیا اور عبد عمرو سے کہا کہ اسکو ذبح کر لو مگر وہ اسکے قابو میں نہ آیا۔ بادشاہ ہنسنا اور کہا کہ طرفہ نے تمہارے حق میں درست کہا ہی وہ دونوں شعر پڑھے۔ اور اس سے پہلے طرفہ نے عمرو بن ہند کی بھو کی تھی اس پر عبد عمرو نے بادشاہ کو کہا کہ حضور طرفہ نے جو کچھ ہی وہ میری بھو کی سخت ہی یہ کہہ کر اسے اسکی بھو کے شعر پڑھے۔ یہ سنکر بادشاہ بہت غصہ ہوا اور کہا کہ طرفہ کی گستاخی اسقدر بڑھ گئی ہے

کہ وہ ہماری بھی جو کرتا ہے۔ اسپر بادشاہ نے طرفہ کے قتل کا ارادہ کیا۔ خیر خواہوں نے عرض کی کہ اگر آپ اسکو قتل کر نیکی
 تو متکس جہانزیہ اور صاحب تجربہ شاعر جو اسکا حلیف ہے آپکی ہجو کہیگا بہتر یہ ہے کہ دونوں کو قتل کیجیے۔ پیشورہ بادشاہ کی سمجھ میں
 آگیا اور دونوں کو بکواسیج دہ دونوں آئے تو ہر ایک کو خلعت عطا فرماے اور دو فرمان جہاد المظفوف کر کے انکو دیے اور کہا
 کہ تم دونوں ہمارے بحرین کے عامل کے پاس لیجاؤ کہ وہ ہمارے حسب تحریر تمکو انعامات عطا کریگا چنانچہ وہ دونوں چل پڑے
 اور جب بمقام سہرہ پہونچے تو متکس نے طرفہ سے کہا کہ بادشاہ کی اسقدر مہربانی کی وجہ معلوم نہیں ہوتی بیشک مجکو وال میں
 کالامعلوم ہوتا ہے۔ آؤ فرمان کھول کر پڑھ لیں۔ طرفہ نے کہا کہ یہ تمہارا وہم ہے۔ ہمکو مناسب نہیں کہ بادشاہ کے
 سہرہ بند لفظ کو کھولیں غایت یہ ہے کہ اگر وہ عامل ہمکو کچھ ندیگا گھر تو آنے دیگا۔ جب طرفہ اور متکس میں اتفاق نہ ہوا
 تو متکس نے مہر توڑ کر اپنے نام کا فرمان کالالا اور پڑھوایا تو اسٹیم اس کے قتل کا حکم تھا اس نے اسے چاک کیا اور دریا میں ڈال دیا
 پھر طرفہ سے کہا کہ تم بھی اپنا فرمان کھول کر پڑھو الو بیشک تمہارے قتل کا حکم ہو گا۔ طرفہ نے کہا کہ کیا ضرور ہے کہ اگر حکمو
 قتل کا حکم ہو تو ویسا ہی میرے حق میں ہو اگر ایک ساحکم تھا تو دو فرمان کیوں لکھے ناچار متکس تو شام کو بھاگ گیا
 اور طرفہ اپنے نام کا فرمان لیکر عامل مذکور کے روبرو حاضر ہوا۔ عامل نے طرفہ سے کہا کہ تو عالی حسب آدمی ہے علاوہ ازین
 تیر کو کنبہ سے میرا برادرانہ برتاؤ ہے اسلئے میں تجھ سے کہتا ہوں کہ تو قبل کھولنے لفافہ کے میرے پاس سے چلا جا کیونکہ جب میں
 فرمان پڑھوں گا تو اسکی تعمیل میں مجھے کچھ عذر نہ ہو گا۔ طرفہ نے اسکا کہنا نہ مانا اور لفافہ کھولنے پر اصرار کیا ناچار لفافہ کھولا
 اسٹیم ختم قتل تھا۔ اسپر عامل نے کہا کہ اب مجھ سے تیرے لیے سوامی اسکے کچھ نہیں ہو سکتا کہ جس صورت کو تو پسند
 کرے سبطیج تجکو قتل کروں اسنے کہا کہ آپ مجکو بہت سی شراب پلو اوین اور جب میں مدہوش ہو جاؤں تو میری قصہ میں
 کھول دے جاؤں کہ تمام بدن کے خون نکلیا نے سے میں مر جاؤں گا چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور وہ مر گیا اور بحرین میں مدفون
 ہوا اسکا ایک بھائی تھا عبید بن العبد اسنے اپنے بھائی کے خون کا دعویٰ کیا سودیت پر صلح ہو گئی۔ کل عمر اسکی بہن اس
 کی ہوئی۔ اور جب حضرت لبیدہ سے پوچھا گیا کہ عرب میں بڑا شاعر کون ہے تو اپنے فرمایا امر القیس اسکے بھائی کے
 کا مقتول بنکا یعنی طرفہ۔ اس قصیدے میں طرفہ اپنی اولوالعزمی اور میخواری و عیاشی کا ذکر اور اپنے چچا زاد بھائی
 مالک کی شکایت کرتا ہے۔ اور اس قصیدے میں مسامۃ خولہ کے نام سے تشبیب کرتا ہے وہ اس کی محبوبہ
 خنظلہ بن مالک بن زید مناة بن تمیم سے ہے۔ شاعر اسکو کبھی خنظلہ بن مالک بن زید کی طرف منسوب کر کے
 خنظلہ کہتا ہے۔ اور کبھی مالک بن زید مناة کی طرف نسبت کر کے مالکیہ۔ اسکو بنی کلب سے کہنا درست نہیں
 ہے کیونکہ بطون بنی کلب میں کوئی شخص سے باسمل مالک یا خنظلہ نہیں ہے۔

لِحَوْلَةِ اَطْلَالٍ بِمَرْقَةِ ثَمَمَدٍ | تَلَوَّحُ كِبَارِي الْوَشْمِ فِي ظَاهِرِ الْيَدِ

الاطلال جمع طلل وهو اثر الدار۔ البرقة الارض التي احتلها ترابها بحجارة۔ وشم موضع۔ والوشم غزال البرقة في موضع

من البدن وذر النیل علیہ وہو اسم لتلك النفوس ایضا ترجمہ موضع شہد کی پتھر بل زمین میں میری محبوبہ خولہ کے کھنڈر ایسے نظر آتے ہیں جیسے گودنے کے رہے ہے نشان عورتوں کے ظاہر اعضا یا ہاتھ پر پر نمایاں ہوتے ہیں

أَقْوَمًا بِهَا صَنَعِي عَلَى مَطِيئِهِمْ يَقُولُونَ لَا تَهْلِكِ أَسَى وَتَجَلَدُ

التجلد الصبر۔ وقفا حال من ضمیر تلوح اور ترجمہ شعر کا مثل ترجمہ شعر گزشتہ ہے کچھ تغیر کے ساتھ جو ظاہر ہے۔

كَانَ خُلُقًا جَمَّ الْمَالِكِيَّةِ عُنْدَ قَا خَلَا يَا سَفِينِ يَا لَتَوَصِفَ مِنْ دَد

الحمد وج جمع صرح و ہوم کب للنساء مثل المحفة او ہو ہوج۔ والمالکیۃ منسوب الی مالک بن زید منہا کما مر انفا۔ والخلا یا جمع غلیۃ وہی العظیۃ من السفن۔ والنوصف جمع ناصفۃ وہی بحری الماء من النہر یعنی نہر کی دھار۔ وود مثل ید اسم واد ترجمہ بوقت صبح کوچ کجاوے میری محبوبہ مالکیہ کے ایسے معلوم ہوتے تھے گویا وہ بڑی کشتیاں ہیں نالہ دد کی منجھ دھار میں بہ رہی ہیں۔ یہاں شاعر نے ان اونٹوں کو خبر ہوج کسے ہوئے تھے اور وہ روانہ ہو کشتیاں کھلان سے جو دونا لہ کی دھار میں بہ رہی ہوں تشبیہ دی ہے۔

عَدُولِيَّةٌ أَدُمِ سَفِينِ بْنِ يَابِ يَجُودُ بِهَا الْمَلَأُ حُطُورًا أَوْ يَسْتَدِي

عدولی بفتح تین قریۃ بالبحرین والعدولیۃ سفن منسوبۃ الیہا صفۃ سفین اعدول اسم رجل کان یخذ السفائن۔ الشجرۃ الطولیۃ۔ وابن یامن رجل من اہلہا کان یخذ السفن۔ وطورا منسوب علی الظرفیۃ من یجوز ترجمہ گویا وہ کشتیاں ساخت قریہ عدولی یا ساختہ شخص عدول نام یا چوب درخت عدولی کی ہیں یا منجملہ کشتیاں ساختہ ابن یامن کا ریکر کے ہیں کہ انکو ملاح کبھی ٹیڑھا لیجاتا ہے اور کبھی سیدھا۔ یہاں شاعر نے ان شتر و ٹکوں کو انکا ہکا بنوا لا کبھی سڑک پر لیجاتا ہے اور کبھی بلحاظ قرب مسافت بیابا کی راہ پر ان کشتیوں سے تشبیہ دی ہے جنکو کبھی ملاح ادھر لیجاتا ہے اور کبھی ادھر۔

يَشُقُّ حَبَابَ الْمَاءِ حَبِزُ وَمَهَا بِهَا كَمَا تَسْتَمُّ التَّرْبُ الْمَفَائِلُ بِالْيَدِ

حباب الماء مغلطہ۔ والحیز وم الصدر۔ والمفائل من یلعب الفئال وهو لعبۃ للصبيان یجمعون التراب فیخبئون فیہ شیئا ثم یقسمون التراب قسمین ویسل عن الدفین فی ایہا ہون من اصاب قمر من اخطا قمر د يقال له فی الہندیۃ سونو الکوون وڈہیری کاٹ وکوڑی چھپول علی اختلاف اللغات ترجمہ ان کشتیوں کا اگلا حصہ پانی کی جہاز کو ایسا چیرتا ہے جیسا سونو الکوون یا کوڑی چھپول کھیلنے والا مٹی کے اپنے ہاتھ سے دو ٹکڑے کرتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ محبوبہ کے کجاوے ان کشتیوں کے مشابہ ہیں جو منجھ دھار کو برابر ایسی چیرتی چلی جاتی ہیں جیسے شخص مذکور مٹی کو۔

دَا فِي الْحَى أَخْوَى يَنْقُضُ الْمَرْدُ سَاوَدُ مَظَاهِرُ سَمَطَى لَوُؤُؤُ وَ زَبْرَجِد

الاحوی الذی فی شفتیه سمرۃ او حمرة تضرب الی السواد۔ ولفض تحریک الشجر لم یسقط الثمر۔ والمردم الاراک۔ ویشادون الغزال الذی قوی ویشغنی عن امه والمظاهر الذی لبس ثوباً فوق ثوب۔ ولسمط الخیط الذی نظمت فیہ الجواهر جمیعہ مہوط۔ وقولہ احوی صنفہ قامت مقام الموصوف انی ظہی احوی ترجمہ اور اُس قوم میں ایک نوجوان ہرنی ہے سرگین چشم و گندم گون لب جو گردن اوپخی کر کے پیلو کے پھل جھاڑتی ہے اور دوسرے ہار موتیوں اور زمر کے ہیں ایسی ہی۔ اور اس اخیر جملہ سے اسکا اظہار منظور ہے کہ میری مراد آہو سے وہی میری محبوبہ خولہ ہے نہ آہو کے حقیقی۔ اپنی معشوقہ کو آہو سے تین چیزوں میں تشبیہی ایک بوشیم سرگین میں دوسرے گندم گونی لب میں۔ تیسرے گردن کی خوبصورتی میں کہ آہو کی گردن نہایت خوبصورت ہوتی ہے خصوصاً جبکہ وہ ایک ادا سے گردن اٹھا کر پیلو کا پھل توڑتی ہے۔

حَدَّثَنَا زُرَّاعِي رُبُّنَا بِمُحَمَّدٍ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ تَنَادَلَا أَطْرَافَ الْبَرِّيْرِ وَتَرَدَّدَا

الخزول من الظباء التي قد خذلت اى تركت اولادها۔ والررب القطيع من الظباء، وبقرا الوحش۔ وقولہ تراعى برابر اسی تراعى سو۔ والنجيلة بالبعجة الارض التي كثر وطاب نباتها۔ والتنادل الاخذ والبرير شجر الاراک ترجمہ وہ ایسی ہرنی ہے کہ اپنے ساتھیوں سے جدا ہو گئی ہے اور ایک گلہ آہوؤں کے ساتھ ایک عمدہ سرسبز زمین میں چرتی ہے اور گردن اٹھا کر پیلو کے پھل توڑتی اور اُسکے ہتھوں کو اپنی چادر بنا لیتی ہے یعنی اُنہیں چھپ جاتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ خولہ مجھ سے جدا ہو کر اپنی قوم کے ساتھ جاتی ہے اور براہ لگا ڈٹ یا میری کشش محبت کے سبب مجھ کو بھی دیکھتی جاتی ہے مثل اُس ہرنی کے جو اپنے ساتھیوں سے جدا ہو کر اور گلہ کے ساتھ چرنے لگے تو وہ گاہ گاہ اپنے ساتھیوں کو بھی دیکھا کرتی ہے کہ وہ کہاں چرتے ہیں۔

وَتَبَسُّمُ عَنِّ الْكَلَى كَأَنَّ مَسْوَدًا | تَخَلَّلَ حَرَّ الرَّمْلِ دِعْصَ لَهْ ذَا

الامی الذی یضرب لون شفتیه الی السواد والمنور من الشجر الذی خرج نوره واراد به اتحوانا منورا وحر کل شئی خالصہ والدعص الکثیر من الرمل۔ والندی البئل والندی نعت منه۔ ومنور اسم کان۔ وحلۃ تخلل صنفہ منورا۔ وخر کان مخدوف وهو تغرما۔ والندی صنفہ دعص وهو فاعل تخلل۔ وتقدير الکلام کان اتحوانا منورا تخلل دعص له نذر الرمل تغرما ترجمہ اور میری معشوقہ نہنگام تبسم ایسے دندان آبدار دکھاتی ہے کہ گویا وہ بابونہ کی شاداب کلیان میں گول ٹیلہ نناک پر جو خالص ریگ تو وہ کے پیچ میں واقع ہوا ہے۔ اور ریگ تو وہ کے آب باران سے تر ہونے کی قید اس واسطے لگائی ہے کہ ایسے موقع کا گل نہایت شاداب و تروتازہ ہوتا ہے۔ عرب میں دندان آب دتاب کو گل بابونہ سے تشبیہ دیتے ہیں۔

سَقَّتْهُ إِيَاةُ الشَّمْسِ إِلَّا لَشَاتِيَهْ | أَسْفَتْ قَالِمُ تَلْدَمُ عَلَيْهِ بِأَمْدٍ

إيَاة الشمس صورتها۔ والاسفاف الذر۔ والقدم الغض۔ والاشد حجر الكحل۔ والباء في سقته للشعر وكذا

ضمیر لثاتہ وعلیہ۔ و نصب لثاتہ علی الاستثناء ترجمہ دندان محبوبہ کو روشنی آفتاب نے سیراب و تازہ کیا تھا اپنی اپنی روشنی اسکو دے ڈالی تھی سوائے اسکے مسوڑوں کے جنہر سرسبز اندھ چھڑکا گیا تھا اور اسنے اسنے کسی چیز کو کٹا یا اور پکڑا نہیں تھا کہ اسکے رنگ میں کچھ تغیر ہو جاوے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسکے مسوڑے بسی مالیدہ تھے اور دانت خوب روشن و تابان کیونکہ سیاہی کے پاس سفیدی زیادہ تیز معلوم ہوتی ہے اس لیے عرب کی عورتیں مثل ہندوستان مسوڑ ہون پر بسی ملتی ہیں تاکہ دانتوں کی چمک دمک زیادہ معلوم ہونے لگے۔

وَوَجْهِهٖ كَأَنَّ الشَّمْسَ الْقَتْرَ رَدَّاعَهَا ۖ عَلَيْهِ نَقَى اللُّؤْلُؤُ لَمْ يَتَخَذْ

وجہ بالبحر عطف علی المی۔ و يجوز الرفع علی النجریۃ۔ و التخذ و التشیج و النزال۔ و اراد بر دار الشمس ضیاء را ترجمہ اور معشوقہ ایسے چہرے سے ہنستی ہے کہ گویا آفتاب نے اپنی چادر یعنی اپنی روشنی اسپر ڈال دی ہو اور اسکا رنگ صاف اور تازہ ہے جسپر چھڑکیوں کا پتہ نہیں ہے بلکہ وہ نوجوان اور اسکا چہرہ تازہ و سیراب ہے

وَرَأَيْتُ لَمْ يَمْضِ الْهَمُّ عِنْدَ احْتِصَارِهِ ۖ بَعُوْجًا مَّرَّ قَالٍ تَرَوْحُ وَ تَقْتَدِي

الامضاء الانفاذ۔ و العوجاء الضامرة من النوق۔ و المرقال المسرعة۔ و الاحتصار الحضور و الضمیر فیہم ترجمہ اور میں بیشک اپنے قصد و ارادہ کو جو پیش آتا ہو ایک جفاکش لاغر ناقہ تیز و شام و صبح برابر بھرنیوالی کے ذریعہ سے پورا کرتا ہوں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگرچہ میری محبوبہ خولہ مجھ سے دور چلی گئی ہے مگر مجھکو اُس تک پہنچنے میں کچھ دشواری نہیں ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم کے معنی غم کے لیے جائیں اور امضا یعنی صرف کے۔ یعنی بذریعہ ناقہ مذکورہ اپنے غم کو غلط و دور کرتا ہوں۔ اور اپنے مقاصد میں کامیاب ہوتا ہوں

اَمْوِيْنَ كَالْوَاكِحِ اِلَآ رَانَ نَصَاثُهَا ۖ عَلَيَّ اَلْحَبُّ كَاَنَّهُ ظَهْرُ بَنٍ جَدِّ

الامون الناقة التي يؤمن عشارها لوثاقه خلقها۔ و الاران التابوت العظيم۔ و نصايتها بالصا و زجرتها و نسايتها بالسين اي ضربتها بالمنساة و هي العصا۔ و الاحاب الطرق الواضح۔ و البجر كساو و مخطط او غليظ ترجمہ وہ قوی ناقہ جو ٹھوکر کھانے اور پھیلانے سے مامون و محفوظ ہے اور مثل تختہ تابوت کے صاف و وسیع الصد و مستحکم اسکو مینے ایسے کشادہ طریق پر ہانکا گویا وہ پشت دھاریہ کمر کی ہو۔ یہاں ناقہ کو ہار کی چوڑائی میں تختہ تابوت سے اور راہ کو کمر کی مخطط سے تشبیہ دی ہے بسبب بیٹوں کے نشان کے اور اگر بجر کے معنی گاڑی کمری کے لیے جائیں تو یہی معنی ہونگے کہ وہ راہ مثل کالی و گاڑی کمری کے بے نشان ہے کیونکہ اُس راہ میں بسبب دشوار گزار می پہلے کوئی چلا ہی نہیں تھا اور صرف چھیل میں ان تھا اور مناسب تعریف اولو الغری کے یہی معنی ہیں ورنہ آباد راہ پر تو جلا ہے کے لڑکے بھی چلے جاتے ہیں۔

بِحَالِيَّةٍ وَجَنَاءُ تَوَدِّي كَانَهَا ۖ سَفْبَجَةٌ تَبْرِئِي لَا زَعَمَ اَرْبَدُ

الحالۃ الناقة التي تشبه الجمل فی وثاقه اخلق۔ و الوجاء المكتنزة اللحم العظيمة الوجبات۔ و الردي و الرديا الصد

والسفنجة النعامة - وتبری تعرض والازعر لقليل الشعر - والاريد الذي لونه لون الرماذ ترجمه وہ ناقہ مضبوطی و قوت اعضا میں مثل شتر نر کے ہے اور پر گوشت ٹھکے ہوئے بدن کی بڑے کلمہ والی اور ایسی تیزی سے دوڑتی ہے کہ گویا وہ مادہ شتر مرغ کی ہے جو بمقابلہ ایک شتر مرغ کم موہو سہلے یعنی جوان پٹھے کے دوڑتی ہے - مقابله مذکور کی اس لیے قید لگائی کہ ایسے وقت میں وہ نہایت تیزی سے دوڑتی ہے - اور ازعر ارد سے مراد نوجوان شتر مرغ ہے کیونکہ جب بچہ ہوتا ہے تو اسکے جسم پر بل اور روئین بہت ہوتے ہیں اور زردی مائل ہوتا ہے اور جب وہ پورا جوان ہوتا ہے تو اسکا روان گر جاتا ہے اور خاکستری رنگ کا ہو جاتا ہے -

لَبَّارِي عِثًا قَانَا حَيَاتٍ وَ أَتَبَعْتُ وَ ظِيْفًا وَ ظِيْفًا فَوْقَ مَوْبَرٍ مُعَبَّدٍ

المباراة المعارضة مع الغلبة - والعناق جمع عتيق وهو الكريم من الابل - والناحيات المسرعات في السير - والوطيف مستق عظم الذراع والساق - والمور الطريق - والعبد المذل - واتبعت عطف على تباري والضمير فيها للناقته وهو متعد الى المنفعة لين ترجمه وہ ناقہ ناقہاے تیز رو کا مقابلہ کرتی ہے اور انپر غالب آجاتی ہے - اور راہ جاری میں جو بسبب کثرت آمد و رفت و نشیب و فراز دشوار گزار ہو جاتی ہے پچھلے پانوں کی نلی اگلے پانوں کی نلی پر برابر رکھتی جاتی ہے اور تھکتی نہیں - خلاصہ یہ کہ وہ پچھلے پانوں کے قدم کو اگلے پانوں کے قدم پر رکھتی ہے اور ایسا شتر یا گھوڑا مسافت بعیدہ کو جلد طے کر لیتا ہے -

تَرَبَّعَتِ الْقَفِيْنِ فِي الشَّوْلِ تَرْتَعِي | حَدَّ اِنَّقَ مَوْبَرِيْ اِلَا سِرَّةَ اَغْيَدٍ

التربع رعى الربيع والقفين اسم موضع - والشول جمع الشائلة وهي الناقه التي جفَّ ضرعها وقل لبنها والمولى الذي اصابه المولى وهو المطر الثاني من امطار السنة يقال لي المكان فهو مولي - والاسرة جمع السرة وهو خيزر موضع الوادي الطيب كلاء - والاغيد كثير النبات - وقوله مولى الاسرة صفة لمحذوف اسي واد مولى الاسرة ترجمه اس ناقہ نے موسم بہار میں بمقام قفین ایسی اوٹینوں کے ساتھ جنکے دودھ بسبب بعد ولادت کے کم ہو کر انکے پستان خشک ہو گئے ہیں وادی کے عمدہ سبزہ زار دن میں جواب باران سے بار بار تر و تازہ ہوئی تھی چراتھا -

اَتَرَبُّعُ اِلَى صَوْتِ الْمُهَيَّبِ وَ تَتَّقِي | اِبْدِيْ خُصْلٍ دَوْعَاتٍ اَكْلَفَ قَلْبِيْ

تربع ترجع - والمهب الداعي - والاتقاء التجبر بين اثنين وخصل جمع خصلة وهي لفيفة من الشعر والروحا الفحات وكنى بها من الجملة والاكلف من البير الذي لونه بين السواد والحمرة - والملبه الذي تلبس بالوبر على عجزه من البول والشلط والنظا هراة من البدن الجمل اذا ضرب فخذيه بذرته ليعمل ذلك عند غلبته الشهوة وبذري خصل صفة قامت مقام الموصوف اسي بذنب ذي خصل وكذا قوله اكلف ابي فعل كلف ترجمه وہ چرواہے کے بلانے سے اُسکے پاس چلی آتی ہے یعنی جو کئی اور ہو شیار ہو اور اپنے گھنے بطن بہت بالوں والی دم کے ذریعہ سے حملات شتر مت کو روکتی ہو یعنی گا بھن نہیں ہوتی تاکہ ضعیف نہ ہو جاوے -

كَانَ جَنَاحِي مَضْرُجِي تَكَتَّفَا حَقَا فِيهِ شُكَا فِي الْعَصِيبِ بِمَسَرِّدٍ

المضرجی الابيض من النسور - والتكفف الكون في كنف الشئ والاحاطة - والحفاف الجانب - والشك الغر - والعصيب عظم الذنب - والمسرد بالسرور ترجمہ اسکی دم باون کی ایسی گہنی ہے کہ اسپر یہ کمان ہوتا ہے کہ گویا سفید گرد کے دو بازوؤں نے اسکو دونوں طرف سے گھیر لیا ہے ایسے حال میں کہ ہر دو بازو اس کے ناقہ کی دم کی ہڈی میں درفش یعنی ستالی سے سی دیے ہیں - ناقہ کی دم کے بالوں کو سفید کر گس کے دو بازو کے ساتھ طول اور سفیدی میں تشبیہ دی ہو

فَطَوَّرَ اِيَّاهُ خَلْفَ الزَّمِيلِ وَتَارَةً عَلَيَّ احْشَفَ كَالشَّيْءِ ذَا وَحُبْدًا

الزميل الرديف - والخصف المضرع الذي جفت لبنة فتنج - والشن القرية المخلق - والذوحي الذبول - والمجد الذي جلد لينة اى قطع ترجمہ سودہ ناقہ کبھی تو اپنی دم شخص رديف کی پشت پر مارتی ہے اور کبھی اپنے پستان پر مارتی ہے جو مثل مشک کہنہ کے سوکھی ہے اور سمٹی ہوئی ہے یعنی وہ سواری میں چنور لاتی ہوئی بڑی نشاط سے جاتی ہے

لَهَا فُخْذَانِ اَكْحَلِ النَخْصِ فِيهِمَا كَاَنْهَمَا بَابًا مِّنْ مِّنْ مَّهْمٍ

النخص بالنون فالهمله فالبعجه اللحم - والمنيف العالي من الاناقة وهو العلو - والمهم من البناء الالمس ومنيف اسی قصر منيف فخذت الموصوف ترجمہ اسکی دو نون رانین ایسی پر گوشت او بچی چکنی ہیں کہ گویا وہ دو بازو محل بلند و صاف کے ہیں -

وَوَضَّيْتُ مَحَالٍ كَالْحَيِّ حُلُوفُهُ رَاجِرَةٌ لَزْتُ يَدَايِ مُنْقَبِدَا

مضطوف على فخذان - والطي معناه بالفارسيه نور دين وپچھين ويراد به الاحكام مضاف الى موصوفه المحال فقتار النظر واحدتها محالة - والحني القس والواحدة حنية - والمخوف جمع الخلف وهو اقصر اضلاع الجنب - والاجزئة جمع جران وهو باطن العنق - واللز الشد - والداسى فقار العنق واحدتها داية - والمنقذ الموضوع بعض الشئ على بعض - والضمير في خلوفه للطي - وجملة كالحی خلوفه صفة محال - وجملة لزت بداسى صفة اجزئة ترجمہ اس کے پشت کے ہر گٹھے ہوتے پچھید اور اسکی پسلیاں مثل کمان کے خمیدہ اور اسکی گردن کا حصہ پیشین تو بتو اسکی گردن کے مہر وں کے مربوط و مضبوط

كَانَ كِنَاسِي ضَالَةً يَكْنُفَانِيَا وَاطْرَقِي تَحْتَ صُلْبِ مُؤَيِّدَا

الكناس بيت البطي - والضال السد البري الواحد ضالة - والكنف الاحاطة - والاطر العطف - واطر قسي حني قسي مضطوفه ترجمہ اس اوٹنی کی پسلیاں ایسی چڑھی چکی ہیں کہ گویا ہرن کی دو خواں بگا ہوں نے جو جھیریری کے تلے واقع ہیں اس ناقہ کو چپ و راست سے گھیر لیا ہے یعنی اسکی پسلیاں اس قدر وسیع ہیں کہ اسپن دوسرے اپنی خواں بگاہ بنا سکتے ہیں اس لیے وہ بالغ و پھلنے سے محفوظ ہے - اور بھی اسکی پشت ایسی معلوم ہوتی ہے کہ گویا خمیدہ کمانیں پشت قوسی کے نیچے لگائی گئی ہیں یعنی وہ جوڑ بند کی مستحکم ہے -

لَهَا مَرْفَعَانِ اقْتِلَانِ كَأَنَّهُمَا | تَمَرُّ بِسَلْمَى دَالِجٍ مُتَشَدِّدٍ

المرفق موصل الذراع في العضد - مرفق قتل بين القتل وهو تباعد ما بين المرفقين عن جنبی البعير وسلم الدلوها عروة وهو لمقبض منها - والدالج الذي ياخذ الدلو من راس البعير فيفرغها في الحوض - والمتشد والقوي - والباء في بسلمى للتعدية او بمعنى مع ترجمه اس ناقه کی کہنیاں اسکی پسلیوں سے اسقدر دور ہیں کہ وہ چلتے وقت ایسی معلوم ہوتی ہو کہ گویا کوئی دلوکش قوی شخص دو ڈول لیے جا رہا ہے ایک دست راست میں اور دوسرا دست چپ میں یعنی جیسے ہر دو دست قوی حامل ہر دو ڈول کے اسکے ہر دو پہلوؤں کے دور سے ہیں ایسے ہی ناقہ کے پہلو پھیلے ہوئے ہیں

كَهْفَ طَرَفِ الرُّومِيِّ اَقْسَمَهُ رَبُّهَا | لَكُنْتُ نَفْسٌ حَتَّى تُشَادَّ بِقَرْمَدٍ

القفرة الجسر والاكتاف الاحاطة - والقرمذ الابر وقيل هو الصاروج - واراد بالرومي الرجل الرومي ترجمه وہ ناقہ اپنے استحکام و سطرعی عضائیں ایسی ہے جیسا کسی رومی معمار کا بنایا ہوا مضبوط پل کہ اسکے بنوانے والے نے یہ قسم کھائی ہو کہ تا طیار ی پل اسکے پاس سے کہیں جایا نہ جاویگا اور اسکو گھیرے رہے گا یہاں تلک کہ وہ خشت و گچ سے مستحکم کیا جاوے -

صَهَا بَيْتَهُ الْعُثْنُونُ مِنْ جَدَّةِ الْقَرْيَةِ | بَعِيدَةٌ وَخَدِ الرَّجُلِ مَوَارِدُ الْيَدِ

صها بیتہ اسی فیہا صہبتہ وہی بیاض تخاطط حمرة - والعثنون شعيرات طويلة تحت حنك البعير - والموجدة المقواة والقري الظهر - والوجدسة المخطو وما بين القدين - وناقہ موارِد الیدای سریعۃ ترجمہ اسکی ٹھوڑی کے تلے کے بال گلابی ہیں - اور وہ پشت کی مضبوط ہے اور خوب کشادہ گام ہے اور تیز رفتار -

أَصْرَتْ يَدَاهَا قَتْلَ شَرِّ رِقَ أَجْنَحَتْ | لَهَا عَضْدَاهَا فِي سَقِيفٍ مَسْدٍ

الامر القتل - والشتر من القتل ما كان الى فوق خلاف دور المغزل - والاجنح الامالة - والسقيف السقف والمسد الذي اسند بعضه الى بعض ترجمہ اسکے دونوں ہاتھ یعنی دو اگلے پانوں ایسے مضبوط ہیں جیسا ڈورا لٹا بل دیا ہوا کہ وہ نہایت مستحکم ہوتا ہے - اور اسکے دونوں بازوؤں پر اسکا اگلا دھڑ ایسا جھکایا ہوا رکھا ہے جیسے ستونوں پر چھت -

جُنُوحٌ دِ قَائٍ عُنْدِي ثُمَّ أَفْرَعَتْ | لَهَا كَيْفَا هَا فِي مُعَالَى مُصْعَدٍ

الجنوح التي تميل نشاطا - والذفاق التدفقة في السير - والعنديل العظيمة الراس - والافراع التعلية - والمعالی والمصعد المرفوع - ويجوز في جنوح و ذفاق وعنديل الرفع على انه خبر لمبتدأ محذوف ای ہی - والجبر على انه صفة المعوجاء - وبكذا في قوله صها بیتہ فیما سبق - ومعالي صفة المحذوف ای فی قصر معالی ترجمہ وہ ناقہ کلیل اور نشاط کے سببستانہ اور اوپر کو چلتی ہو اور کودنے پھانڈنے والی اور سر کی بلند ہے ناقہ کے یہ وصف محمود ہیں اور

اسکے دونوں مونڈھے جو ایک اونچے قصر کے برابر ہیں اسکے اگلے حصہ بدن میں اُجھار کے لگائی گئی ہیں

كَانَتْ عُلُوبَ النَّسِجِ فِي دَايَا تَهَا | مَوَارِدُ مِنْ خَلْقَاءِ فِي ظَهْرِ قَرَدَدٍ

العلب الاثر حجبہ علوب۔ والنسج سیر تنسج عرضاً ولشده الرجل الدایات جمع دایۃ وہی فقرۃ الظہر ومنہ ابن دایۃ للغراب فانہ یاکل منها اذا اوبر البعیر۔ والموارد جمع مورد وهو الماء الذی یورد۔ والخلقاء الملساء۔ واراو من خلقاء اسی من صخرۃ خلقاء مخدوف الموصوف۔ والقروء الارض الصلبة المرتفعة ترجمہ نشان تنگ کے اسکے پیٹ اور پسلیوں میں ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا وہ سپاٹ پتھر کی نالیان ہیں سخت اور اونچی زمین میں۔ یہاں نشانہاے تنگ کو صفائی میں اس نالی سے تشبیہ دی ہے جسمیں پانی ہو۔ اور ناقہ کے ہر دو پہلو کو سپاٹ پتھر سے بوجہ مضبوطی اور اس ناست کی سرشت کو زمین سخت سے بوجہ صلابت اور شدت کے۔

تَلَا قَى وَاحِیَانَا تَبِیْنُ كَا تَهَا | بَنَاتُ غُرٍّ فِي قَبِیْصٍ مَقْدَدٍ

البنات بتقدیم الموحدة علی النون جمع بنیقة التخریص بالفوقانیۃ فالجمعة معرب تیریز ویقال لہ بالفارسیۃ شاخ پیراہن وفی الہندیۃ کلی۔ ویویدہ قول المتنجم لفظ من کم الے البنات فانہ یدل علی البنات تحت الکلم قال صاحب التبیان البنات جمع بنیقة وہی الدخر صۃ۔ وتفسیرہ بخشک پیراہن یعنی چوبندلا وگریبان لایناسب بہنا۔ والغز جمع اغر وهو الابيض من کل شیء۔ والمقدو المشتق طولا۔ وتلاقی اصلہ تتلاقی مخدوف احدی التائین وفیہ ضمیر یعود الے العلوب ترجمہ اس ناقہ کے تنگ کے سفید نشان بوقت رفتار حالت انقباض جلد میں اس میں ملجاتے ہیں اور در صورت انبساط جدا جدا ہو جانے میں گویا وہ بچھے ہوئے کرتے کی کلیان ہیں کہ کبھی ہوا کے جھوکے سے باہم مل جاتی ہیں اور کبھی الگ الگ ہو جاتی ہیں۔

وَ اَتْلَعَ اَنَهَاضٌ اِذَا صَعَدَتْ بِهٖ | كَسُكَّانِ بُؤْصِیْ بِدِجْلَةٍ مُصْعِدٍ

الاتلع الطویل العنق۔ والنہاض السریع الحركۃ۔ والبوصی ضرب من السفن۔ والسكان ذنب السفینۃ وهو بالفارسیۃ ونبال کشتی وفی الہندیۃ پتوار۔ وقوله اتلع ونہاض صفتان لموصوف مخدوف وهو عنق ترجمہ اور اس ناقہ کی بلند کردن بہت اٹھنے والی ہو وہ جب اُسکو اٹھاتی ہو تو ایسی معلوم ہوتی ہو کہ دریا سے دجلہ میں کشتی روان کا دبنالہ ہے

وَتُجْمَمَةُ مِثْلُ الْعُلَاةِ كَا تَهَا | وَ عَمِ الْمُلْتَقَى مِنْهَا اِلَى حَرْفٍ مَبْرَجٍ

الجمجمة غظم الراس المشتمل علی الدماغ۔ والعلاة السندان۔ والوعی الانضمام والمبرج السومان ترجمہ اور اس کی کھوپڑی ایسی سخت ہے جیسے سندان یعنی لوہاروں کا گھن گویا اسکے جوڑوں کی جگہ نے اسکے بعض ٹکڑوں کو ایسے بعض کے ساتھ جوڑا ہو جو سومان کے کنارہ کے مانند کڑے ہیں یعنی کھوپڑی اور جس سے وہ ملی ہے نہایت سخت ہیں

وَ خَلَّ كَفْرًا طَاسِ الشَّامِیِ وَ مِشْقَرًا | كَسِبَتْ الْبِمَارِیَ فَتَدَّلَا لَمْ تَحْرَدَا

السبت جلود البقر المدبوغة بالقطر والقد الشق طولا - والتحرید التوتیج - والیمانی الشامی صفتان لمحذوفین
اسے الرجل الیمانی والرجل الشامی ترجمہ اس ناقہ کا رخسار مانند کاغذ ساخت شام کے چکنا - اور اس کے ہٹ
نرمی اور راستی میں مثل مین کی ادھڑی کے جو سیدھی کٹی ہو نہ ٹیڑھی -

وَعَيْنَانِ كَالْمَاءِ يَتَيَّنِ اسْتَكْنَتَا | بَكَهْفِي حِجَابِي صَخْرَةٍ قَلْتُ مَوْرِدِ

الماءية المرأة كانهما منسوبة الى الماء - واستكنتا صارتا في كن - والحجاب الغظم الذي ينبت عليه الحاجب وقلت
النقرة في الصخرة يجمع فيها الماء - وقوله حجابي صخرة اي حجابين من صخرة - قلت موريد بدل من صخرة ترجمہ اور
اسکی دونوں آنکھیں مثل دو آئینوں کے ہیں کہ وہ دو غار دو استخوان ابرو کے تلے جاگزیں ہوئی ہیں - اور وہ دونوں
استخوان سختی میں اور وہ دونوں آنکھیں درخسانی میں مثل اس سخت پتھر کے ہیں جس میں کسی قدر گڑھا ہو اور ان میں
صاف پانی چمکتا ہو اور وہ مانند پانی کے گھاٹ کے معلوم ہوتا ہو - خلاصہ یہ ہے کہ دونوں آنکھوں کو دو آئینوں
سے اور اس پانی سے جو قعر سنگ میں جمع ہو صفائی اور برائی میں تشبیہ دیتا ہے اور ہر دو استخوان دو ابرو کے
غاروں کو سنگ سخت سے استحکام و تصلب میں -

طُحُورَانِ عَوَارِ الْقَذَى فَتَرَاهُمَا | كَمَا كُحُو لَتِي مَدْعُورَةً اَهْ فَرَقَدَا

الطهر الطرح - والعوار القذى - والذعر الاخافة - والفرقد ولد البقرة الوحشية - ونصب عوار على المفعولية من
طحورين - واراد بالمكحولتين العينين ترجمہ وہ دونوں آنکھیں خس و خاشاک کو اپنے پاس بچھکنے نہیں دیتیں
اور اس لیے صاف رہتی ہیں سو تو انکو ایسے حال میں دیکھے گا جیسے دو چشم سرگین بچہ واریل گالے کی جو صیاد
خوف زدہ ہو کہ ایسے وقت میں اسکی آنکھیں نہایت تیز اور خوبصورت معلوم ہوتی ہیں -

وَصَادِقَتَا سَمِعِ التَّوَجُّسِ لِلْسَّرِ | لَهَا جَسِ خَفِي اَوْ لَصَوْتِ مَنَّادِ

التوجس التسمع الى صوت خفي - والجس الصوت الخفي - والتندید رفع الصوت ترجمہ اور اس کے دوکان
ایسے ہیں کہ بوقت شب روی پست اور بلند آواز کو خوب سنتے ہیں -

مَوَلَّتَانِ تَعْرِفُ الْعِتْقَ فِيهِمَا | كَسَامَعَتِي سَاةَ يَحْوَمَلِ مُفْرَدِ

التايليل التحديد والتدقيق - والعرق الكرم والنجابة - والسامعتان الاذنان - والساة الثور الوحشي وحول
اسم موضع ترجمہ اور اس کے دوکان تیز و باریک ہیں جسے تو اسکی عمدگی نسل و نجابت معلوم کر لیا اور وہ مثل
دوکان اکیلے لگاؤ وحشی مقام حول کے ہیں یعنی جیسا وحشی بیل خصوصاً بحالت تنہائی نہایت ہوشیار
رہتا ہے اور صیاد کی کا نا پھوسی کو بھی سن لیتا ہے ایسے ہی وہ ناقہ ہر وقت ہوشیار اور چوکنی رہتی ہے -

وَارْقَعَ نَبَاضُ أَحَدٍ مَلْمَلَمٌ | كِمَوْحَاةٍ صَخْرَةٍ فِي صَفِيحَةٍ مَصْمَدِ

الاروع الفزعان لفرط ذكائه - والنباض الكثيرة الحركة - والاخذ الخفيف السريع - والململم الشديد الصلب - والمرأة
تترجم به الحجارة - والصفیح العراض من الحجارة - والمصمد الصلب - واروع صفت لمخزوف ای قلب اروع ترجمہ اور وہ
ناقہ دلکی ذکی اور خوف کی جگہ میں بڑی محتاط بڑی کود پھاند والی چالاک مضبوط ہی جیسا چڑھی سنگین سلون میں سنگین
سخت پیچہ ہوتا ہی - یہاں دلو جو پسلیوں میں ہوتا ہی سخت پیچہ سے جو عریض سلون میں ہوتا ہی ہے -

أَوْ أَعْلَمَهُمْ فَخَرُّوْهُ مِنْ أَلْفٍ قَارِئًا | عَتِيقٌ مِّنِّي تَرْجُمُهُ الْأَرْضُ تَزْدَدُ

الاعلم المشقوق الشقة العليا - والمخزوف المثقوب - والماران مالان من الالف ترجمہ اس ناقہ کا اوپر کا ہونٹ
کٹا ہوا ہی - اور نرمہ بینی یعنی اسکی ناک کی پھٹنگ چھپی ہوئی ہو اور ایسی تجربہ کار ہے کہ جب زمین کو سونگھ لیتی ہو
تو تیز رفتاری میں بہت بڑھ جاتی ہے - زمین سونگھنے کی وجہ یہ ہے کہ عرب کی عادت تھی کہ سفر پیشہ صاحب تجربہ
کو آگے بڑھاتے تھے کہ وہ زمین کو سونگھتا تھا اور یہ معلوم کر لیتا تھا کہ یہاں سے پانی کس قدر دور ہے
اور منزل مقصود کس قدر مسافت پر ہے اگر سرد و مقام مذکور دور ہوتے تو وہ جلد جلد چلنے لگتا - اور
اس لیے مسافت نام رکھا گیا - سوف کے معنی لغت میں سونگھنے کے ہیں -

وَإِنْ شِئْتَ لَمْ تَرْكَلْ وَإِنْ شِئْتَ قَلْبًا | مَخَافَةٌ مَلَوِيٍّ مِنَ الْقِدْرِ مُحْصَدًا

الارقال الاسراع - والقدر جلد السخلة یعنی پوست بزغالہ - والاحصاد الاحكام - وملوی صفة لسط ای سوط ملوی
ترجمہ اور وہ ناقہ ایسی شایستہ ہے کہ اگر اسے سوار تو چاہے کہ وہ تیز نہ چلے تو تیز نہ چلیگی اور اگر اسکی تیز روی چاہے
تو وہ بخوف چابک جو بکری کی کھال کو لپیٹ کر بنایا ہی اور وہ بہت مضبوط ہی تیز چلیگی غرض سوار کی مرضی کے تابع ہوگا -

وَإِنْ شِئْتَ سَامِيًا وَسِطَ الْكُوْبِ رَأْسًا | وَعَامَتٌ بِضَبْعَيْهَا نَجَاءً الْخَفِيدَ

المساماة المباراة فی السمو العلو - واسط الكوْب مقدمہ كالقربوص للسج - والعم السباحة - والضبع العضد - والنجا
الاسراع - والخفيد وبالجملة فالفاء خالدين كسفر جل ذكر النعام - ونصب نجا على المصدرية من مثل مقدر تقديره
نجات نجا مثل نجا الخفيد - ترجمہ اور اگر تو چاہے تو وہ اپنے سر کو اگلی چوب پالان سے بھی اونچا کر دے اور
اپنے دونوں بازوؤں کے ذریعہ سے ایسی تیز و نرم رفتار چلے جیسا کوئی تیرتا ہوا مثل تیز روی شرمع نہ کرے -

أَعْلَى مِثْلَهَا أَهْضِي إِذَا فَتَالَ صَاحِبِي | أَلَا لَيْتَنِي أَقْدَيْكَ مِنْهَا وَأَقْتَدِي

الباء فی قولہ نہا تقود الی مشتقة السفر المستفادة من قوله علی مثلہا مضی ترجمہ میں ایسے ناقہ پر جو بصفات
مذکورہ متصف ہو سوار ہو کر اپنی کارروائی کرتا ہوں جبکہ میرا رفیق مصیبت سے گھبرا کر بیتا یا نہ بول اٹھے کہ ای
کاش میں تجھ کو فدیہ دیکر اس مصیبت سے چھڑا لیتا اور میں بھی چھوٹ جاتا -

وَجَاسَتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَخَالَةً | مُصَابَا قًا لَوْ كُنْتُ عَلَى خَيْرٍ مَرْمَدًا

باشت الیہ النفس اسی ارفعت لنفسہ اسی زال قلبہ عن مستقرہ لاجل الخوف و دخلہ مصاباً اسی ظنہ مالکاً ترجمہ اور
میں اس ناقہ پر سوار ہو کر اس وقت کا روائی کرتا ہوں جبکہ میرے رفیق کا دل بسبب غایت خوف و ہراس کے
اپنی جگہ سے الٹھڑ جاوے اور دم ناک میں آ جاوے اور وہ اپنے کو موائے سمجھے اگرچہ وہ غیر خطرناک راہ میں چلے۔ خلاصہ
یہ کہ میں ایسے ناقہ پر سوار ہو کر ایسے ہولناک دشت کو جو ہو کا مقام ہے طے کرتا ہوں جسکو میرا رفیق دیکھ کر
اپنے کو موائے سمجھنے لگے۔ اگرچہ قطاع الطریق کا دامن خوف نہ ہو۔

اِذَا الْقَوْمُ قَالُوا مَنْ فِیْ خِلْتَا اَنْتَ عَنِتُّ فَلَمْ اَكْسَلْ وَلَمْ اَنْتَبِلْ

اکسل التشاقل عن الامر۔ والتبذل التجر ترجمہ جب کسی حادثہ کے ظہور کے وقت قوم بخیاں کفایت شروفع تکلیف
کہیں اور پکاریں کہ کون جو اندر ہے کہ ہم سے یہ شدائد دور کرے تو میں یہ خیال کرتا ہوں کہ اس ندا سے میں ہی ارادہ
کیا گیا ہوں سو میں یہ آواز سن کر قوم کی فریادیں میں کچھ کاہلی اور سستی نہیں کرتا اور نہ میں اُنکے مطلب کے دریافت کرنے
میں حیران رہتا ہوں بلکہ یہ سمجھتا ہوں کہ مقصود بالندائیں ہی ہوں اور دوسرا شخص اسکا مخاطب نہیں سکتا

اَحَلَّتْ عَلَیْهَا الْقَطِیْعُ فَاَجْذَمَتْ وَقَدْ حَبَّ اِلَیَّ الْمَغِیْرُ الْمُتَوَقِّدُ

الاحالة الاقبال۔ والقطیع السوط۔ والاجذام الاسراع۔ والحجب الاضطراب۔ والاک مالیرمی شبہ الماء فی طرفی النهار
والسراب مالیرمی فی نصف النهار۔ والامغر المکان الکثیر الحصى۔ وقوله قد حجب جملہ فی موضع الحال من ضمیر اجذمت۔
ترجمہ آواز مذکور سن کر میں چابک لیکر ناقہ کی طرف متوجہ ہوا اور سوار ہو کر اُسکے چابک مارا تو وہ ایسے وقت میں تیز
چلی کہ سراب یعنی دھوکا سنگستان میں جو شدت گرمی سے چمک رہا تھا مضطرب اور موجزن تھا۔

فَذَلَّتْ کَمَا ذَلَّتْ وَلَیْدَةٌ فَجَلِسَ تَرَى رَبَّهَا اِذَا یَا لَسَحِلٍ مَّهْدَمٍ

الذیل المتجتم۔ والولید الجاریۃ الرقاصۃ۔ والسحل الثوب الابيض من القطن ترجمہ سو وہ ناقہ متجتمہ نہ اسی چلی
جیسے ناچنے والی چھو کر می مجلس میں بجا لے قص اپنے مالک کو اپنی دراز سفید چادر کے دامن اٹھا اٹھا کر دکھاتی
ہے ناقہ کی متجتمہ نہ چال کو جاریہ رقاصہ کے متجتمہ اور اسکی دراز دُم کو جاریہ کے دراز دامن سے تشبیہ دی ہے۔

وَلَسْتُ بِمَحْلَلٍ الرَّتْلَاعِ مَحَاقَةٌ وَلَکِنْ مَتَى لَیْسَتْ فِی الْقَوْمِ اَرْفَدٌ

المحلال مبانة الحال من الحلول۔ والرتلعة ما رتفع من الارض۔ والرفد الاعانة۔ والاسترفاد الاستعانة
ترجمہ میں بسبب خوف اعدائیلوں پر نہیں چڑھتا ہوں بلکہ جب قوم مجھے ضیافت مہمان یا قتال اعدائیں
مدد مانگے تو میں اسکا مددگار ہوتا ہوں۔

وَ اِنْ تَبَغَّیْ فِی حَلَقَةِ الْقَوْمِ تُلْفِیْ وَ اِنْ تَقَنَّصْنِیْ فِی الْحَوَانِیْتِ تَقْصَلْ

التبغی الطلب۔ والافاد الوجہان۔ والافتناص والاصطیاء واحد۔ والحوانیت جمع الحوانت وہی مکان الخمار

ترجمہ سواگر تو مجھ کو محفل قوم میں جہاں جملہ معاملات دینے لینے وصلح و جنگ کے طے ہوتے ہیں یا جہاں قمار بازی ہوتی ہو تلاش کر گیا تو مجھ کو وہاں پائیگا کیونکہ میں بڑا تجربہ کار عقیل یا مال کا خرچ کر نیوالا ہوں۔ اور اگر تو میرا سے فروش کی دکان پر شکار کرنا چاہے تو وہاں بھی شکار کر لیگا کیونکہ میں بڑے کبانے فروش ہوں اور مال کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا۔ غرض میں ہر بابی جد و نہل کا جامع ہوں۔

مَتَى تَأْتِنِي أَصْبَحَكَ كَأَسَاوِيَّةٍ | وَإِنْ كُنْتَ عَنْهَا ذَاغِنِي فَاعْنِ وَادِّمِ

الکاس انا ویشرب منها الخمر۔ ولایقال لہ کاس الا اذا کانت فیہا الخمر۔ واراد بالرویۃ المرویۃ الممتلئۃ من الخمر ترجمہ جسوقت تو میرے پاس آویگا تو میں تجھ کو کاس کا جام لبریز پلاؤنگا کیونکہ وہ ہر وقت میرے پاس موجود رہتی ہے۔ اور اگر تو جام شراب سے بے پروا ہے تو نے پروا نہ بلکہ نے پروائی میں ترقی کر اور بڑھ جا۔

وَإِنْ تَلْتَقِ الْحَى الْجَمِيعُ صَلَاةً قَبْنِ | إِلَى ذُرْوَةِ الْبَيْتِ الْكَرِيمِ الْمُصْمَدِ

المصمدم المقصود۔ والی متعلقہ بفعل مخذوف اسی انتساب الی ذرۃ الخ ترجمہ اور اگر تمام قوم جمع ہوں اور حسب نسب میں گفتگو کریں تو تو اسوقت بھی مجھ کو ایسے اعلیٰ خاندان کی جوٹی میں پاویگا جو حسب کا مقصود ہے۔

كَذَا قَاىَ بَيْضٌ كَاللَّجُومِ وَقَيْنَةٌ | تَرْوَحُ الْيَنَابِیْنَ بُرْدٍ وَمُجَسَّدِ

ندامی جمع الندمان وهو الندیم۔ والقینۃ الامۃ المغنیۃ۔ والمجسد الثوب المصبوغ بالمجسد وهو الغفران ترجمہ میرے جلسہ نشاط میں یا مثل ستاروں کے روشن رہ لینے بے غیب ہیں اور ایک چھو کرمی گائیوالی ہے جو سرشام و صبحی وار چادر اور جامہ زعفرانی پہن کر ہمارے پاس حاضر ہوتی ہے۔

رَحِيبٌ قَطَابٌ الْجَبِيبُ مِنْهَا رَقِيبَةٌ | بِجَبَسِ النَّدَامَى بَضَّةٌ الْمُنْجَرِدِ

الرحیب الواسع۔ وقطاب الجیب مخرج الراس منه۔ والبضۃ الرقیقۃ الجلد الناعمة البدن۔ والمنجر دحیث تجرد من البدن ترجمہ اُس مغنیہ کا چاک گریبان چڑا چکا ہے تاکہ یاران جلسہ کی توڑا ٹوڑی بخوبی ہو سکے اور وہ بوقت مساس و اختلاط یاران جلسہ کے نرم خوبے اس سے بگڑتی نہیں ہے۔ اور اسکا وہ حصہ بدن کا جو لباس سے باہر رہتا ہے نرم و نازک ہے۔ پھر اُس حصہ کا جو لباس میں پوشیدہ ہے کیا کہنا ہے۔

إِذَا نَحْنُ قُلْنَا أَسْمِعِينَا أَنْبَرْتَ لَنَا | عَلَى رَسْلِهَا مَطْرُوقَةٌ لَمْ تَشَدِّ

الاسماع اتغنی۔ والانبر بالاعتراض للشیء والاخذ فیہ۔ وعلى رسلها اسی علی وقار یا۔ والمطروقة بالثقاف التي بها صنع والمرۃ توصف بالضعف والرخاوة۔ ویروی مطروقة بالفاء وہی التي ھیب طرفہا بشیء اوی التي لا تنظر الا الیہم ترجمہ جب ہم اسکو کہتے ہیں کہ کچھ گاؤ تو وہ باہشگی۔ اور براہ نزاکت ضعیفانہ یا بشر مناک آنکھیں نیچی کیے ہوئے گویا اسکی آنکھ میں کچھ بڑ گیا ہے ہمارے سامنے آتی ہے اور سوائے ہمارے کسیکو نہیں دیکھتی اور

سخت و کثرت حرکات نہیں کرتی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ شریکین و باوقار ہے ہڑو لگی اور شوخ و سنگ نہیں ہے

إِذَا رَجَعْتَ فِي صَوْتِكَ خِلْتُ صَوْتًا
تَجَاوَبَ أَظْأَرُ عَلَى لُجَجِ رَدِي

الترجیع تروید الصوت و تغریہ۔ و اظار جمع ظنوسہی التي لها ولد و الربع بضمین ولد الناقة اذا اولد فی الربع و هو محبوب عندهم و الردی المالك ترجمہ جب وہ اپنی آواز میں گنگری لگاتی ہے تو وہ ایسی نرم و غمناک ہوتی ہے کہ تو اسکو یہ خیال کرے کہ چند بچہ دار و دینیان ایک مرے ہوئے بچہ پر جو ایام بہار میں پیدا ہوا تھا رو رہی ہیں۔ او آئین ایک دوسری کو جواب دیتی ہیں۔ یہ تشبیہ نہایت عمدہ ہے گو کسی ناواقف کو اچھی معلوم نہ ہو۔ دردناک و نرم آواز کی اس سے بہتر تشبیہ نہیں ہو سکتی اور اس قسم کی آواز بڑی پیاری ہوتی ہے۔ سعدی رحمہ اللہ
چہ خوش باشد آواز نرم و حزین بگویش حریفان مست صبح

وَمَا ذَالَ قَشْرَآبِي الْخَمُورُ كَذَلِكَ
وَيَبْنِي وَانْفَاقِي طَرِيفِي وَ مُشْكَلِي

الشراب مبالغۃ الشرب۔ و الطریف و الطارف المال الحديث۔ و التلید و التلاو و المتلہ المال القديم الموروث ترجمہ اور میری بکثرت مینوشی اور اس کے منے لینا اور اپنے اموال خود پیدا کردہ و موروٹی کو بیچنا اور سب کو حشر ع کرنا برابر بنا رہا۔

إِلَى أَنْ تَحَامَتْنِي الْعَشِيرَةُ كُلُّهَا
وَأَفْرَدْتُ إِفْرَادَ الْبَعِيرِ الْمُعْبَدِ

التحامي التجنب و الاعتزال۔ و البعير المعبد المذل المطلة بالقطران ترجمہ یہ حرکات مذکورہ بیان تک مجھ سے ظہور میں آئیں کہ میری تمام قوم نے مجھ سے اجتناب کیا اور محکوزات سے ڈال دیا اور میں ایسا تنہا رہا جیسا خارجی شتر قطران ملا ہو کہ اس کے پاس کوئی شتر آنے نہیں پاتا اس خیال سے کہ اسکا دکھ اور و نگو نہ لگیاوے

رَأَيْتُ بَنِي عَذْرَاءَ لَا يَشْكُرُونَنِي
وَلَا أَهْلُ هَذَاكَ الطَّرَافِ الْمُسَكَّدِ

بنی غبراء الفقراء لما لم يعرف نسبهم نسبوا الى الغبراء و ہی الارض لانها اصل لجميع الناس۔ و الطراف البیت من الادم و يكون للاغنياء ترجمہ میں نے دیکھا کہ فقرائے مجھ کو پرانہ نہیں سمجھتے کیونکہ میں اپنے احسان کرتا ہوں اور نہ یہ تنے ہوئے خیموں کے مالک یعنی امرا مجھ سے نا آشنا ہیں بلکہ یہ لوگ میری صحبت کو غنیمت جانتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر اقرار نے مجھ کو چھوڑ دیا تو میرے ملنے کے لیے اجانب غر با و امرا بہت ہیں۔

أَلَا أَجِدُكَ إِلَّا لَيْمَةً أَحْضَرُ الْوَعْدِ
وَأَنْ أَشْهَدَ لَكَ أَنْ هَلْ أَنْتَ مُخْلِدٌ

الوعی الحرب۔ و الاخلاد الايقار۔ و احضر اراد به علی ان احضر فخذت علی ثم اضمر ان لدلالة ما بعده علیہ و هو ان اشد ترجمہ ای میری ملامت گر کہ حضور جنگ و حضور مجلس لذات پر مجھ کو ملامت کرتا ہی بجلایہ تو بتلا کہ اگر میں تیری رائی کے موافق اُن دونوں مقاموں میں لگیا تو کیا تو مجھ کو حیات جاودانی دے سکتا ہی یعنی اس صورت میں

بھی میں ہمیشہ زندہ نہ ہونگا بھرتیرا مجھ کو دونوں مقامات مذکورہ سے روکنا محض فضول ہے۔

فَإِنْ كُنْتَ لَا تَسْطِيعُ دَفْعَ مَنِيتِي | فَدَعْنِي أَبَادٍ رَهَابٍ بِمَا مَلَكَتْ يَدِي

لا تسطيع اصلہ لا تسطيع فحذف التاء استثقالا لہا مع الطاء ترجمہ سو اگر تو میری موت کے دفع پر قادر نہیں ہو تو میرا پیڑ چھوڑنا کہ موت سے پہلے اپنے اموال کو مصارف جنگ و حصول لذات میں خرچ کر ڈالوں۔

فَلَوْلَا قُلْتُ هُنَّ مِنْ كَذِّهِ الْهَنَى | وَجَدْتُ لَمْ أَحْفَلْ مَتَى قَامَ عَوْدِي

قوله وجدك یعنی دھتک۔ وقیل وابیک۔ وقیل ونجتک۔ والحفل المبالاة۔ والعود جمع عائد من العیادة۔ ولم احفل جواب لو ترجمہ سو اگر یہ تین چیزیں جو شریف مرد کے فرس میں داخل ہیں نہ ہوتیں تو تیرے حق یا تیرے دادے یا تیرے سخت کی قسم مجھ کو کبھی اس امر کی پروا نہ ہوتی کہ میرے عیادت کرنے والے میری زندگی سے مایوس ہو کر میری بالین سے کب اٹھ گئے یعنی مرنے کا ہرگز غم نہ ہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں ان تین چیزوں کے آسے جیتا ہوں جو آگے مذکور ہیں۔

فَمِنْهُمْ سَبَقَ الْعَاذِ اَنْتَ بِشَرِّهِ | اَكْمَيْتَ مَتَى مَا تَغْلَى بِالْمَاءِ تَنْزِيْدٍ

الکیت من اسماء النحر لما فیہا من سواد و حمرة۔ وتغل بالماء اسے تخرج بہ تغلوا۔ وازبدانی بالزبد ترجمہ سو بنگلہ ان تینوں چیزوں کے ایک یہ ہے کہ ملامت گردن کی ملامت یعنی اُنکے بیدار ہونے سے پہلے ایسی سرج مائل بسباہی شراب اڑا لیتا ہوں کہ جب اُس میں پانی ملا یا جاوے تو بسبب تندی کے کف لے آوے۔ یعنی اس صورت میں اُن کو موقع ملامت نہیں مل سکتا۔

اَوْ كَرِهِي اِذَا نَادَى الْمُضَافُ مُحْتَبًا | كَسِيدَ الْغَضَا بَنِيَّتَهُ الْمُتَوَرِّدَ

المضات الخائف الملجاء الذی احیط بہ۔ والمحب من الفرس الذی فی یدیه نوع الخنا و دیکون خطواتہ وسیعۃ دہومح۔ والسید الذئب۔ والغضا شجر ویکون شدید الالتهاب والمتور طالب الماء شدید العطش ترجمہ اور دوسرا امر جس کے سبب میں جیتا ہوں یہ ہے کہ جب کوئی شخص بحالت بچا رگی دشمنوں میں گھر کر فریادری کے لیے مجھ کو پکارتا ہے تو میں فوراً ایسی تیز رو کشادہ قدم گھوڑے پر سوار ہو کر جس کے اگلے دو پاؤں میں گونہ کچی ہو اور وہ مثل اس بھڑیے کے ہے جو غضا کے درخت کے تلے رہتا ہو اور لوتنے اُسے للکارا ہو اور شدت کی باعث پانی پینے جاتا ہو شدت چالاک و تیز ہو اُسکی حمایت و اعانت کی واسطے اُسکی طرف گھوڑے کی باک پھیرتا ہوں اور اُسکی فریادری کرتا ہوں۔ مستحبہ یہ میں تین قید لگائیں۔ ایک یہ کہ غضا کے تلے رہتا ہو دوسرا اُسکو للکارنا۔ تیسرے اُسکا تشنہ ہونا اور پانی کی تلاش میں جانا کیونکہ در صورت اجتماع ان تینوں خصوصیات بھڑیہ شدت دوڑتا ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں نرغہ میں آئے ہوئے شخص کی حمایت میں بہت تیزی سے جاتا ہوں

وَقَصِيرٌ يَوْمَ الدَّجْنِ وَالذَّخْنُ مُعْجَبٌ | يَهْمُكَ تَحْتَ الْخَبَاءِ الْمُعَمَّاءِ

قصرت لشيء جعلته قصيرا - والدجن الباس الغيم آفاق السماء - والبهكنة السينة الناعمة - والمعمد المرفوع بالعمد ترجمہ
اور تیسری غرض میرے جینے کی یہ کہ اُس روز کو جس میں گھٹا خوب جھوم رہی ہو اور وہ خوشنما بھی ہو بذریعہ صحبت ایک
محبوبہ حسینہ نازک اندام گدار کے ایک خیمہ میں جو بذریعہ ستونوں کے قائم اور بیکلف امیرانہ ہو مثل چھو لدا رمی کے کم قدر اور
تنگ کتواہ کرتا ہوں - دن کے کوتاہ کرنے کی یہ وجہ ہے کہ بسبب انہماک لذات و پورے سرور کے اُسکی صبح شام ہی معلوم
ہوتی ہو کما قال ۛ وَكَذَاكَ أَيَّامُ السَّوْدِ مَقْصَادُ ۛ وَقُلْتُ فِي قَصِيدَةٍ مَا وَحَا لِفَضْلِ الْأَنْبَجِ ۛ وَإِذَا دَعَيْتَكَ إِلَيَّ
صَاحِبَ قَوَائِدِهِ ۛ وَتَمَتَّعْتَ بِهِ قَبِيلَ قَوَائِدِ ۛ فَإِذَا انْقَضَتْ أَيَّامُهُ كَالْبَرْقِ لَا يُجَدُّ بِكَ جَيْزٌ دُونَ الْحُسْرِ ۛ
وَبَعْضُهُمْ ۛ أَيَّامُ مَصِيبَتِ كَيْسٍ ۛ وَنَظْمٌ لِي فِي عَيْشِ كَيْسٍ ۛ وَنَظْمٌ لِي فِي عَيْشِ كَيْسٍ ۛ وَخَلَاَصَةُ طَلَبِ شَاءٍ يَوْمَ
مِيراجِنَا صَرَفَ بَرَاءَةِ أَنْجَامِ هَرَسَةِ أُمُورٍ مَذْكُورَةٍ ۛ وَرَنَةِ جِينَا أَوْ مَرْنَا مِرْءٍ نَزْدِيكَ بَرَابَرَةٍ ۛ أَبْ قَابِلٍ غَوْرٍ يَهْمُ أَمْرٍ ۛ أَلْ
شَخْصٍ كَوْمَةٍ ۛ بُوَيْتُ تَخْنِينًا جُودَهُ سَوْبَرِسَ بُوَيْتُ بَيْنَ بَاوُجٍ وَتَقَادُومِ زَمَانِ ۛ أَسْكِي زَبَانَ كَسَقْدَرِ مَرِّ دَارٍ ۛ أَوْ مَرْضَايْنِ
رَنْدِيَّتِ أَوْ شَجَاعَتِ وَنَخَادَتِ كَيْسٍ ۛ عَلَيَّ وَرَجَّ كَيْسٍ ۛ أَرْدُو تَوَارِدٍ بَلْكَ فَارَسِي وَالْوَنَ كِي بِيهِ أَسَوْتِ تَلَاكِ مَنَّهُ كِي
وَالْهِنِ جَهْرِي شَمِي بَلْكَ سَيَا بِيهِ هِنِ ۛ بُوَيْتُ ۛ

كَانَ الْبَرْقُ وَاللَّيْلُ عُلِقَتْ | عَلَى الْعُشْرِ أَوْ خَرَجَ لَمْ يَخْضَبْ

البرق حلقہ من سفرو غیره تجل فی الف الناقۃ والجمع البری والبرات البرون فی الرفع والبرن فی النصب والجز
واراد بالبرن الخلائل والاساورة والدماليج جمع وطلع وهو المعصود - والعشر شجر الطلس فی غایۃ اللین والنعومة
ہندیہ آگہ مداریشہ بہا الناعمة من النساء والخروج کزیرج شجر ہندیہ ارتدیشہ بہ النساء فی النعومة - والخصیب قطع
ما لفرق من اغصان الشجر ترجمہ وہ ایسی نازک اندام ہے کہ جھانجن اور کنگن اور بازو بند جو وہ پہنے ہوئے ہر بسبب
نراکت جسم لیے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا وہ زیور درختان مدار وارتد پر جو چھانٹے ہنیں گئے پہناے گئے ہیں - اور
یہ قید اس واسطے لگائی ہے کہ جس درخت کی شاخیں جھانٹتے ہیں وہ بے رونق اور سوکھا سا معلوم ہوتا ہے
اور مقصود انہی نازکی اور ہر ابھرا ہونا ہی تاکہ شبہ کی نراکت و گداز کی معلوم ہو - معشوق کو نراکت اور گداز کی مز
ارتد تاکہ سے تشبیہ دینا گو صحرائی لوگوں کا خیال ہے مگر انصاف یہ ہے کہ نہایت عمدہ تشبیہ ہے -

كَيْسٌ يُرْقِي فِي نَفْسِهِ فِي حَيَاتِهِ | سَتَعْلَمُ أَنْ مُتْنَا عَدَا أَيْتَا الصَّهْدَى

الصدی العطشان - والخطاب للمعاذل ترجمہ میں ایک ایسا مرد شریف ہوں جو اپنے آپ کو جیتے جی شراب سے
سیراب کرے - اے مخاطب ملا شکر اگر ہم دونوں کل مرے تو تو عنقریب جان لیگا کہ ہم تم میں کون پیاسا ہے یعنی
اُسکی مدح پیاسی بھٹکتی پھرتی ہو یعنی تیری نہ ہماری کیونکہ ہم تو سیراب مرتے ہیں - اب ہم تقریب ذکر خمر

چند اشعار تینوں زبانوں کے لکھتے ہیں اور بالخصوص اشعار اردو اس غرض سے لکھتے ہیں کہ یہ نوخیز شاعر کہاں تک
 حریات میں پہنچے ہیں فاقول ما جود قول بعضهم یوصی ابنہ ۵ اِذَا مِتُّ فَادْفِنْنِیْ اِلَیْ جَنْبِ کَوْمَةٍ ۶ یُنَادِیْ
 عِظَامِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ عُمُرُ دَقَّتْهَا ۷ وَلَا تَدْفِنْنِیْ فِی الْفَلَاکِ ۸ فَاِنِّیْ ۹ اَخَافُ اِذَا مَلِمْتُ اَنْ لَا اَذُوْقَهَا عَمْرِیَامِ ۱۰
 گویند کسا نیکہ زبے پر ہیندہ انسان کہ ہمیں نہ چنان بر خیزندہ باباے و معشوق از انیم مدام تا بولکہ محشر آنچنان انگیزندہ
 رضی و نش ۵ تاک را سیراب داراے ابر نیسان در بہار ۶ قطره تلے تو اند شد چرا گوہر شود ۷ و قلت ۸ خم میکرد
 بیان دحت مل ۹ ہر ملا گفت صراحی قلقل ۱۰ فوق یقین ہے صبح قیامت کو بھی جسوحی کش ۱۱ اٹھیں گے محشر
 میں ساقی سب سب کرتے ۱۲ ایضالہ قطرہ ۱۳ سے ترقی حواس خمسہ ۱۴ یون ہو خطی کہ ایک نقطہ سے ہون پنج
 پچاس ۱۵ ایضالہ کوندے ہے جو بجل تو یہ سوچے ہے نشہ میں ۱۶ ساقی نے ہے تیر ہے آتش پہ اڑائی ۱۷ غالب
 کیوں رو و قدح کرے ہے زاہد ۱۸ مے ہے یہ نگس کی تے نہیں ہے ایضالہ ۱۹ سے غرض نشاط ہو کس رو سیاہ کو
 ایک گونہ بنجودی مجھے و نزات چاہیے ۲۰ و ایضالہ و ما ظن احد ایا فی فی ہذا الباب با حسن من ہذا ۲۱ گو ہاتھو کو
 جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے ۲۲ رہنے دوا بھی ساغر و مینا مرے آگے ۲۳

اَدْرِی قَتْرُ نَحْمًا یَحْضِلُ بِمَالِہِ ۱ کَفْتَبْرِ غَوِیِّ فِی الْبَطَالَةِ مُفْسِدٌ ۲

انجام الحویص علی الجمع والمنع - والغوی الغاوی الضال - والبطالة اللعب ترجمہ میں گنجوس کبھی چوس کی قبر کو
 جو انہو مال کے صرف میں بخیل ہو شل قبر گمراہ اور اپنے اموال کو لہو و لعب میں بگاڑیوالے کے دیکھتا ہوں پس بخل سے کیا فائدہ

تَرَى جُثَّتَیْنِ مِنْ تَرَابٍ عَلَیْہِمَا ۳ صَفَائِحُ صَمْرٍ مِنْ صَفَیْحٍ مُنْضَدٍ ۴

الجثة مثلثة القطعة الملتصقة من الحجارة والتراب - والصفايح الحجارة العراض - والصم صلاب - والصفيح صفيحة
 کا صفايح و هو الحجر العریض - والمنضد الموضوع البعض علی البعض ترجمہ تو ان دونوں کی قبر و سپرد و ڈھیر می کے
 دیکھے گا جنہر جٹ سی اور سخت ستلین تلے اوپر لگی ہونگی - پس جب انجام دونوں کا ایک ہے اور کچھ ان میں
 باہمی امتیاز نہیں ہے تو کتناک پن سے کیا حصول ہے -

اَدْرِی الْمَوْتَ یَعْتَامُ الْکَرَامَہَ وَ یَصْطَفِیْ ۵ عَقِیْلَہُ مَالِ الْفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ ۶

الاعتیام الاختیار - والعقائل کرائم الاموال والنساء - والفاحش المتشدد جاوز الحد فی البخل ترجمہ میں موت کو
 دیکھتا ہوں کہ وہ استیاء کی جان کو - اور سخت بخیل کے عمدہ مال کو پسند کرتی ہے - یعنی جسکو جو چیز عزیز ہے اسی کو
 اس سے چھین لیتی ہے - سخی کے نزدیک مال کی کچھ قدر نہیں ہے مگر جان کی عزت ہے اس لیے اُسکی جان
 لیتی ہے - اور بخیل کو جان سے مال پیارا ہے اُسکا مال لیتی ہے پس بخل سے کیا فائدہ ہے -

اَدْرِی الْعَیْشَ کَیْزًا نَاوِصًا کُلَّ لَیْلَہِ ۷ وَ مَا تَقْصُصُ الْاَیَّامُ مِنَ الدَّهْرِ یَنْفَعِدُ ۸

ما سناہ الشرط وینفد جوابہ ترجمہ میں زندگی کو ایک خزانہ سمجھنا ہوں جو ہر رات گھٹتا ہے اور جب کو روز بوب اور زمانہ و مہم گھٹاوے ۔ وہ آخر ایک روز تمام ہو جاوے گا۔

لَعَنَكَ إِنَّ الْمَوْتَ مَا أَخْطَا لَفَنَ لَكَ الْقَوْلِ الْمُرْخِي وَتَنْبِيَاهُ بِالْبَيْدِ

العمر بالفتح لغة في العمر بالضم ويختص المفتوح بالقسم ايثار اللام في لام الابتداء والخبر مخذوف والاصل عمر كقسي فخذت لكثرة الاستعمال والطول كمنب الجبل الذي يطول للدابة ليعر فيهِ - ولشئ الطرف - وما في اخطا الفتى مصدرية زمانية تقديره ان الموت مدة اخطاه الفتى - وكما اطول المرخي في موضع رفع خبر ان - وجملة تنبيه باليد في موضع الحال من الطول ترجمہ تیری زندگی کی قسم بیشک موت اس زمانہ میں کہ جو ان کی طرف سے اعراض کی ہے اسکی جانب غفل نہیں ہوتی بلکہ ہر دم تاک میں لگی رہتی ہو اسوقت اسکی مثال ایسی ہو جیسے کسی چوپایہ کو ڈھیلی رسی میں باندھ کر چھوڑ دیا جاوے اور اس رسی کے دونوں سرے مالک کے ہاتھ میں ہوں جب اسکو روکنا چاہے رسی کھینچ لے - خلاصہ یہ کہ موت سے مفر نہیں ہے۔

فَمَا لِي أَرَانِي وَابْنَ عَمِّي مَسَالِكًا مَتَى أَكُنْتُ مِنْهُ يَنَاءَ عَوْنِي وَيَتَعَبًا

النَّامِيُّ البعد جمع بينهما للتاكيد ترجمہ جب یہ امر محقق ہے کہ موت سے جاے گزیر نہیں ہے اور انجام سبکافراق ہو تو مجھ کو کیا ہو گیا ہے کہ میں آپکو اور اپنے چچا زاد بھائی مالک کو اس حال میں دیکھتا ہوں کہ جب میں اسکے پاس جاؤں تو وہ مجھ سے بہت دور ہو جاتا ہے - مناسب ظاہر یہ تھا کہ کہتا د مالی اراہ دایا ہی مگر بطور تعریض و ارجاء عنان اپنا ہی خلل دماغ بتلایا تاکہ وہ نرم ہو جاوے ورنہ تصور تو اسکا تھا۔

يَلُومُ مَا أَدْرَى عَلَامَ يَلُومُ مَنِي كَمَا لَأَمَنِي فِي الْحَيِّ قَرِطُ بْنُ عَبْدِ

ترجمہ مالک مجھ کو ملامت کرتا ہے اور مجھ کو معلوم نہیں ہے وہ کس بات پر مجھ کو ملامت کرتا ہے اسکا ملامت کرنا ایسا ہی بیجا ہے جیسا مجھ کو بھری برادری بن قرط بن عبد کا ملامت کرنا - غرض دونوں کی شکایت بیجا ہے۔

وَإِسْنِي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ طَلَبْتُهُ كَانَا وَضَعْنَاهُ إِلَى مَرَأْسٍ قُلْحًا

المرس القبر - والملح مکرم من الحمد الميت اذا دفنه ترجمہ اور اسنے مجھے ہر خیر و مال سے جو میں نے اس سے طلب کیا نا امید کر دیا گو یا میں نے مالک کو یا اس سوال کو مرے ہوئے شخص کے پاس رکھ دیا جس سے کچھ امید خیر نہیں تھی

عَلَى غَيْرِ شَيْءٍ قُلْتُ عَنْزٍ أَنْتَنِي نَشَدْتُ فَلَمْ أَغْفِلْ حُمُولَةَ مَعْبِدِ

نشدت الضالة اسی طلبتھا - والاغفال الترك - والحمولة الابل التي يحمل عليها - وغیر اننی استثناء منقطع یعنی لکنی ترجمہ اور اسنے مجھ کو بے وجہ نا امید کیا مان اتنی بات تو ضرور ہوتی کہ میں اپنے بھائی معبد کے لاواؤٹ و ہونڈ کر لایا اور انکو آوارہ نہیں پھرنے دیا - سو یہ کوئی ناراضی کی بات نہیں ہے - کہتے ہیں کہ معبد طرفہ کے بھائی کے

شتر آوارہ ہو گئے تھے۔ طرفہ نے مالک سے کہا کہ تو شتروں کی تلاش میں ہماری مدد کر سواں نے کچھ مدد نہ کی اور اسطاملاست کرنے لگا۔

وَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبَىٰ وَجَدَلْتُ اِنَّهُ اَمْسَىٰ يَكُ اَمْرًا لِلنَّكِيَّةِ اَشْهَدُ

القربى القرابة۔ والنكیة البالغة فی الجہد ترجمہ اگرچہ اقارب نے مجھ سے قطع قرابت کی مگر میں بلحاظ حق قرابت اُنکے پاس شریک رنج و راحت رہا اور اسے مالک تیرے دادے کی قسم اب بھی جب تجھ کو کوئی امر نہایت سعی کے قابل پیش آوے تو میں تیری اعانت کے لیے حاضر ہوں

وَإِنْ أَدْعَى الْجُلَىٰ أَكُنْ بِمَنْ تَحْتَاہَا وَإِنْ يَأْتِكَ الْأَعْدَاءُ بِالْجَمْدِ أَجْهَدُ

الجلی الامر العظیم۔ والحماة جمع الحامی ترجمہ اور اگر میں بصورت درمیشی کسی امر عظیم کے بلا یا جاؤں تو میں اسکی حمایتوں میں ہوں گا اور اسی مالک اگر دشمن تجھے چڑھ آوے تو اُنکے دفع میں نہایت کوشش کروں گا۔

وَإِنْ يَقْدِرُوا بِالْقُدْعِ عَرْضُكَ أَتَقْرَبُ إِيَّاهُمْ أَمْ تَقْدِرُ عَلَىٰ الْقُدْعِ قَبْلَ التَّمَهُدِ

القُدْع اسارة القول والقُدْع الغش۔ والتہود التحويل ترجمہ اور اگر وہ لوگ بسبب دشمن تیری آبرو بگاڑیں تو وہمہکانے سے پہلے موت کے حوض کا پیالہ اُنکو پلا دوں یعنی اُنکو وہمہکانے سے پہلے مار ڈالوں۔

بَلَا حَدَّثِ أَحَدُكُمْ شَيْئًا وَكُنْ بِشَيْءٍ حِجَابِي وَكَذَّبِي بِالشَّكَاةِ وَمَطْرَحِ

الشكاة الشكاية۔ والمطرحة مصدر من قولہم اطروہ اذا جعلتہ طریدا۔ وحجائی مع المعطوف مبتدأ مؤخر خبرہ بلا حدیث مقدم علیہ ترجمہ مثل بگاڑ کرنے والے کے مالک کا میری ہجو کرنا و گالیان دینا اور شکایت کرنا اور مجھ کو ہتھکاہ بتانا یہ اسکے جملہ حرکات نے اسکے ہین کہ میں نے کوئی بیجا بات کی ہو۔ یعنی بیجا ہین۔

فَلَوْ كَانَ مَوْلَايَ أَهْرَءًا هُوَ غَيْرُهُ لَفَرَجَ كَرْبِي أَوْ لَا تَنْظُرَنِي غَدِي

المولیٰ ابن الغم۔ والکرب الغم۔ والانظار الامہال۔ وفرج کرنی جواب لو ترجمہ سو اگر میرا چچا زاد سو یا مالک کے کوئی اور ہوتا تو البتہ میری بیچینی کو دور کرتا یا حل تک کی مجھ کو مہلت دیتا۔

أَوَلَمْ يَكُنْ مَوْلَايَ أَهْرَءًا هُوَ خَارِئِي عَلَى الشُّكْرِ التَّسَالِي أَوْ أَنَا مُفْتَدِي

التسالی السوال ترجمہ مگر میرا چچا زاد برابر ایسا بگڑا ہوا ہے کہ اگر میں اُسکا شکر کروں یا اُس سے معافی مانگو یا اُسکو کچھ دے کر اپنا پنڈ چھڑاؤں ان سب صورتوں میں وہ میرا گلا گھونٹنے کو موجود ہے۔

وَقَطَمْتُ ذِي الْقُرْبَىٰ أَشَدَّ مَضَافَةً عَلَى الْمَرْءِ مِنْ وَقْعِ الْحَسَامِ الْمُهْتَدِ

المضاضة الايلام والقطع والحرقة۔ والوقع الصدمة ترجمہ اور میں اُسکی جفا سے کس طرح آہ و فریاد نہ کروں ایسے حال میں کہ ظلم بجائی بند و نکامرد پر تلوار ہندی کے کاٹ سے زیادہ تکلیف دیتا ہے۔ بندہ مترجم کہتا ہے

اگر اس شعر کے الفاظ نہایت فصیح اور مضمون عمدہ اور سچا ہو اگر اس شخص کا صرف یہ ہی شعر ہوتا تو میں قسم کھا کر کہہ دیتا کہ اسکے فضل کے ثبوت کے لیے یہی کافی ہو۔ یہ نوعمری اور یہ شعر فسیحان بن یعلیٰ ماشا و لمن یشاء

فَدَنَرْنِي وَخَلَقِي أَنْتَنِي لَكَ شَاكِرٌ | وَلَوْ خَلَّ بَيْنِي نَائِيًا عِنْدَ صَرَعَدِ

ضرعہ جمہل فی بلاد غطفان بعید من دیار بکر ترجمہ اب ای ملک تو مجھ کو میرے اخلاق و سرشت پر چھوڑ میں جیسا ہوں ویسا ہی مجھ کو بننے دے میں تیرا بہر حال شکر گزار ہوں اگرچہ میرا کمر تجھ سے دو کہہ ضرعہ پر ہو جو تجھ سے فاصلہ بعید ہے

قَلَوْ سَاءَ يَوْمٌ كُنْتُ قَيْسَ بْنَ خَالِدٍ | وَلَوْ سَاءَ يَوْمٌ كُنْتُ عَمْرُو بْنَ هُرَثَدٍ

قیس بن خالد کان سید بنی ربیعہ و عمرو بن مرثد سید بنی بکر بن وائل۔ وفی روایت بدل قیس بن خالد قیس بن عاصم و ہون بنی شیبان و کان مذکورین بوفور المال والاولاد ترجمہ سو اگر میرا پھر درکار چاہتا تو میں مثل قیس بن خالد و عمرو بن مرثد کے کثرت اولاد و اموال میں ہوتا

فَأَصْبَحْتُ ذَا قَالٍ كَثِيرٌ وَمَا أَرْنِي | بَنُونَ كِرَامٌ سَادَةٌ لِمُسَوِّدٍ

یقال سودتہ انا فساد۔ و قول لمسود صنفہ لمحدوف اسی لرجل مسود یعنی بہ نفسہ ترجمہ سوان و دونون صورتوں میں بڑا مالدار ہو جاتا اور میرے سلام کو کہ میں اس وقت بنا بنایا سر دار ہوتا میرے عمدہ بیٹے سردار حاضر ہوتے۔ ظاہر یہ کہ یہ کثرت اموال و اولاد متعلق بمشیت ایزدی ہے۔ کہتے ہیں کہ جب طرفہ کے یہ دو شعر عمرو بن مرثد نے سنے تو اُسے اپنے دسوں بیٹوں اور طرفہ کو بلایا۔ اور طرفہ کی طرف خطاب کر کے کہا کہ بھائی بیٹے تو تجھے خداوند تعالیٰ عنایت کر سکتا ہے مگر یہ تو مجھ سے بھی ہو سکتا ہے کہ اس وقت تجھ کو اپنے موافق مالدار کروں۔ یہ کہہ کر اپنے دسوں بیٹوں کی طرف مخاطب ہو کر انکو قسم دی کہ ابھی تم میں سے ہر ایک اپنے مال کا عشر یعنی دسواں حصہ طرفہ کو دیدیوے چنانچہ ایسا ہی عمل میں آیا اور وہ اُنکے موافق مالدار ہو گیا۔

أَنَا الرَّجُلُ الضَّرْبُ الَّذِي تَعْرِ فُونَهُ | خِشَاشٌ كَوَاسٍ الْحَيَّةُ الْمُتَوَقِّدُ

الضرب الخفيف اللحم من الرجال وکتی بعن الجلید المدید و ہودج عندہم فان کثرة اللحم داعیۃ الی لکس و الخشاش اللامی من الرجال۔ و قولہ خشاش اسی انا خشاش ترجمہ میں ایک ایسا چھرا و بھرتیلام و ہون جب کو تم جانتے ہو اور ارانے کا پورا جیسا سانپ کا چمکتا سر کہ جہاں جا ہے وہاں گھس جاوے۔

وَالَيْتُ لَا يَنْفَكُ كَشْمَحِي بَطَانَةٌ | لِعَضْبٍ رَقِيقٍ الشَّفَرَتَيْنِ مُهَنْدٍ

بطانۃ ثلاث النظارة فارسیہا استر۔ و عضب السیف القاطع۔ و شفرة السیف حدہ۔ و بطانۃ منصوباً خبر لانفک ترجمہ اور میں نے اس امر کی قسم کھائی ہے کہ شمشیر بران دونوں دھاروں کی باریک ساخت آہن ہندی ہمیشہ میرے پہلو کا استر رہے گی اور کہہی مجھ سے جدا نہ ہوگی۔

حَسَامٌ إِذَا مَا قُمْتُ مُنْتَصِرًا بِهِ | كَفَى الْعَوْدَ مِنْهُ الْبَدْعُ لَيْسَ بِمَعْصِدٍ

الانتصار الانتقام۔ والمعضد سيف يقطع به الشجر وهو من اردو السيوف۔ واراو بالعود الضربة الثانية وبالبدع والاولی
وحسام نعت لعضب وما زائدة ترجمہ وہ شمشیر بران ایسی ہو کہ جب میں اُسکو لے کر انتقام کے لیے کھڑا ہوں
تو پہلا ہاتھ دوسرے سے بے پروا کر دے یعنی اول ہی ہاتھ میں دشمن کا کام تمام ہو جاوے دوسرے
کی حاجت نہ رہے اور وہ درختوں کے کاٹنے کی دراتی ہو۔

أَخِي ثَقِيفٌ لَا يَفْنِي عَنْ ضَرْبِ نَيْبَةٍ | إِذَا قِيلَ مَهْلَا قَالِ حَاجِرَةٌ قَدِي

الضربة ما يضرب بالسيف۔ واخوثة اسی ملازمہا کہا یقال اخو الحرب۔ والثقة الوثوق۔ والحاجرة المانع۔ والضمير
المجور للسيف۔ واراو بالحاجر اما العدو الذي ارید ضرب به فانه كيفه عن نفسه باليد والسلاح۔ اوصاحبه الضارب
وقد اسم فعل معناه يکفی۔ واليا وضمير المتکلم ترجمہ وہ نیز تلوار بھروسے کی ہے جو نشانہ سے منہ نہ موڑے جب
اُسکے ضارب و مالک سے کہا جاوے کہ ٹھہر دوسرا ہاتھ نہ مارو تو دشمن مضروب جو اُسکو رد کرتا تھا فوراً کہنے
لگے کہ میرے ہلاک کے لیے یہی بس ہے اور کی حاجت نہیں ہے۔

إِذَا ابْتَدَأَ الْقَوْمُ السَّلَامَ وَجَدْتَنِي | مَنِعًا إِذَا بَلَكَ بِقَائِمِهِ يَدِي

المنع الذي لا يقهر۔ وبلت تملکت۔ وقائم السيف مقبضه ترجمہ جبکہ بسبب حادث کسی حادثہ کے قوم اپنے
ہتھیار لینے دوڑی تو جسوقت قبضہ شمشیر میرے ہاتھ میں آجاوے تو میں ہی سب پر غالب رہوں گا۔

نَبْرًا لِّهَجُودٍ قَدْ آتَدَتْ فَحَافِي | بَوَادِيهَا أَمَشِي بِعَضْبٍ مُجَرَّدٍ

البرک الابل الکثیرة الباركة۔ والهجو جمع باجرو هو النائم۔ ونحافتي مصدر مضاف الی المفعول۔ والبوادي
الاول وال السوابق ترجمہ اور بہت سے شتر جو آرام سے سوتے تھے جب میں اُنکے پاس تلوار سونتے ہوئے گیا
تو جو پہلے میرے سامنے بڑے خوف و فرج سے منتشر ہو گئے کہ وہ میری عادت سے واقف تھے۔

أَفْرَمْتُ كَهَاكَ ذَاتُ خَيْفٍ حَبْلًا لَهُ | عَقِيلَةٌ بَيْنِي كَأَلْوَيْلٍ بَلَنْدٍ

الکهاة والجلالة الناقة الضخمة السمينة۔ والحيف جلد الضرع۔ والعقيلة کریمۃ المال والنساء۔ والویل العصا الضخمة
والبلند الشدید الخصومة ترجمہ جبکہ مجھ کو برہنہ شمشیر دیکھ کر وہ بھڑکے تو میرے آگے ایک بڑی موٹی بڑی
مضنون والی اونٹنی گزری جو ایک بڑے کا بڑا قیمتی مال تھا جو بسبب بڑھاپے کے خشک ہو کر مثل ایک موٹے
لٹم کے ہو گیا تھا اور بڑا بھگڑا اور جھگڑا ہوا تھا۔ کہتے ہیں کہ بڑے سے مراد شاعر کا باپ ہے اور اُس کی
رعایت جو آگے آتی ہے اسی کی تائید کرتی ہے۔

يَقُولُ وَقَدْ نَزَلْتُ وَظِيفْتُ وَنَاقَهَا | أَلَسْتُ تَرَى أَنَّ قَدْ آتَيْتَ بِمَكِيدٍ

نَزَّاهِی الْقَطْع۔ والموید الداہیۃ العظیمة الشدیة۔ والوظیف مستدق الذراع والساق من الابل والخیل وغیرہما
ترجمہ ایسے حال میں کہ اُس ناقہ کا اگلا پاؤں اور ران کٹ گئی تھی وہ بڑھا کھڑا تھا کہ اسے شخص کیا تو
نہیں جانتا کہ تو نے کیسا ایذا رسان کام کیا کہ قیمتی ناقہ کو زخمی کر دیا۔

وَقَالَ اَلَا مَاذَا تَرَوْنَ بِشَارِبٍ شَدِيدٍ عَلَيْنَا بَغِيَةً مُتَعَمِّدٍ

بشارب متعلق بحدوف تقدیرہ ان یفعل۔ وقولہ شدید و متعمد نعت شارب و بغیہ مرفوع بشدید ترجمہ اور
اُس مرد پیر نے اپنے رفیقوں سے کہا کہ تمہاری رائے میں ایسے مینوش کو کیا سزا دینی چاہیے جسکی سخت
زیادتی ہم پر دیدہ و دانستہ ہوئی ہے کہ ہمارے عمدہ ناقہ کو قتل کر دیا۔

وَقَالَ ذَرُوْهُ اِنَّهَا لَفِجَافٌ قَالَتْ فَذَرُوْهُ اِنْ تَرَوْهُ فَقَدْ جَاءَ بِرَدْمٍ

قاصی البرک اسی مابعد من ہذہ الابل۔ والا اصلہ ان لافادغم النون فی لا۔ و تکفوا مجزوم بالشرط۔ ویزود و جاب
الشرط ترجمہ اسکے ہمراہیوں نے توجو کچھ کہا وہ کہا مگر بڑھا براہ شفقت پوری بولا کہ طرفہ کو چھوڑو کہ ناقہ سے لفع
اٹھائے کیونکہ آخر میرا وارث ہے مگر اور شتر و گوجو اُس سے فاصلہ یہ ہیں اُس سے بچاؤ ورنہ یہ کسی اور کو مار ڈالے گا۔

فَقُلْ اِلَّا مَاعُ يَمْتَلِئْنَ حَوَارِهَاً وَتَسْعَى عَلَيْنَا يَا سَدِيفُ الْمُسْرَهَا

الاماد جمع امۃ۔ والامتلال جعل الشئی فی الملة وہی الجمر والرماد الحار۔ والحوار ولدہ الناقۃ من قصبۃ امۃ والسدیف
السمۃ۔ و تاسعی السین۔ و فاعل تسعی المحذوف ترجمہ سوچو کہ ریان اُس بچہ کو جو ناقہ کے شکم سے
نکلا تھا انکار کرتا اور نہا کستر گرم ہیں اپنے لیے بھوننے لگیں اور خدام ہمارے پاس اُسکے کو مان کا فر بگوشت جلد جلد لانے
کے لیے غلا سہا کر چھوڑے اور ہمارے باران طریقت نے عمدہ عمدہ پارچے کھائے باقی اور لوگوں کو دے ڈالا حوار کے ذکر سے یہ
مقصود ہے کہ ناقہ حاملہ تھی جسکی قدر عرب بہت کرتے ہیں اور اُسکو اپنے اموال عزیزہ سے شمار کرتے ہیں۔

اِنْ مِتُّ فَاصْبِرْ بِنَا اَهْلًا اَوْ شَقِيًّا عَلَيَّ الْجَنَبِ يَا ابْنَةَ مَعْبِدٍ

النبی اشاعتہ خبر المیت ترجمہ سواگر میں مردوں تو اسی میرے بھائی معبد کی بیٹی یعنی میری بیٹی تھی تو میری خبر مرگ کو
احیاء میں فاش کرنا اور میرے وہ اوصاف جنکا میں سزاوار ہوں خوب بیان کرنا اور اپنا گریبان میرے غم
میں جاک کرنا۔ یہ وہی صورت ہے کہ شراح نے اس حدیث کی شرح میں لکھا ہے کہ ان المیت یعذب بیکاء
الہ علیہ۔ یعنی یہ عذاب بصورت وصیت میت ہوتا ہے۔

وَلَا يَجْعَلُنِي كَأَهْلِي لَيْسَ هَمًّا كَهَمِي وَلَا يُغْنِي عَنِّي وَمَشْهُدِي

الغناء المنفع۔ ولمشہد الشہود۔ وارا وبقولہ مشہدی اسی لایشہد مشہدی فحذف الفعل للعلم بہ ترجمہ اور تو مجھ کو اُس
شخص کے موافق نہ سمجھو کہ اُسکا قصد و ارادہ میری ہمت عالی کے مانند نہ ہو۔ اور میری طرح مخلوق کو نفع نہ پہونچائی

اور معرکوں میں ایسا بندوبست نہ کر سکے جیسا در صورت میری موجودگی کے ہوتا ہے۔ یعنی مجھ پر گریز رازی میری قدر کے مطابق ہو نہ مثل کم قدرون کے۔

بَطِئُ عَنِ الْجَبَلِ سَرِيعُ إِلَى الْخَنْئَا | ذَلُولُ بِأَجْمَاعِ الرِّجَالِ مُلْهَدٌ

الخنا الفحش۔ والجل الامر العظيم۔ والاجماع جمع جمع وهو ان تضمم اصابعك جميعها في كفك۔ والبلد دفع جمع الكف والتلهيد للبلابة ترجمہ تو مجھ کو اس مرد کو سناں سمجھ کہ وہ بڑے کاموں میں دیر رس ہو اور فحش اور اہستہ کی طرف تیز رو اور محافل سے مردوں کے لات کھونٹے کھا کر بحالت ذلت نکالا جاوے۔

أَفَلَوْ كُنْتُ وَعْدًا فِي الرِّجَالِ لَضَرَّتْنِي | أَعْدَاةُ ذِي الْأَصْحَابِ وَالْمُنَوَّجِي

الوغل الضعيف اللئيم ترجمہ سوا گر میں اور مردوں میں ضعیف اور دل کا بودا ہوتا تو مجھ کو البتہ دشمنی جتنے والے اور اکیلے شخص کی نقصان پہنچاتی۔

وَلَكِنْ نَفَى عَنِّي الرِّجَالُ جَرَاءَتِي | عَلَيْهِمْ وَأَقْدَامِي وَصِدَاتِي وَوَحْدَتِي

الجرأة الشجاعة والمحتد الاصل ترجمہ مگر میری جرأت و علو ہمت اور سب آگے بڑھنے و راست کہنے اور عالی خاندان ہونے نے لوگوں کو مجھ سے دور دفع کر دیا۔ اب کوئی میرا بدخواہ میرے پاس نہیں پھٹکتا۔

أَلْعَمْرُكَ مَا أَفْرَى عَلَى رِغْصَمِيَّةٍ | أَهَارِي وَكَأَلِيْلِي عَلَى بَسْرَمِدٍ

امرغۃ اسی مبہم ملتبس۔ والسرمد الدائم ترجمہ میری زندگی کی قسم کہ کوئی امر مجھ کو دن میں شبہ و تردد میں نہیں ڈالتا اور نہ کسی فکر میں میری رات مجھ پر سبب رازی کے بنی رہتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں صاحب ہمت اور بلند ارادہ کا آدمی ہوں۔ شب و روز میں میرا کوئی کام الٹا نہیں رہتا سب آسان ہو جاتے ہیں ہمت مردان مدد خدا۔

أَوْ كَوْمَ حَبَسْتُ النَّفْسَ عِنْدَ عَمَلِكُمْ هَا | حِفَاطًا عَلَى عَوْرَاتِي وَالْهَسَدُ

العراک القتال۔ والعورة خلل في الحرب۔ والواو داوڑ ترجمہ ایسے بہت روز ہیں جن میں میں نے آپ کو وقت گری ہنگامہ جنگ بنظر حفاظت عیوب و خیال دشمنوں کی دیکھو نکلے روکا ہے۔ یعنی میں نے ایسے نازک وقت میں میدان نہیں چھوڑا تا کہ پردہ درسی نہ ہو اور آبرو بنی رہے۔

عَلَى مَوْطِنٍ يَحْتَسِبُ الْفَتَى عِنْدَهُ الرَّدَى | مَتَى تَقْعَرُكَ فِيهِ الْفَرَاصُ تَرْعَدَا

الموطن موضع الحرب۔ والردي الهلاك۔ والاعتراك الازدحام۔ والفراص جمع فریستہ وہی موضع بین العنبر والکف ترعد عند الفرع۔ وعلی موطن متعلق بحبست ترجمہ میں نے آپ کو ایسی جگہ بھاگنے سے روکا جہاں جو افراد کو خوف ہلاک ہو اور جب وہاں ہنگامہ کارزار گرم ہو تو سبب شدت خوف کے دل کا پٹنے لگے اور اس سبب سے وہ پارہ گوشت جو درمیان پہلو اور شانہ کے ہے پٹنے لگے۔

أَرَى الْمَوْتَ اَعْدَادَ النَّفُوسِ وَلَا أَرَى
يَعِيدُ اَعْدَاءَ مَا اقْرَبَ الْيَوْمَ مِنْ عَدُوِّ

الاعداد بالفتح جمع عدد والمراد على قدر ما۔ ویجوز ان کیون مصدر مجهولاً بمعنی المعد ترجمہ میں موت کو موافق شمار جانوں کے سمجھتا ہوں یعنی ہر ایک جان کی موت علیحدہ ہے۔ یا میں موت کو ہر جان کے لئے آمادہ دیکھتا ہوں اور میں کل یا فردا کو دور نہیں سمجھتا۔ جیسا کہ کسی نے کہا ہے ۵ فَعْدِیْ رَجِیدٌ کَلَمَا هَوَات - پھر کہتا ہے کہ آج کل سے کس قدر قریب ہے۔ یعنی اُسکے شدتِ قرب سے تعجب آتا ہے۔

وَاَصْفَرَّ مَضْبُوحٍ نَظَرْتُ حِوَارَا
عَلَى النَّارِ دَا اسْتَوْدَعْتَهُ كَفَّ مَحْمَدًا

المضبوح الذی غیرتہ النّار۔ یعنی بالاصفر قرح المیسر فانہ کیون اصفر بالنار۔ ونظرہ اسے انتظارہ۔ والحوار الرجوع۔ والجحد امین القمار الذی یضرب بالقداح اذ الذی لا یفوز ترجمہ اور بہت سے زرد رنگ تیر قمار کے جو بلحاظ صلابت آگ سے ایسے سینکے ہوئے تھے کہ آگ کا انہیں اثر نہ ہو گیا تھا جبکہ ہم قحط کے دلوں میں بسبب شدت سرما آگ سے تپتے تھے مینے امین قمار بازی کے یا ایسے شخص کے ہاتھ میں دیئے جو ہمیشہ ہارتا تھا اور شکست نصیب آتا اور اُسکے جواب کا منتظر رہا ہوں۔ خلاصہ یہ ہے کہ حسب دستور عرب جاہلیہ اپنی قمار بازی کی تعریف کرتا ہے۔ اور قمار بازی کو مایہ نخر اس خیال سے سمجھتے تھے کہ یہ کام اسخیا کا تھا۔ بخیل تو اُسکے پاس ہی نہیں بھٹکتا تھا۔

سَبَدِي لَكَ الْاَيَّامُ مَا كُنْتَ جَاهِلًا
وَيَا نَيْتِكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَزِدْ

قولہ تم تزدادی تم قطعہ زاد او ہوطعام المسافر ترجمہ اب تجھے زمانہ اس چیز کو طاس کر دیا جسکو تو نہیں جانتا اور تیرے پاس مختلف زمانہ کی خبریں وہ لا دیا جسکو تو نے توشہ سفر نہیں دیا

وَيَا نَيْتِكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَزِدْ
اَبَتًا تَاوَلَمْ تَضْرِبْ لَهُ وَقْتُ مَوْعِدِ

باع ہینا بمعنی اشتری۔ والبتات الذات ومتاع المسافر ترجمہ اور تیرے پاس وہ شخص خبریں لا دیا جسکے لئے تو نے توشہ سفر نہیں خریدا اور اُسکے لئے تو نے کوئی میاں و مقر کی



مکتبہ المعلقۃ الثانیۃ فلہ الحمد وتتلوا الثالثۃ وہے لڑھیر بن ابی سلیم المرسی وہومن شعراء الجاہلیۃ یہ شخص اس قصیدہ میں حارث بن عوف بن ابی حارثہ وہرم بن سنان بن ابی الحارثہ کی جو مری تھے اسلئے تعریف کرتا ہے کہ انہوں نے دو قبیلوں میں عبس و ذبیان میں صلح کرادی تھی اور تمام بارودیت اپنے اوپر لے لیا تھا اور خلاصہ اس قصہ کا یہ ہے کہ ورد بن حابس عبسی نے ہرم بن ضحیم کو ایک معرکہ میں قتل کر دیا تھا بعد ازاں دو دن فریق میں صلح ہو گئی تھی مگر اس صلح میں مقتول کا بھائی حصین بن ضحیم داخل نہیں ہوا تھا اور قسم اٹھا کہ جب تک میں ورد بن حابس کو نہ بھائی کے قتل کا بدلہ نہ لے گا کہ ماہر کہے شخص عبس کے قتل کے بارے میں

مگر حال اسکی قسم کا کسیکو معلوم نہیں ہوا تھا۔ اسکے بعد اتفاقاً ایک شخص بنی عبس کا حصین مذکور کا مہمان ہوا اور جب اسکو تحقیق ہو گیا کہ یہ مہمان عبسی ہے تو اسنے اسکو اپنے بھائی کے نصاب میں مار ڈالا جسوقت یہ خبر حارث بن عوف و ہرم بن سنان نے جو رئیس قوم بنی مرہ اور صلح پسند تھے سنی تو نہایت ناراض ہوئے اور بنی عبس کے حمایت مقتول کے سبب چڑبائی کی۔ ناچار حارث نے سواونٹ دیت کے بنی عبس کے پاس بھیجے اور ساتھ اپنا ایک بیٹا کر دیا اور قاصد کی معرفت کہلا بھیجا کہ سو شتر دیت کے پیش کرتا ہوں اگر انکو قبول کر لو تو بڑی عنایت ہو ورنہ میرا بیٹا حاضر ہے اسکو قصاصاً قتل کر دو۔ اسپر ربیعہ بن زیاد نے اپنی قوم سے کہا کہ تمہارے بھائی حارث سو شتر اور اپنا بیٹا تمہارے پاس بھیجا ہے اب چاہو شتر ان دیت قبول کر لو اور چاہو اسکے بیٹے کو قتل کر دو۔ یہ سنکر بنی عبس نے کہا کہ سو شتر ان دیت لینا اور اپنی قوم سے صلح کرنا منظور ہے اور دونوں میں صلح بخیر ہو گئی۔ اس لیے شعر اُن دونوں کی تعریف کرتا ہے اور یہ قصیدہ بھی بھرپور میں ہے اور شمار اسکے اشعار کا چوتھا ہے۔

أَمِنَ أُمِّ اَوْفَى دِمْنَهُ لَحْمَ تَكَلَّمِ | اِجْوَ مَاتَةِ الدَّارِجِ فَلَمْ تُشَلِّمْ

الہجۃ للاستفہام وام اوفی کانت امرتہ من بنی اسد فعات علی ام کعب و بجیر فطلقہا و ندم علی ذلک و کان من عاداتہم انہم کانوا یطلقون ازواجہم ثم یدکرون ذلک فی اشعارہم۔ والدمنۃ ما اسود من آثار الدیار بالرماد وغیرہ۔ والحوامۃ الارض الغلیظۃ۔ والدراج و المتسلم موضعان ترجمہ کیا یہ جو نشان آبادی مثل راکھ وغیرہ کے دکھائی دیتے ہیں ام اوفی کے مکان کے بن جو ہمارے سوال کا جواب نہیں دیتے اور یہ زمین سخت مواضع درج و متسلم میں ہیں یہ ستفساریا نے بطور دردمندی کے جو یا بطریق شک کے کہ بعد عرصہ دراز اسکا پہچاننا مشکوک ہے

وَدَارُ لَهَا بِالنَّ قَمَتَيْنِ كَأَنَّهُمَا | مَرَجِجٌ وَ شَمِیْ فِی ذَوَائِہِ مَعْصَمِ

الرقمتان روضتان بناحیۃ الصمان و ہو قریب من المثلث۔ والمرجج جمع مرجع و اراد بہا ما کر و جود من الوشم۔ و ذوائہ المصمم عروۃ۔ و المصمم موضع السوار من الید۔ و دار عطف علی دمنۃ ترجمہ اور کیا ام اوفی کی فرد گاہوں وہ اسکا گھر ہے جود و باغ ناحیہ صمان میں واقع ہے اور وہ بسبب کہنگی کے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا وہ گودنے کے مکر نشان پہونچے کو جانب بیرونی میں ہیں۔ آثار باقیہ دالام اوفی کو گودنے کے نشانوں سے جو مکر ہوئے ہوں تشبیہی ہی

إِبْہَا الْعِیْنُ وَالْأَمْرَ مِکْشِیْنِ خِلْفَہُ | وَأُطْلَآءُہَا یَنْهَضْنَ مِنْ کُلِّ مَجْشَمِ

العین بقدر الوحش الواصلا عین۔ و انما سمیت بذلک لستۃ العین۔ و مِکْشِیْنِ خِلْفَہُ اسی تذبذب ہذہ و تخی ہذہ۔ و الاطلاء جمع الطلا ہو ولد ذوات الطلف۔ و المَجْشَمِ المر بضم ترجمہ اس گھر میں بالفعل نیل گائے اور بہنیں ایک دوسرے کے پیچھے پھر رہے ہیں اور اُن کے بچے اپنی مادر وں کا دودھ پینے کے لیے ہر جگہ سے اُٹھتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ اب وہ گھر ویران ہو گئے کہ وہاں وحشیوں کی ریل پیل ہے۔

وَقَفْتُ بِهِمَا مِنْ بَعْدِ عِشْرَيْنَ حِجَّةً | فَلَا يَأْخُذُ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمٍ

الحجۃ السنۃ۔ والامامی الابطاء والجمہ۔ ولایا منصوب علی الحال من ضمیر عرفت ترجمہ مجکواس منزل میں ہیں برس کے بعد ٹھہرنا نصیب ہوا سو بسبب گذرنے زیادہ عرصہ اور بدل جانے ہیئت مکان کے اسکو بہ شوری بہت سوچنے کے بعد میں نے پہچانا۔

أَنَا فِي سَفْعَارٍ مَعْرَّيْنِ مِنْ حَبْلٍ | وَنَوَيْتُ كَجَذْمِ الْحَوْضِ لَمْ يَتَّسَلَمْ

الاثنا فی جمع الثقیۃ وہی احدی الحجارة الثلث التی یوضع علیہا القدح۔ والسفع جمع الاسفع وهو الاسود للعرس موضع التعریس وهو النزول فی آخر اللیل واراد بہ ہینا موضع المرحل۔ والنوی بضم النون حفرة تحفر حول الخباء لئلا یدخل فیہ الماء الذی ینصب من البیت عند المطر۔ والجمد الاصل۔ والتسلم التہدم۔ ونصب اثنا فی علی البدل من الدار۔ ونویا علی العطف علی اثنا فی وجلة لیمتسلم فی موضع الحال من نوسی ترجمہ میں نے سیاہ پتھروں کو چنر و یک کو رکھ رکھا یا تھا اور اس نالی کو جو ڈیرو کے گرد پانی کے روکنے کو کھودی تھی اور اصل حوض کے برابر تھی اور اب تک ٹوٹی پھوٹی نہ تھی پہچانا۔ خلاصہ یہ ہے کہ منزل محبوب کو نشانہا می مذکورہ سی پہچانا۔

فَلَمَّا سَكَرْتُ الدَّارَ قُلْتُ لِرُبْعَهَا | أَلَا الْغَمُّ صَبَاحًا يَأْتِيهَا الرِّبْعُ وَأَسْلَمُ

الربیع الدار۔ وقوله الغم صباحاً من تحیت العرب فی الجاہلیۃ لفظ الامر ومعناه الدعاء اسی الغم عیشک فی صباحک۔ وانما قال صباحاً لان الحارات اکثر ماتقع فی الصباح ترجمہ حب میں نے فرد گاہ حبیب کو بھلائیات مذکورہ شناخت کیا تو میں نے اسکو مخاطب بنا کر کہا کہ تو بوقت صبح لوٹ مار سے بچجو اور یہ ہنگام تیرا چین سے گزرے اور آفات دہر سے محفوظ رہو۔ وقال المتنبی فی مثل ہذا وفاق علیہ کثیرا ولا غرو فانہ المتأخر والفضل للمتقدم حیث یقول

نعم صباحاً لقد یجئنا شجننا | وادد تحیتنا انا محبواک

تَبَصَّرَ خَلِيلِي هَلْ تَرَى مِنْ ظَعَانٍ | تَحْمَلْنَ بِالْعُلْيَاءِ مِنْ فَوْقِ جُرُثَمِ

التبصر النظر بالتأمل۔ والظعان جمع الطعنة وہی المرأة فی ہودجہا۔ والعلیاء الارض المرتفعة۔ وجرثم ما لبسہ اس پر ترجمہ او میرے یار ذرا آنکھ جا کر غور دیکھ کیا تجکو ایسی زنان ہودج نشین نظر آتی ہیں جو اونچی زمین پر بالاسے آب جرثم اپنا اسباب سکرا آمادہ سفر ہیں۔ لینے تجکو بتقاضاے اشتیاق ایسا ہی خیال بندھ گیا ہوا تو بھی دیکھ کہ یہ خیال محض ہی یا اسکی کچھ اصل بھی ہے اگر تجکو بھی میرا خیال صحیح معلوم ہو تو میں بتا بانہ مشتاقانہ ہوا کے گھوڑے پر سوار ہو کر دھان پہنچوں اور نظر اخیر سے متمتع ہوں اور اپنی آنکھیں سینکوں و لندور القائل چنین کہ قص کدان گرمے رود مجسنوں ہرگز روز رنگا ہش محمل افتادوست۔ ناظم دیار محبوبہ کو ایک عرصہ وراز کے بعد دیکھ کر اور ایام وصال کو یاد کر کے اور محبوبہ کے عشق میں محو ہو کر ایسا مدھوش داز خود رفتہ ہوا

کہ اُسکو یہ خیال بندھ گیا کہ گویا محبوبہ کی سواریاں ابھی یہاں سے جا رہی ہیں اور اُسکے دیدار کا مشتاق ہو گیا ورنہ مہینے برس کے بعد کہاں محبوبہ اور کیسی سواریاں سچ ہو رع محبت کیا بھلے جنگے کو دیوانہ بناتی ہو۔

عَلَوْكَ بِأَنْمَا طِ عَتَا قِ قَكَلَّةٍ | وَإِرَادِ حَوَاشِيَهَا مُشَارِكَةَ الدَّهْرِ

الباء فی قولہ بانما للتعذیۃ۔ والنمط صوب صوف بطرح علی الہودج۔ والعقاق الکرام جمع عقیق۔ والکاکۃ الستر الرقیق بطرح علی النمط۔ والوراد بالکسر جمع ورد۔ وهو الاحمر۔ والمشا کمة المشابہۃ مجرد علی انہ نعت کلمۃ۔ ویرودی وہا من انما طای اسی طرفیہا علی الہودج۔ وقولہ حواشیہا مرفوع بوراد والضمیر لانما ط ترجمہ اُن ہودج نشین عورتوں نے اپنے ہودج پر اونی کپڑے ڈالے اور انہر ملکاسا پر وہ ایسے سرخ کناروں کا زیبا لیش کے لیے لگا یا کہ انکارنگ خون کے مانند یاد م الاخون کے مثل سرخ تھا لینے لے دوست تو محبوبہ کی سواریوں کو دیکھ کہ ایسے ٹھاٹھ سے جا رہی ہیں اسی قسم کے اگلے شعر ہیں۔

وَوَرَكْنٌ فِي السُّوبَانِ يَكْلُونُ مَتْنَهُ | عَلِيمٌ دَلَّ النَّاعِمَ الْمُتَنَعِمَ

ورکن اسی عدلن۔ والسوبان اسم داو۔ والدل النعج۔ والتنعیم التکلف فی النعمۃ۔ وجملۃ یعلون متنه فی مومع الحال من ضمیر ورکن ترجمہ اور زہنا ہے ہودج نشین اُس راہ سے جس پر وہ اچلتی مقین دادی سوبان کی طرف جھک گئیں ایسے حال میں کہ اُسکی لمبندی پر چڑھتی تھیں اور اُسوقت انہر ناز معشوق نازک اندام خوش حال کا نمایاں تھا۔

بَكَرْنَ بُكُورًا أَقْ اسْتَحْرْنَ بِسُحْرَةٍ | فَمِنْ لَوَادِي الرَّسِّ كَالْيَدِ لِلْفَقِيمِ

یقال بکرا فاخرج بکرۃ فی حاجۃ۔ واستحرا فاخرج فی السحر وهو قبل الفجر میں تكون الظلمۃ باقیۃ۔ والرّس اسم داو ترجمہ اسے دوست تو اُن کو ایسے حال میں دیکھ کہ وہ صبح کو نور کے بڑکے بارادہ روانگی دادی رس اٹھیں اور اُسہیں ایسے بے تکلف پہنچیں جیسا ہاتھ سیدھا منہ میں جاتا ہے۔

وَفِيهِمْ مَلْهُيٌّ لِللَّطِيفِ قِ مَنْظَرٌ | أَيْنِقُ لِعَيْنِ النَّاطِلِ الْمُتَوَسِّمِ

الملہی اللہو وموضوۃ۔ واللطیف المتائق احسن المنظر۔ والاینق المعجب نہو فعیل بمعنی مفعول کالایم بمعنی المولم۔ والتوسم نتیج محاسن الشی ترجمہ اور تو اُنکو ایسے حال میں دیکھ کہ انہیں لطیف الطبع شخص کے لیے دل لگی اور خوش طبعی کا موقع ہو اور نظر باز حسن پرست کے واسطے بابت نظر بازی اور دریافت دقائق حسن اور کھور نیکو وہ بہت اچھے دیدار کی جگہ ہو۔

كَانَ فُتَاتُ الْعَيْنِ فِي كُلِّ مَنَزِلٍ | نَزَلَتْ بِهِ حَبُّ الْفَنَاءِ لَمْ يَحْطَمِ

الفتات لغزب الاجزاء المقطوعۃ من شئی۔ والعین الصوفی المصبوغ۔ والفنا حب غلب۔ والحطیم الکسر ترجمہ سرخ اونی کپڑے جو آرایش و نمایش کے لیے ہودو نہر وال رکھے تھے ہر فرد گاہ پر جہاں وہ آتے ہیں ایسے نازک بابا بتا معلوم ہوتے تھے کہ گویا وہ مکوے سرخ کے ایسے دانے ہیں جو توڑے نہیں گئے بلکہ اپنے درخت پر صحیح سالم نمایاں ہیں۔

فَلَمَّا رَدَّتْ الْمَاءَ دُرٌّ فَتَاجِمَامُهُ | وَضَعْنَ عِصَى الْحَاضِرِ الْمُتَحَسِّمِ

الرزق جمع الازرق ولا تيرامى الماء زرقا الا اذا كان عميقا منصوب على الحال لينة - والجوام جمع الجوم وهو ما اجتمع من الماء في البئر وغيره مرفوع بزرقا والعص جمع العصا وهو قول وربما كسرت العين لما بعد ما من الكسرة - ووضع العصا كناية عن الإقامة - والتخيم ابتداء الخيمة ترجمه جب وہ عورتیں ایسے پانی پر اتریں جسکے گہراؤ کے موقع بہت گہرے اور نیلگون و صاف تھے تو انہوں نے مثل مقیم خیمہ باش کے ہاتھوں کی چٹریاں رکھیں یعنی وہاں مقیم ہو گئیں دستور ہے کہ جب مسافر کسی جگہ قیام کرتا ہے تو اپنا عصا ہاتھ سے رکھ دیتا ہے قال بعضهم -

وَأَلْفَى عَصَاهَا فِي اسْتَقَرٍّ بِهَا الثَّوَى | كَمَا تَرَى عَيْنًا بِأَلَا يَأْبِ الْمُسَا فَرَا |

بَعَلْنَا الْقَنَانَ عَنْ يَمِينٍ وَحَزْبَهُ | وَكَتَبَ بِالْقَنَانِ مِنْ مُحَلٍّ وَطَحْمَرٍ |

القنن جبل لبنی اسد - والحزن الاض الغليظة - والحمل من لا عمد له ولا ذمت - والمحرم من له حرمة الذمة ترجمہ ان مجبورہ عورتوں نے کوہ قنن اور اسکی سخت زمین کو اپنے دہنے ہاتھ کی طرف چھوڑا اور کوہ قنن میں ہمارے بہت سے دشمن ہیں جنکا قتل حکم حلال ہے اور بہت سے ایسے دوست ہیں کہ جیسے عہد کا قتل حکم حرام ہے

أَخْبَرَنَ مِنَ السَّوِّبَانِ ثَمَّةَ جَزْعَنَةَ | عَلَى أَكْلِ قَيْنِي قَشِيبٍ وَمُفَاهِمٍ |

الجزع قطع الودی عرضا - وكل صالح عند العرب قین فاحدا قین - والجزار قین - واراد بالقین ہینا الرجال وقشيب الجريد - والمفاهم المتوسع - وقوله على كل قینى امی حل قینى فحدث الموصوف ترجمہ وہ عورتیں وادی سوبان سے بلوہ فرماہوئیں پھر اسکو اسکے عرض میں قطع کیا ایسے حال میں کہ وہ ہر ہودے جدید اور وسیع میں سوار قین

فَأَقْسَمْتُ بِالْبَيْتِ الَّذِي طَافَ حَوْلَهُ | رِجَالُ بَنُوهُ مِنْ قُرَيْشٍ وَجُرْهُمٍ |

جرہم حی من الیمن تزوج فیہم سہیل علیہ السلام فغلبوا علی الکعبۃ والحرم بعد وفاتہ علیہ السلام وضعف امرہ ولادہ ثم استولی علیہ بعد جرہم خراغۃ الی ان عادت الی قریش - وقیش اسم لولد النضر بن کنانہ بن خزیمۃ ترجمہ جب صلح اس طرح کامل ہو گئی تو میں اس گھر کی قسم کھاتا ہوں کہ جسکے گرد اس کے تعمیر کرنے والوں قریش اور جرہم نے طواف کیا یعنی خانہ کعبہ کی -

أَيْمِينًا لِنِعْمَةِ السَّيِّدَةِ ابْنِ وَجِدَتْهَا | عَلَى أَكْلِ حَالٍ مِنْ سَيْحِلٍ وَمُبْرَمٍ |

سہیل من الجبل الذی یقتل قتلا واحدًا کما یقتل الخياط خيليه - والمبرم الذی جمع بن مفتولين فقتلا قتلا واحدًا ثم سہیل ہینا کناۃ عن الرخاء - والمبرم عن الشدة - ویمینا منصوب علی المصدرۃ من قسمت ترجمہ میں کوہ سہیل کی سچی قسم کھاتا ہوں کہ تم دونوں بجاالت متعنتی و نرمی نہایت عمدہ سردار پائے گئے یعنی ہمیشہ تم قابلِ تعریف ہو - مراد دونوں سرداروں سے وہی حارث بن عوف و ہرم بن سنان مذکور ان سابق ہیں -

سَعَى سَاعِيَا غِيْظًا بِنِ هَمَّرًا فَكَمَا مَا | تَكْبُرُكَ كَابَيْنَ الْعَشِيرَةِ بِأَلَدٍ |

عظ بن مرة حی من ذبیان وهو غیظ بن مرة بن عوف بن سعد بن ذبیان - والتبزل التشق - ساعیا أصله
ساعیا فحذفت النون بالاضافة - وقوله بالدم ای بسفک الدم ترجمہ دونامور سرور قبیلہ غیظ بن مرہ نے اس کے
خمر کہ دونوں فریق میں بسبب خونریزی کے تفرقہ پڑ گیا تھا صلح کرانے میں بڑی کوشش کی اوکا میا ب ہوئے۔

تَدَارَكُمَا عَبَسًا وَذُبْيَانٌ بَعْدَ مَا | تَفَانُوا قَدْ قُتِلَا بَيْنَهُمَا عِطْرٌ مَنَشَمٌ

التفاني التشارك في الفناء - ومنشم لمجس ومقداسم امرأة عطارة بركة اشترى قوم منها جفنة من العطر وتعاقدوا
وتوالفوا وجعلوا اية الحلف غنسم الایدی فی ذلک العطر فقاتلوا العدو الذی تحالفوا علی قتاله فقتلوا عن آخرهم فتظلم
العرب ببطر یا وضربوا بها المثل فقالوا اشأم من عطر منشم ترجمہ اسی دونوں سرور در تم نے عبس اور ذبیان کی
خمر کی اور صلح کی بعد اسکے کہ وہ باہم کٹ مرے تھے اور لڑنے کے لیے عطر مسامہ منشم کا استعمال کر کے سخت عہد کیا
یعنی بالکل فنا ہونے میں انکا وہی حال ہوا تھا کہ جو عطر مذکور میں ہاتھ دلو کر عہد کرنے والوں کا ہوا تھا کہ سب فنا ہو گئے

وَقَدْ قُلْتُمَا اِنْ نُدِرَ لَكِ السَّلْمُ فَاِيسَعَا | اِمَّا لِي وَ مَعْرُوفٍ مِّنَ الْقَوْلِ نَسْلَمُ

السلم الصلح - وان شرطیہ وجوابہ نسلم ترجمہ اور بیشک تم نے یہ اچھی بات کہی کہ اگر بذریعہ اپنے مال اوگفتگوی نیک کے
ہم کامل صلح حاصل کر لیں تو ہم یعنی فریقین جو ہمارے قریب ہیں آپس کے فساد و خونریزی و ہلاک سے بچ جائیں گے
حاصل یہ کہ تمہارا کیا کہنا ہے کہ تم نے ایسی عمدہ بات کہی۔

فَاَصْبَحَتْمَا مِثْلًا عَلَى احْدَرِ مَوْطِنٍ | اَبْعَدَا يَنْ فِيهِمَا مِنْ عَقُوقٍ قِيَامًا ثُمَّ

العقوق قطيعة الرحم - والحار والمجور في محل النصب على انه خبر اصبح وبعيد خبر الثاني - وضمير اسنہا وفيہا
للسلم فانہا یذکر و یؤنث ترجمہ سو تمکو اس صلح کرانے میں بہت عمدہ موقع حاصل ہوا کہ عند الناس مشکور و عندہم
مذکور ہوئے اور اس امر میں تم قطع رحم اور اس کے گناہ سے بہت دور رہے - یعنی اگر لڑائی ہوتی اور تم باوجود
قدرت صلح نکراتے تو تم دونوں گناہوں میں مبتلا ہوتے۔

عَظِيمَيْنِ فِي عُلْيَا مَعَدٍّ هُدًى يَتَمَّمَا | وَمَنْ يَسْتَبِحْ كُنْزًا مِّنَ الْمُجْدِ يَعْظَمُ

سعد بن عدنان ابو العرب - والاستباحة الاباحة والاستيصال - يقال استباحم اذا استأصلهم - نصب عظیمین
على الحال ترجمہ تم دونوں بڑے بڑے ناموران معد بن عدنان میں نامی گرامی ہو گئے - پھر بطور دعا کہتا ہے
کہ تمکو خدا ہمیشہ راہ رست پر قائم رکھے - اور حال یہ ہے کہ جو شخص اپنے آباے کرام کے خزانہ مجد و شرف پر قابض
ہو جائے اور لوگوں کو لٹے تو بیشک عظیم القدر ہو جاتا ہے یعنی ایسا ہی تمہارا حال ہوا۔

تَعَفَّى الْكَلُومُ بِأَمْسِ عَيْنٍ فَاصْبَحَتْ | اِنْجَمَّهَا مِّنْ لَّيْسَ فِيهَا مَجْرَمٌ

تفعي الدروس والسنحة - والكلم جمع كلم وهو الجرح - والتنجيم - الاداء نجما نجما من النجم وهو الوقت المضروب

واراد بالمئین المئین من الابل۔ وضمیر اصحت وکک فی بنجھا للابل۔ واما فیہا راجعہ الی الحرب ترجمہ بذریعہ دینے سیکڑون شتر وں کے نغم اچھے ہو کر محو ہو گئے۔ اب وہ شخص جو اس جنگ کے معاملہ میں بالکل بے گناہ تھا اُن شتر وں کو قسط وار ادا کر رہا ہے۔

يُنَجِّمُهَا قَوْمٌ لِّقَوْمٍ عَشْرَ امَلَةٍ وَلَمْ يَمُرُّ بِقَوْمٍ اَبَيْنَ مِنْهُمْ مِلَّةً مِّنْ حِجْمٍ

الملاہ بالکسر یا بلا ہا شئی۔ والحجیم الہ الحجام وہو ما یتقص بہ اللہم۔ والہا فی بنجھا للابل ترجمہ اب اُن اونٹوں کو ایک بیگناہ قوم دوسری قوم کو بطور تاوان با قسط ادا کر رہی ہے حال آنکہ قوم بیگناہ نے اس قوم کا خون جسکو شتران دیت دیتی ہے سینے بھر بھی نہیں گرایا۔ یعنی اس قوم بیگناہ کا دیت دینا محض براہ صلح خیر و فضل و شرف ہے۔

فَاَصْبَحَ يُجَدِّي فِيْهِمْ مِنْ تِلْكَ دِكْمٍ اَصْغَانَهُ شَيْءٌ مِنْ اِقَالٍ مَّرِيْمٍ

حدہ ساقہ و لفعل مجہول۔ و شئت المتفرق جمعہ شئی۔ والا فال جمع فیل وہو الصغیر من الابل۔ والزمۃ قطع شئی من اذن البعیر و ترکہ معلقا لیفعل ذلک بالکرام من الابل یقال بعیر مرغم۔ وروی اقال مرغم بالاضافۃ فعلی ہذا المرغم اسم فعل ترجمہ سو اب یہ حال ہوا کہ مقتولوں کے وارثوں کی طرف تمہارے موروٹی مال میں سے متفرق غنیمتیں شتر وں کے چھوٹے بچے کان کٹے ہوئے یعنی نسل کے عمدہ یا مرغم شتر کے بچے بنکائے جاتے ہیں۔

اَلَا اَبْلِغُ الْاَحْلَافَ عَنِّيْ رِسَالَةً اَوْ ذُبْيَانَ هَلْ اَقْسَمْتُمْ كُلَّ مَقْسَمٍ

الاحلاف جمع طلیف وہو المتعاهد۔ واراد بالا حلاف اسد و غطفان ترجمہ سن اے مخاطب ہم عہدوں لینے بنی اسد و غطفان کو میرا یہ پیام پہنچا دے کہ تم نے طرح طرح کی اسپرسمین کھائیں کہ ہم صلح پر تہ دل سے راضی ہیں تو اب تم اس قسم پر ثابت رہو اور اسکو ہرگز نہ توڑو۔

اَلَا تَكْلُمُنَّ اللّٰهَ مَا فِيْ صَدْرِكُمْ اِلْخَفٰی وَمَهْمَا يَكْتُمُ اللّٰهُ يَكْلُمُ

اللام لام کی۔ و مہا بشرط۔ و یعلم جوابہ ترجمہ سوا اللہ تعالیٰ سے اپنے دلوں کی باتیں ہرگز مت چھپاؤ اس شخص سے کہ وہ بات خدا سے چھپی رہے گی۔ کیونکہ جو بات خدا سے چھپائی جاتی ہے وہ اسکو پہنچتا ہے۔

يُنْزِلُ خَوْفًا مِّنْ فَوْقِ فَيْضٍ فِيْ كِتَابٍ فَيُدْخِرُ لِيَوْمِ الْحِسَابِ اَوْ يُعْجَلُ فَيَنْفَعُكُمْ

یوخر مجزوم علی البدل من قولہ یعلم ترجمہ اور جب خدا تعالیٰ نے تمہارے دل کا فریب جان لیا تو یا تو اس کے عذاب میں تاخیر کجا دیگی اور نائمہ اعمال میں لکھی جا دیگی پھر روز قیامت کے لیے ذخیرہ رکھی جا دیگی کہ اُس روز اسکی باز پرس ہوگی یا اسکی بابت عذاب میں شتابی کجا دیگی یعنی دنیا ہی میں اُتار دیا جائے آخرت کے انتقام لیا جا دیگا عرض عذاب خداوندی سے نجات نہیں ہے جلد نہوگا دیر میں ہوگا۔ اس شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جاہلی شاعر مشر و نشر و خراے اعمال کا قائل تھا۔

وَمَا الْحَرْبُ إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمُوا | وَمَا هُوَ عَنْهَا يَا لِحَدِيثِ الْمَرْجَمِ

الرجم تکلم الرجل بالظن ومنه الحديث المرحم لا یوقف علی حقیقتہ۔ ومفعول علمتم محذوف ای ما علمتموه ترجمہ اور بالنظر من تم نے عہد توڑا اور لڑائی کی نوبت پہنچی تو یہ جان لو کہ لڑائی خالصی کا گھر نہیں ہے کہ چین سے جا بیٹھو کیونکہ اسکا حال صوبت اشتغال تم بخوبی جانتے ہو کہ اُسکے مزہ کو کچھ چکے ہو۔ اور میں جو تمکو لڑائی کی دشواری کی خبر دے رہا ہوں یہ انکوبات نہیں ہے بلکہ تحقیقی ہے۔

مَتَى تَبْعَتْهُمَا تَبْعَتْهُمَا ذَمِيمَةٌ | وَتَضْرِي إِذَا ضَرَّ يَتْمُوهُمَا فَتَضْرِبُ

الضری والضراوة شدة الحرص۔ والتضریة الحمل علی الضراوة۔ وضربت النار تضرم التہب۔ ونصب ذميمة علی الحال من المفعول فی تبعتها ترجمہ جبکہ تم جنگ کو برا نہ گنہتہ کرو گے اور اس فتنہ خواہیدہ کو سبداؤ تم اسکو بڑی صورت میں اٹھاؤ گے اور اگر تم اسکو حرص دلاؤ گے تو اُسکی حرص شدید ہو جاوے گی اور وہ بھڑک اٹھے گی۔ خلاصہ یہ کہ اُسکی ابتدا حقیر ہوتی ہے اور پھر بڑھ جاتی ہے۔

فَتَعْمَلُ كَمَا عَمِلَ الرَّحَى بِشِفَالِهَا | وَتَلْقَى كِشَافًا ثُمَّ تَنْجُ فَتَنْتَمِرُ

العرك الدلک۔ والشفال بالکسر جلد یوضع تحت الرحی لیسقط علیہ الدقین۔ ولقحت الناقة اذا قبلت ماء الفحل والکشاف ان تلقح الناقة تسقین من لبنین وتجت مجہولا اذا دللت۔ والانام ان تلد الاشی توامین۔ وقوله عرک الرحی اسے عرکا مثل عرک الرحی۔ وبشفالها ای مع ثفالها وہونی موضع الحال۔ وقوله کشافا منصوب علی المصدرية منفعة لمحذوف ای لقاحا کشافا ترجمہ سو وہ لڑائی تمکو ایسے میں ڈالے گی جیسے چکی دانہ کو اپنی کھال پر جو اُسکے نیچے بچھاتے ہیں پیس ڈالتی ہو۔ اور ہر سال گا بھن ہوگی اور ہر ایک فتنہ میں دو جوڑیاں بچھنے گی۔ یہاں ثفال اس لیے ذکر کیا کہ وہ اُسیوقت بچھایا جاتا ہے جب پیسنا منظور ہو۔ اور لڑائی کے ہلاک کرنے کو چکی کا دانہ پیسنا کہا اور اُن ستر کو جو لڑائی سے پیدا ہوتے ہیں اُس اولاد سے تشبیہی جو مادر سے پیدا ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ شترقی کریگا۔

فَتَنْجُ لَكُمْ غِلْمَانُ أَشْأَمَ كُلِّهِمْ | كَأَحْمَرَ عَادٍ ثُمَّ تَنْضَعُ فَتَفْطِمُ

اشأَم فعل من الشؤم وهو ضد الیمین وقوله کاحمر عاد اراد کاحمر ثمود لانہما آل ارم بن سام بن نوح علیہ السلام قبل احمر عاد حتی اشتہر بہ فی الشعر او کما قال ۵ کاحمر عاد وکلب بن دأبل وهو لقب لعافر ناقة صالح علیہ السلام ثم قدر بن سالف ترجمہ سوائس لڑائی سے ایسے مخوس بچے پیدا کیے جاوینگے جیسے احمر یعنی قدر جسے صالح ع کے ناکہ کی کوچین کاٹیں اور سب ہلاک تمام قوم کا ہوا۔ پھر وہ لڑائی اُن بچوں کو درودہ ہلاکے گی اور پھر درودہ چھڑائیگی یعنی لڑائی سب بڑے فساد کی ہوگی۔

فَتَغْلِلْ لَكُمْ مَالًا تَغْلِلُ لَاهِلِهَا | قُرَى بِالْعِرَاقِ مِنْ قَفْزِ وَدُرْهَمِ

أغلت الأرض تغل اسی عطلت الغلة۔ والقری جمع قرية علی غیر قیاس والقیاس قراء کطبیة وطلباء ترجمہ جس پر وہ لڑائی تھو اسی پیداوار اور حاصل جنس و نقد و گئی کہ دیہات عراق با اینہم سرسبزی و زرخیزی تھو اس قدر حاصل و پیداوار نہ تھو یعنی جب لڑائی کا سلسلہ دراز ہوگا تو اس سے تھو بیشتر مضر تین اور تکالیف لاحق ہوگی و نقد صدق۔

لَعَمْرِي لَنَعْمَ الْحَيُّ حَبْرٌ عَلَيْهِمْ إِمَّا لَا يَدْرِي أَيْنَ مُسَمِّعُ حَصِينِ بْنِ ضَمْضَمٍ

الجزيرة الجنانية۔ والامانة الموافقة۔ حصین بن ضمضم کہ تقدیم حدیثہ ترجمہ اپنی عمر کی قسم قبیلہ مذکور کیا اچھا و جنگی خلاف راہ حصین بن ضمضم نے برا کام کیا اور تاوان اسکا انبؤ والا حالانکہ اس حرکت میں یہ قوم اسکی ہم راہے اور موافق نہ تھی یعنی بعد صلح کے حصین نے ایک عسبی کو جو اسکا مہمان تھا مار ڈالا بعوض اپنے بھائی ہرم بن ضمضم کے۔

وَكَانَ طَوًى كَشْحًا عَلَى مُسْتَكْنَةٍ فَلَا هُوَ أَبْدَاهَا وَ لَمْ يَتَقَاتَمِ

طوی کشتہ علی کذا اسی ضمیر فی صدرہ والاسکان الاستتار۔ و علی مستکنۃ اسے علی نیۃ مستکنۃ۔ ترجمہ اور حصین نے اپنے سینہ میں اپنے ارادہ کو چھپا رکھا تھا سو اسے اپنی نیت کسی پر ظاہر نہ کی اور نہ پیش از وقت اس طرف بڑھا یعنی جب اسکو موقع اپنا ملا بلا لے لیا۔

فَقَالَ سَاقِضِي حَاجَتِي ثُمَّ أَلْفِي عَدُوِّي يَا لَيْفٌ مِّنْ وَرَائِي مَرْجِعٌ

ارادو بالیوم بکسر الجیم الفوارس و بفتحها الخول ترجمہ اور اس نے اپنے دل میں کہا کہ میں پہلے اپنا مطلب پورا کر لینگا یعنی اپنے بھائی کا قصاص لوں گا پھر اپنے دشمن سے بذریعہ ہزار سوار یا ہزار گھوڑوں تکام میں ہونے و آمادہ جنگ کے جو میرے پیچھے ہونگے بچوں گا

فَشَدَّ وَلَمْ يُفْرِغْ بَيُوتًا كَثِيرَةً لَّدَى حَيْثُ أَلَقَتْ رَحْلَهَا أُمَّ قَشْعَمَ

شدہ ہی حمل۔ والا فزع الاخافۃ۔ وام قشعم فاعل القت الموت و سیتی بہ لان القشعم النسب المسند الموت مطمع من اجساد الاموات فکانہ ہوامہ۔ و قوله بیوت ارا و اہل بیوت۔ و حیث القت رحلہا اسی موضع القاہا الرحل و بہ المنزل ترجمہ سو حصین نے شخص عسبی پر تنہا حمل کیا اُسجگہ پر جہاں مقتول کی موت نے اپنا کجاوہ ڈالا تھا اور اپنی قوم یا مقتول کی قوم بہت سے لوگوں کو نڈرایا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس نے اسکو تنہا مارا اور اس قصور میں کسی اور اپنی قوم کے آدمی کو شریک نہیں کیا۔ یا قوم اعدائین سوائے مقتول کے اور کسی سے متعرض نہیں ہوا۔

لَدَى أَسَدٍ شَاكٍ السِّلَاحِ مُقَدَّمٍ إِلَيْهِ لَبْدٌ أَظْفَارُهُ لَمْ تَقْلَمِ

شاک السِّلَاحِ اسی تام السِّلَاحِ و فصلہ شاک من الشوكة و ہو القوة والبأس فقلت العین موضع اللام۔ المقذذ الذی یصف بہ کثیر الی الوقائع والجرؤ واللبن جمع لبۃ الاسد و ہو الشعر المترکب میں کتفیه و تقليم القطع شہید اکثر در جل تعلوم النظر و معلوم الاظفار اسی ضعیف ترجمہ حصین بن ضمضم کی تعریف کرتا ہے

کہ یہ معاملہ قتل عیسیٰ کا ایسے شخص کے پاس گزرا کہ گویا وہ شیر لورا ہتھیاروں والا جفاکش جنگ دیدہ ہو اور اُس کے دونوں شانوں میں مثل کہری شیر کے بڑے بڑے چہرے بال ہیں اور اُس کے ناخن کترے نہیں گئے بلکہ اُس کا سارا سامان جنگ موجود ہے اور قوت اور شجاعت میں کامل ہے اسی میں ضعف کی کوئی بات نہیں ہے۔

اَجْرِي مَتَى يُظْلَمُ بِعَاقِبِ بَظْلَمِهِ | سِرُّ عَاقٍ اِنْ لَمْ يُبَدَّ بِالظُّلْمِ يُظْلَمِ

جری لغت لاسد۔ ولم یہ مجزوم بالشروط و علامتہ جزمہ اسقاط الہمزہ اسمہ الفاء۔ و یظلم جواب الشرط ترجمہ وہ شیر ایسا ولیہ ہے کہ جب اُس پر کوئی زیادتی کرے تو فوراً اپنا بدلہ لے ادا کر کوئی اُس پر ابتداً ظلم نہ کرے تو وہ خود ظلم کرتا ہے اور چھیڑ اٹھاتا ہے۔

رَعَوْا ظَنَّهُمْ حَتَّى اِذَا سَمَّوْا رَدُّوْا | عِمَارًا اَلْفَرَّای بِالسِّلَاحِ وَ بِالذَّمِّ

رعت الماشیۃ الکلاء و رعیت الماشیۃ الکلاء، ایضاً۔ و انظم ما بین الوردین و ہو حبس الابل عن الماء الی غایۃ النوبۃ و النماز جمع غمر و ہو الماء الکثیر۔ و تقری اسی تنشق اصلہ تنقر اخی فخذت احدی التائین تخفیفاً و ہو صفتہ غمار ترجمہ دونوں فریق نے اپنے شتر دن کو بقدر اُسی زمانہ کے جو دو پانی پینے کی باریوں میں ہوتا ہے جیسا یہاں تلماک کہ باری کی مدت تمام ہو گئی اور اُس کا وقت آپہنچا تو وہ اپنے شتر و نکو پانی پلانے ایسے گھرے پانی میں لائے جسکو کثرت سلاح اور خون نے چیر دیا۔ خلاصہ یہ کہ ایک عرصہ تلماک انہوں نے جنگ کو ترک کیا اور بعد ازاں اُس میں مصروف ہو گئے جیسا بعد چرائی کے شتر دن کو پانی پلانے لاتے ہیں۔

فَقَضَوْا مَنَایَا بَنِيهِمْ ثُمَّ اَصْدَوْا | اِلَى كَلَاءٍ مِّمَّنْ مُسْتَوْبِلٌ مُسْتَوْحِشٌ

قضوا مَنَایَا بنیہم اسی انفذوا۔ و اصدر و ارجعوا۔ و المستوبل الذی لایستمر اسی لایوافی البدن و لایلد خلطاً صالحاً و المستوخم بمعناه ترجمہ سوائے انہوں نے اولاً اپنی دلی آرزو میں باہم پوری کین لینے خوب کئے مرنے پھر اپنے شتر و نکو ایسی گھانٹس کی طرف لائے جو قابل ہضم اندگواری انتہی الحاصل پھر فساد اور جھگڑو کی باتیں سوچنے لگے۔

لَعَمْرُكَ مَا جَرَّتْ عَلَيْهِمْ سِمَانُ حِمْمٍ | دَمَ ابْنِ نَهْيِكَ اَوْ قَتِيلِ الْمَثَلِ

ترجمہ تیری عمر کی قسم میرے مدوحین برائے کے نیز دن نے خون پس نہیک عیسیٰ اور اُس شخص کا خون جو بد نوع قتل ہوا ثابت نہیں کیا یعنی وہ ان دو اشخاص کے قتل میں بالکل شریک نہ تھے اور یہ دیشیں جو انہوں نے دین صرف بطور تبرع صلحا تھیں۔ الغرض انکی تعریف کرتا ہے۔

وَلَا سَارَكْتَ فِي الْمَوْتِ فِي دَمِ نَوَافِلٍ | وَلَا وَهَبَ مِنْهَا وَلَا ابْنِ الْمُخَرَّمِ

نمیر شارکت للراح ترجمہ اور نہ نیزہ مدوحین خون نوافل عیسیٰ اور نہ وہب عیسیٰ اور نہ مخرم کے بیٹے کی موت میں شریک ہوئے۔ اور یہ ادا سے دیت صرف بارادہ صلح ہوئی۔

فَكَلاَّ أَرَأَهُمْ أَضَبَعُوا يَعْقِلُونَهُ	صَحِيحَات مَالِ طَالِعَاتٍ بِمَحْرَمٍ
يعقلونه اسی یودون عقلہ وہی الدیۃ سمیت الدیۃ عقلا لانہا تعقل الدم عن السفک وتجسہ وطلعت الجبل اے علوتہ۔ والمخزم الف الجبل والطریق فیہ۔ وقولہ کلام منسوب باضما فعل بفسرہ مابعدہ اے ارئی کلام ترجمہ میں دونوں سرداران مذکور کو دیکھتا ہوں کہ اپنے شتران طیار اور قوی کو جو بہار کی چوٹی پر چڑھ جاوین اولیائے کشکان کو دے رہے ہیں باوجودیکہ دیت انہر واجب نہ تھی۔	
لِحِجِّي حِلَالٍ يَعْصِمُ النَّاسَ أَفْرَهُمْ	إِذَا طَرَفَتْ إِحْدَى الْكِيَا إِلَى مُعْظَمِ
الحجی القوم وغنی بہم الممدوحین ورمطہما۔ والحلال بالکسر من حل بالمکان۔ والحال النازل جمع حلال کصاب وصحاب۔ والعصمة الحفظ۔ وطرق فلان طروقا اذا جاء لیلًا والمعظم الامر الشدید۔ وامر بہم فاعل بعصم ترجمہ وہ شتران مذکورہ ملک قوم ممدوحین ہیں جو بسبب خوشحالی و فراغیابی کے کہیں آتے جاتے نہیں ہیں اور جبکہ کوئی شب مصیبت غظیمہ لاوے یعنی دشمن مصیبت شدید ظاہر ہو تو انکا حکم لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بڑے جتنے والے ہیں صرف انکا حکم حفاظت کے لیے کافی ہے انکی شرکت ضروری نہیں ہے۔	
كِرَامًا وَلَا ذُو الضَّغْنِ يُدْرِكُ بَسْلَةً	لَدَيْهِمْ وَلَا الْجَانِي عَلَيْهِمْ مِنْ عَسَلَةٍ
اسی ہم کرام۔ ویجوز الجبر علی ان یکون نعتا لکی۔ وجنی علیہ اذا لزم غرم جنایتہ علیہ اذ وقع آفتہ علیہ۔ والمسلم المتروک المخذول ترجمہ ممدوحین اور انکی قوم ایسے عمدہ لوگ ہیں کہ انکے کہسایہ باہم عہد سے کوئی کینہ خواہ اپنا انتقام نہیں لے سکتا۔ اور نہ وہ شخص جو انکے بھروسے پر کسی پر زیادتی کر بیٹھے مخذول اور متروک ہے بلکہ یہ لوگ اس کے حامی اور جوتاوان اُسپر بڑے اُسکے دینے والے ہیں۔	
سَمِثْتُ تَكَالِيفَ الْحَيَاةِ وَمَنْ يَعْشُ	أَشْمَانِينَ حَوَالًا لَا أَبَاكَ يَسَامُ
لا اباک وکذا لانک دعاء علیہ فی الصواح ہو مدح یعنی اہل شجاع مستغن عن الاب ترجمہ میں تکالیف زندگی سے ملول اور تنگ آگیا ہوں اور اے مخاطب تیرا مدد کرے یا تجکو اپنے پدر کی سرپرستی کی حاجت نہ ہے جو شخص اسی برس جیتا رہے وہ بیشک زندگی سے اکتا جائیگا۔	
وَأَعْلَمُهُ مَا فِي الْيَوْمِ وَالْأَمْسِ قَبْلَهُ	وَالْكَثِيرُ عَنِ عِلْمِهِ مَا فِي عَدْوِ عَمٍ
کلمہ قبلہ مہنا حشوزائد۔ والعمی کبسر الیم صفة مشبہة من عمی عنہ اذا غاب عنہ ترجمہ میں آج اور کل گذشتہ کی بات خوب جانتا ہوں مگر اگلے دن کی بات بالکل نہیں جانتا۔	
رَأَيْتُ الْمُنَا يَخْبِطُ عَشَوَاءَ مَنْ يَصِيبُ	يَمِثُّهُ وَمَنْ يَخْطُبُ يُعَمَّرُ فِيهِمْ
الخبط اشی علی غیر استقامتہ منصوب علی المصدرية۔ والعشواء ہی الناقة التي لا تبصر ما ہا لیلًا فی خبط بیدہا	

شیء - ترجمہ میں ہو تو نکلواندھی اونٹنی کے مانند ہاتھ پاؤں مارتے ہوئے دیکھتا ہوں کہ جو اسکے سامنے آئے اُسکو پس اور دل دیتی اور مار ڈالتی ہو اور جس سے وہ چوک جاتی ہو اُسکی عمر دراز ہوتی ہو اور آخرین بڑھا پھوس ہو جاتا ہے

وَمَنْ لَا يُصَانِعُ فِي أُمُورِهِ كَثِيرَةً | يُضَرِّسُ بِأَنْيَابٍ وَيُوطَأُ مِنْ سَمٍ

الصانع الترفق والمداراة والضرر الضرب الشديد بالاضراس ای الانسان - ومن ختم البعير ترجمہ اور جو شخص اکثر امور میں نرمی و مدارات نہ بٹے تو وہ دانتوں سے کاٹا جاویگا اور پاؤں سے خوب رونداجاویگا یعنی اور لوگ اُسکو ستا دیں گے اور پامال کریں گے۔

وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ مِنْ دُونِ غَضَبٍ | يُفْصِلُ وَفِي الشَّمِّ يُشْتَمُ

وفرت اشیء و فراہی کثرت۔ وہاں بغیرہ للعرض ترجمہ اور جو شخص احسان کو اپنے آپ کی ٹھان بناویگا تو وہ اپنی آبرو بڑھاویگا اور جو بذریعہ نگوئی لوگوں کی گالیوں سے نہ بچے تو وہ من مانتی گالیوں دیا جاویگا۔ پس مناسب ہے کہ نیکی کرے اور گالیوں سے بچے۔

وَمَنْ تَيْدٌ ذَا خَضِلٍ فَيُحْلِلُ بِفَضْلِهِ | عَلَى قَوْمِهِ يُسْتَعْنَعُ عَنْهُ وَيُذْهِمُ

ترجمہ اور جس کے پاس اُسکی حاجت سے زیادہ مال ہو اور اُس زیادتی کو اپنی قوم کو نہ دے تو اُسکی پروا نہ کیجی دیگی اور اُسکی مذمت کی جاوے گی۔

وَمَنْ يَتَوَقَّعُ لَا يَذْمَمُ وَمَنْ يَهْدِ قَلْبُهُ | إِلَى مُطْمَئِنِّ الْبَرِّ لَا يَتَجَبَّمُ

مطمئن البر خالصہ۔ و مطمئن المكان المنخفض واستعير للبر لان الشئ اذا وصل الى مكانه لم يكن مستقرا والتجهم التردد ومعناه في الاصل التكلم بكلام لا يفهم معناه ترجمہ اور جو شخص اپنا عہد پورا کرے گا اُسکی بُرائی نہیں کیجا دیگی۔ اور جو بھلائی کے اچھے ٹھکانے پر پہنچے گا وہ لکار کر صاف بات کہے گا کسی سے نہیں دے گا۔

وَمَنْ هَابَ أَسْيَابَ الْمَنَآيَا يَنْكُلُهُ | وَإِنْ يَنْقُ اسْبَابَ السَّمَاءِ بِسَلَمٍ

السبب مایوسل بہ الی غیرہ۔ واسباب السماء نواجیہا ترجمہ اور جو موتوں کے موجبات اور سببوں سے ڈریگا تو وہ موتیں اُسکو یقیناً پکڑ لیں گی اگرچہ وہ بذریعہ نردبان اطراف آسمان پر چڑھ جاوے۔

وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ | يَكُنْ حَمْدُهُ دَمًا عَلَيْهِ وَيَنْدَمُ

ترجمہ اور جو شخص ایسے برا احسان کرے جو اُسکا سزاوار نہ ہو تو اُسکی تعریف مذمت ہو جاوے گی کیونکہ وہ غیر مستحق احسان بجائے تعریف اُسکی مذمت کرے گا اور آخر محسن پشیمان ہوگا۔

وَمَنْ يَعْصِ أَطْرَافَ الزَّجَاجِ فَإِنَّهُ | يُطِيعُ الْعَوَالِي رُكِبَتْ كُلُّ لَهْرَةٍ

الزجاج جمع نرج وہی الحیدۃ الی فی اسفل الرمح۔ وعالیۃ الرمح الی یکون فیہا انسان الجمع العوالی۔ واللہم السنان القاطع الطویل ترجمہ اور جو بھالوں کی بوٹیوں کی نمائی تو وہ برچھوئے بھالوں کی مانیکا جو بڑے نیز و نہیں لگی ہوئی میں خلاصہ یہ کہ جو ٹھوڑی نہایت صلح قبول نہیں کرتا تو وہ بڑی دباؤ سے ضرور راضی ہو جاوے گا۔ کہتے ہیں کہ عرب کا یہ دستور تھا کہ جب دو فریق میں

صلح کی گفتگو ہوتی تھی۔ تو ہر ایک فریق دوسرے کی طرف بھالے کی بوڑھی یعنی دم نیزہ رکھتا تھا۔ اور جب امید صلح منقطع ہو جاتی تھی تو نیزوں کی بھالین ایک دوسرے کی طرف کر دیتا تھا۔

وَمَنْ لَا يَنْدَعَنْ حَوْضَهُ بِسِلَاحِهِ | إِيْهِدَمَوْا مَنْ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ يَظْلَمُ

الزود المنع ترجمہ اور جو شخص بذریعہ ہتھیار نہ لے لے دشمنوں کو اپنے حوض سے دفع نہ کرے گا تو وہ آخر ٹوٹ پھوٹ کر برابر ہو جاوے گا۔ اور جو لوگوں پر دباؤ نہیں ڈالے گا اس پر اور لوگ ظلم زیادتی کرنے کے خلاصہ یہ کہ آدمی کو خود داری لازم ہے ورنہ اور لوگ اس کو گھول کر پی جاویں گے۔

وَمَنْ يَغْتَرِبْ يَحْسَبْ عَدُوًّا صَدِيقًا | وَ مَنْ لَا يَكْتُمُ نَفْسَهُ لَا يَكْتُمُ

ترجمہ اور جو شخص اپنے گھر سے دور ہوگا تو وہ براہ احتیاط دوست کو بھی دشمن سمجھ گا۔ یا دشمن کے ساتھ اس کو دوستانہ برتاؤ کرنا بڑی گناہ۔ اور جو اپنی بڑائی آپ نہ کرے گا وہ ذلیل رہے گا۔ و اجاب القائل ۵ ہمت بلند دار کہ نزد خداؤ خلق ۶ باشد بقدر ہمت تواعتبار تو۔

وَمَنْ لَّمْ يَزَلْ يَسْتَرْحِلِ النَّاسُ نَفْسَهُ | وَلَا يَعْفُ بِأَيُّ مَا مِنَ الذَّلِيلِ يَسْتَدِمُّ

یسترل حتی جعل نفسه كالرا حلة ترجمہ اور جو شخص اپنے نفس کو ہمیشہ لوگوں کا لاد و بنادے گا اور اس کو ہر سے کسی روز نہ بچا دے گا وہ آخر کو پشیمان ہوگا۔ خود داری کی ہدایت کرتا ہے۔

وَمَنْ سَمَّاكَ لَكُنْ عِنْدَافِرٍ مِّنْ خَلْقِهِ | وَإِنْ خَالَهَا تَخَفْ عَلَى النَّاسِ تَعْلَمُ

انخلیقة الطبیۃ ترجمہ اور جو کسی آدمی کی خلقی عادت ہوئی ہو آخر وہ ظاہر ہو جاتی ہو اگرچہ صاحب عادت خیال کرے کہ اس کی خو لوگوں سے چھپی رہے گی۔

وَكَأَنَّ تَرَى مِنْ صَامِتٍ لَكَ مُجِيبٌ | زِيَادَتُهُ أَوْ نَقْصُهُ فِي التَّكَلُّمِ

کائن لغتہ فی کائن بتشدید الیاء۔ و زیادتہ مرفوع علی انه فاعل معجب ترجمہ اور بہت سے خاموشوں کو تو دیکھے گا کہ آنکھی زیادہ گفتگو اور اس کی کمی بوقت گفتار تک جو خوش معلوم ہوگی یعنی خاموش آدمی کا حال عجیب و نہر بوقت تکلم معلوم ہوتا ہے ۵ تا مرد سخن نگفتہ باشد ۶ عجیب و نہر نہ ہفتہ باشد۔

لِسَانُ الْفَقِيٍّ نِصْفٌ وَ نِصْفٌ فَوَادَةٌ | قَلَمٌ يَبْقَى إِلَّا صُومَرَةً الْكُحْمِ وَالْذَّمُّ

ترجمہ آدمی میں دو چیزیں کام کی ہیں آدمی زبان ہے اور آدھا اس کا دل۔ اور ان دونوں کے سوا صرف صورت گوشت اور خون کے رہ جاتی ہے جو محض نکمی ہے و لغم ما قبل المرء باصغریہ اللسان والہجنان فاذا تکلم تکلم باللسان و اذا قاتل قاتل بالہجنان۔

وَإِنْ سَفَاةَ الشَّيْخِ لَا حِلْمَ بَعْدَهُ | وَإِنْ الْفَقِيُّ بَعْدَ السَّفَاهَةِ يَحْكُمُ

سَأَلْنَا فَأَعْطَيْتُمْ وَعَدْنَا وَوَعَدْتُمْ وَمَنْ أَكْثَرُ النَّسَالِ بِمَا سَبَّحْتُمْ

—•—

عَفِيتِ الدِّيَارُ حَيْثُهَا فَمَقَامُهَا | مِمَّنِّي تَابَدَ غَوْلُهَا فِرْجَا صُهَا

فَمَدَّافِعُ النَّارِ يَنْعَرِي رَسْمُهَا | خَلَقًا كَمَا ضَمِنَ الْوَاحِي سِلَاقُهَا

دَمِنْ تَجَرَّمْ بَعْدَ عَهْدِ اِنْيَسِهَا اِحْجَمْ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا

ومن جمع دنتہ وہی آثار الدار مرفوع علی الجبریۃ من مبتدئ محذوف۔ وتجرم الزمان مضی کالماء والعهد اللقاء والزمان
والانیس الانسان المانوس۔ واداد بالحرام والحلال الاشهر المحرام والحلال۔ فالاربعۃ منها حرام ذو القعدة وذو الحجة والمحرم
وحجۃ فالثلاثۃ منها سدر وواحد وواحد۔ والثمانیۃ الباقیۃ منها حلال فاستثی الاثنتین۔ وتجرم صنفۃ لدین۔ الحج
جمع حجۃ بالکسر وظل الزمان مضی کالماء ومنه القرون الخالیۃ۔ وحلالها وحرامها بدل من حج وضمیر ظنون لها ترجمہ یہ آثار
اُن گھروں کے ہیں کہ بعد چلے جانے اُن گھروں کے اُن پر بہت سے کامل برس ماہیں حلال و حرام کے
گزر گئے پھر کس طرح اُن کے نشان قریب الاندام نہوں۔

رُزِقَتْ مَرَّ بَيْعِ النُّجُومِ وَصَاهِبَهَا | وَدَقَّ الرِّقَاقُ عِدْجًا دَهَا فِرْهَامَهَا

المراجع الامطار التي تكون في اول الربيع الواحد مبلع۔ واداد بالنجوم السماك والجوزاء ونحوهما من الافوار وهي من
سائر القمر الواحد نو۔ واداد المراجع اليها لما كانت العرب تضيف الامطار اليها تقول مطر بنو كذا وقد نبي اشترع عنه
وصاحبها بمعنى اصحابها۔ والودق المطر۔ والرواعد من السحاب الذي فيه الرعد واحد لا رعدة والجود المطر الكثير العام۔
والرحام جمع رحمة بالکسر وهو المطر الضعيف الدائم۔ وجودا ورا ما بدل من دوق الرواعد ترجمہ یہ گھروں کے
پرانے نشان بتائیں کواکب یعنی پنجہڑوں کے بارانہا سے بہاری برسائے گئے اور گرجتے ہوئے بادلوں سے جو
کبھی بکثرت اور کبھی آہستہ آہستہ جم کر برستے تھے تراور شور بوردیے گئے۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ ہی کثرت باران با
نحو آثار و موجب سرسبزی و بہار دیا ہوئی ہے۔

مِنْ كُلِّ سَارِيَةٍ قَا غَادٍ مُدَجِّنٍ | وَعَشِيَّتِهِ مُتَجَانِبٍ اِدْزَامُهَا

السارية السحابة التي تسري ليلاً۔ والغادي الذي تنشأ غدوة۔ والمدجن من السحاب المليس آفاق السماء
بظلامه لفرط كثافته۔ والعشية السحابة التي تنشأ آخر النهار۔ والازام صوت الرعد وهو مرفوع بمجانوب۔ ومن كل
سارية تتعلق بصاحب ترجمہ اُن گھروں پر ابر شب بار اور ابر صبح بار اور ابر شام اور مختلف مواقع پر برسنے والے
ابر کہ ایک جگہ کی گرج دو سر جگہ کی گرج جو اب دے ٹوٹ پڑے اور خوب برستے۔

فَعَلَا فِرْعَوْنُ الْاَيْهَقَانِ قَا اَطْفَلَتْ | بِاَلْجَاهَتَيْنِ خِلْبَاءُهَا وَنَعَامُهَا

الفاء للتعقيب وعلا فعل ماضی واحد۔ والایهقان ضرب من البنت وهو الجربير البري۔ واطفلت اسی صارت
ذات طفل الجلبۃ طرف الوادی ولا يستعمل الا مثنی کالتعلین۔ والنعام جنس یعم الذکر والانثی وفعله محذوف
اسی باضت نعامها۔ اویراد ما هو اعم منه علی طریق عموم المجاز۔ وقد ذهبوا لے ذین التوجهین فی قول الشاعر
سے علفها بتنا و ما باردا ترجمہ پھر جنگل مان کی شاخیں بہت اونچی ہو گئیں۔ اور اطراف وادی
و بارندگاہ میں ہر لون نے بچے دیدیے اور شتر مرغ کی مادون نے اٹھ دے دیکر نیچے نکال لیے یعنی سبب خوش بہار

جملہ حیوانات کی قوت غریزی جوش میں آگئی۔ ہذا علی تقدیر رفع فروع ومن نصب فروعاً جعل الالف التي في
فعلًا للتثنية اسی الجود والرام فعلا فروع الایہقان وابتناہا۔ ترجمہ یعنی باران کثیر و قلیل نے شاخہاں
جنگلی ہاون کو جمایا اور بڑھایا۔ اقول وہو کماتری

وَالْعَيْنُ سَاكِنَةٌ عَلَى أَطْلَافِهَا | عَوْدًا تَاجَلٌ بِالْفَضَاءِ بِهَا مَهْمَا

العود الحمد بیات النتاج الواحد عائد۔ و تاجل وصلہ تاجل مخفف و یکن ان یکن ماضیاً معناه صار اجلًا اجلاً
والاجل بالکسر قطع الوحش۔ والبهام اولاد الضان جمع بهم و هو جمع بهمة و اراد بها اولاد البقر۔ و عوداً نصب علی الحال
من ضمیر فی ساکنۃ و تعیین البقرات الوحشیۃ و الاطلاق جمع طلاً بالقصر و لد الطبیۃ و البقرة ترجمہ اور وحشی گائین
اپنے بچوں کے پاس کھڑی ہوئی اُن کو دودھ پلا رہی ہیں ایسے حال میں کہ نئی جنی ہیں اور اُنکے بچے کھلے
میدان میں ریوڑ ریوڑ پھرتے ہیں۔ حاصل یہ ہے کہ یہ گھراب وحشی جانور و نہی بدو و باش کی جگہ ہیں
اور پہلے اُس میں انسان آباد تھے۔

وَجَلَا السُّيُولُ عَنِ الطُّلُولِ كَأَنَّمَا | زُبُرٌ مُجَدُّ مُتُونَهَا أَشْلَامُهَا

جلا اے کشف۔ و الطلول جمع الطلل۔ و الزبر جمع زبر یعنی المزبور۔ و الاجداد العبدید و جملة تجدد فی موضع
النعۃ لزبر۔ و ما کما نہا راجعۃ الی الطلول۔ و ما کما قلامہا راجعۃ الی زبر ترجمہ اور متواتر سیلابوں نے
اُن کھنڈروں کو جو بسبب تیز ہوائوں کے مٹی میں دب گئے تھے ظاہر کر دیا سو وہ کھنڈر گویا ایسی کتابیں
ہیں جن کے مٹے ہوئے حرفوں کو اُن کے قلموں نے دوبارہ اُجال دیا ہے۔ سبحان اللہ کیا عمدہ
تشبیہ ہے۔ کہتے ہیں کہ فرزدق مشہور شاعر نے جب یہ شعر سنا تو سجدے میں گر پڑا لوگوں نے
سبب پوچھا تو کہا کہ تم سجدات قرآن کو خوب جانتے ہو اور میں سجدہ شعر کو خوب پہچانتا ہوں۔

أَوْ رَجَّعَ وَاشْتِمَ اسْفَ نُوٌّ مَرَّهَا | كَيْفَ تَعْرِضُ فَوْقَ مَهْمَا وَ شَامُهَا

الرجع التجدید و التروید۔ و النور بالنون فالهزة كصبور النسیج و النقش المتخذ من دفان السراج
و الکفف الدوائر جمع کفت۔ و تعرض ظہر۔ و الوشام جمع وشم۔ و الاسفاف الذر۔ و نوٌّ رھا
مفعول بالمیم فاعله لاسف و کفنا مفعول ثان له۔ و و شامها فاعل تعرض و المجرور للواشمة
و جملة تعرض فی موضع النعت لکفنا ترجمہ یادہ دہراے ہوئے مدور نشان گو دنے والی کے، میں
جن میں نیل یا کاجل چھڑکایا بھرا گیا ہے اور اُن دائروں پر نشان گو دنے کے ظاہر ہوئے
ہیں اور اس سبب سے وہ کھنڈر پھر نمایاں ہو گئے ہیں بسبب کثرت سیول کے

کھنڈروں کے کہنے ہونے کو گودنے کے نشان کے ناپدید ہونے سے تشبیہ دی ہے اور پھر اُن کے سیول کے سبب ظاہر ہونے کو گودنے کے نشان نمایان ہونے سے۔

فَوَقَفْتُ اسْأَلُهَا وَكَيْفَ سَوَّالُنَا صَمَّاخُو اِلْدَ مَا يُبِينُ كَلَامُ مَهْمَا

الصم الصلاب الواحد صم وصمه والحوالہ الصغور البواتی بعد دروس الاطلاق وابان الشی اذا ظہر ترجمہ سوین اُن پُرانے کھنڈروں سے جلنے آنا سیلوں سے ظاہر ہو گئے تھے پھر کرید ہوشانہ اُن کے باشند و نکاحا لپوچھنے لگا کہ وہ کیا ہوئے اور کہاں گئے پھر ہوش میں آکر اور سنبھل کر کہتا ہے کہ اس قسم کے سوال باقیماذہ سخت پھردن سے کہ انہی گفتگو ظاہر نہیں ہوتی کیسے ہو سکتے ہیں یعنی غیر مفید ہیں۔

عَرَايَتْ وَكَانَ يَهَا الْجَمِيعُ فَمَا بَكَرُوا مِنْهَا وَغَوْدَرَهُ نَوِيْهَا وَثَمَامُهَا

عريت اسی خلت۔ والمغادرة الترك۔ والنوی حفيرة تحفر حول البيت ليجتمع فيه السيل ولا يدخل في البيت وقد ساقا۔ والثمام بنت ذات شوک يسد به خلل البيوت۔ وجملة وكان بها الجميع في موضع الحال من ضمير عريت ترجمہ اب وہ گھر خالی ہو گئے اور پہلے سب اُٹھیں رہتے تھے سو وہ سویرے لگے اور چھوٹی نالیان جو ڈیروں کے گرد پانی کے بجائو کے غرض سے کھودی تھیں اور تمام یعنی جھوٹے کی باڑیں تمام چھوڑی گئیں۔ سب ٹھماٹھ بڑا بجا و بکا جب لا دچلے گا بنجارہ۔

سَأَقْتَكْ ظَعْنٌ الْحَيِّ حِينَ تَحْمَلُوا أَتَكْتَسُوا قَطِنًا تَصْرُحِيَا مَهْمَا

سأقتك اسی دعنا الی الشوق۔ والظعن جمع ظعينة وهي امرأة مادامت في الهودج۔ وتكنت المرأة اذا دخلت في الهودج وضمير تحملوا وتكنتوا للظعن وذلك جائز عندهم۔ قال ۵ وصافيت نسوانها فلم ارفيهم، وكذا ضمير خياها وجملة تصرحيا مہما في موضع الحال من ضمير تكنتوا أو قطنن كتبت جمع قطنان وهو شجار الهودج كما في القاموس او جمع قطين بمعنى الجماعة كما في الزوزني والظاهر الاول والصريح صوت الرحل ونحوه ترجمہ تجکوز نہاے ہودج نشینان قوم نے اسوقت اپنا مشاق کیا جبکہ وہ اپنا اسباب باندھ کر سوار ہو گئیں اور ہودج کے حصہ پیشین میں جا بیٹھیں ایسے حال میں کہ وہ بوجھ سے چڑھتے تھے یا اُن کے خیموں کی لکڑیاں بسبب جدید ہونے کے سخت آواز کرتی تھیں۔

مِنْ كُلِّ مُحَقَّقٍ يُظِلُّ عَصِيَّةً ذَوْبِحٌ عَلَيْهِ كَلْبَةٌ وَقِرَامُهَا

حف الهودج بالتياب اسی عظمیٰ بہا۔ واطلاك فلان اسی القی ظلہ علیک۔ والزوج ضرب من الثياب العظام اتخذ من صوف تطرح على الهودج صيانة عن حرارة الشمس۔ والكلبة ستر رقيق يحيل فوق الهودج للزينة والقوام الستر الاحمر واثوب ملون منقش يرسل على جوانب الهودج۔ وكلبة مبتدأ قدم عليه خبره والجملة نعمت نرج۔ والبارزني قراها للكلبة۔ ترجمہ وہ ہودے طرح طرح کے کپڑوں میں پوشیدہ تھے اور اُنکی جوبوں پر گارٹے کپڑے اپنر ایک باریک ہلکا کپڑا اور دوسرا ستر منقش پڑا ہوا تھا۔

زُجَلَاءَ كَانَ نِجَاجَ تَوْحِيْدٍ فَوْقَهُمَا | وَظَبَاءُ وَجَرَّةٌ عَطْفًا اَمَامُهَا

الزجلة الطائفة من الناس جمعاً جلّ - والنجاج اناث لبق الوحش - ولو ضح ووجرة موضعان - والعطف جمع عاطف من العطف - وزجلاً منصوب على الحال من ضمير تَحْمَلُوا - ورفع ظبأ على الابتداء والخبر محذوف وهو كذلك وعطفاً منصوب على الحال ورفع آرائها على الفاعلية للحال ترجمہ وہ عورتیں گروہ گروہ ہوں وہیں سوار ہوئیں اور ایسی معلوم ہوتی تھیں جیسے مقام توضح کی وحشی گائیں اور مقام جہرہ کی سفید ہریان جبکہ وہ اپنے بچوں کو پیار سے دیکھتی ہوں - انکی میٹھی نظروں کی تعریف کرتا ہے -

خُفِرَتْ وَرَأَيْلُهَا الشَّرَابُ كَأَمَلُهَا | الْاَجْزَاعُ بِبَيْشَةٍ اَثْلُهَا وَرِضَامُهَا

الحفر الدفع والسوق والاجزاء جمع جرع وهو منقطع الوادي ومنحناه - وبیشہ اسم واد بطریق الیمامة والثل شجر یقال له فی الفارسیہ گزوفی النہدیہ جیاؤ - والرضام مخور عظام الواحد رضمة - والكاف فی موضع الحال من ضمیر اَثْلُهَا - واصلها بدل من الاجزاء ورضامها عطف علیہ - وضمیر اَثْلُهَا ورضامها لبیشة ترجمہ وہ سواران تیز منہکا فی گئیں اور موضع شراب یا دھوکے سے آگے بڑھ گئیں سو اسوقت وہ ایسی معلوم ہوتی تھیں کہ گویا وادی ہمیشہ کے موڑ یا گھوم پر جھاؤ کے درخت ہیں یا بڑے بڑے پتھر نمایاں ہیں - انکی کثرت کا اظہار ہے -

بَلْ مَا تَذَكَّرُ مِنْ نَوَارٍ قَدْ نَاكَتْ | وَتَقَطَّعَتْ اَسْبَابُهَا بِمَا مَاطُهَا

نوار قطعاً اسم امرة - والرام جمع رمة وہی قطعة من الجبل بالیة ضعيفة - والاسباب الاحبال - وبل اضراب عن الکلام الاول واخذ فی کلام آخر - ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ اب تو نوار محبوبہ کو لیا یا دکر کے بھٹکا اسکو چھوڑ دے ایسے حال میں کہ وہ بہت دور چلی گئی اور اس کے وصال کی رسیاں تو می اور ضعیف یا اس کے ذریعے سب منقطع ہو گئے -

مُرَاتٍ حَلَّتْ بِفَيْدٍ وَجَاوَرَتْ | اَهْلَ الْحِجَازِ فَاَبْنَ مِنْكَ مَرَامُهَا

مرات منسوبة الى مرة - وفید قلعة بطریق مکة وقیل ماء وقیل بلدة - والحجاز مکة والمدینة والطائف ترجمہ نوار نسل بنی مرہ ہی جو بمقام فید جا آئی اور اہل حجاز کی ہمسایہ ہوئی پس جب یہ حال ہو تو تیرے لیے کونسی صورت کامیابی کی ہو -

بِمَشَارِقِ الْجَبَلَيْنِ اَوْ بِمُحْجَسِرٍ | فَتَضَمَّنَتْهَا فَرْدَةٌ فَرِحَاجًا مَهْمَا

اراد بالجبلین جبلی طی اجاؤ سلسے - والحجر موضع - وفردة جبل آخر بطی مفرد عن الجبلین المذكورین ولذا کہ سکے بہ وصفہا للضرورة - والرجام موضع - وبمشارق بتعلق بجلت ترجمہ سماء نوار ہر دو جانب شرقی کوہ ماے اجاؤ سلمیٰ میں اُتر می یا موضع محجریں اسکے بعد کوہ فردہ نے اسکے پیچھے موضع رجام نے جو اسکے پاس ہے اسکو اپنے بیچ میں یا کوہ میں لے لیا - غرض وہ ہمے دور ہو گئی اور اب وصل کا موقع نہ رہا -

فَصَوَاتُكَ إِنِ ائْتَمَنَّا قَمَطَةً	مِنْهَا وَحَاتِ الْقَهْرِ أَوْ طَلْحَامُهَا
یقال امین الرجل اذا اتی الامین کاعرق اذا اتی العراق۔ وصواتی ووحات القهر وطلحام کلها مواضع۔ وصواتی معطوف علی رجاہام فروع او خبر مبتدئ ومخدوف اسی محلہا ترجمہ پس اسکی فرود گاہ موضع صواتی ہے اور اگر امین میں آئی تو خیال ہوتا ہے کہ اس کے اترنے کی جگہ مواضع وحات القهر ہے یا موضع طلحام جو اس کے متصل ہے۔	
فَأَقْطَعُ لَبَانَةً مِّنْ تَعْرِضٍ وَصَلَةً	وَالْخَيْرُ وَاصِلٌ خِلَّةً صَرًّا مَّهْمًا
اللبنانۃ الحاجۃ۔ والخلۃ المودۃ۔ والصرام القطاع۔ وقولہ لبانۃ من تعرض اسی لبانۃ من ترجمہ سوتوانی حاجت ایسے شخص سے قطع کر جسکی محبت معرض زوال میں ہے یعنی اسکا مزاج بدل گیا ہو۔ اور البتہ عمدہ ملنے والا وہی شخص ہے کہ جب محبت میں تغیر دیکھے تو اسکو فوراً القط کر دے۔ اور ایک روایت میں ولشرو اصل خلتہ ہے اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ جو محبت کر کے اسکو قطع کر دے وہ بدتر ہے۔ غرض اس سے مدت اس شخص کی ہے جسکی محبت معرض زوال میں ہے مگر مناسب اگلے شعر کے روایت اول ہے	
وَأَحِبُّ الْمَجَامِلِ بِالْجَزَائِلِ وَصَرْمَةً	بَاقٍ إِذَا ظَلَعَتْ وَدَاغَ قِوَامُهَا
جوتہ بکنہ اسی اعطیتہ ایامہ۔ والمجال المعال بہیل والجزیل الکثیر التام۔ والصرم القطع۔ وظلمت اسے غمزدی فی مشیہا اذالم تستقم فیہ۔ وضمیر اظلمت وقوامہا الخلتہ ترجمہ جو تجھ سے اچھی طرح پیش آوے اسکو بہت بخشش عطا کر اور جب اسکی چال سیدھی نہ رہے یعنی اسکی محبت میں فتور واقع ہو تو اس کے ترک و قطع کر نیکا تجھ کو اختیار حاصل ہے اس وقت اس سے قطع محبت کر دینا۔	
بِطَلِيحٍ اسْفَادٍ شَرِّ كُنْ بَقِيَّةً	مِنْهَا فَاحْنَقْ صُلْبَهَا وَ سَنَامُهَا
الباؤ متعلقہ بصرم۔ یقال طلحت البعیر اذا عییت۔ وناقۃ طلیح اسفار اذا جہد بالسیر ونبز لہا۔ والاحناق الصاق البطن من الہزال۔ واصلب غظم النظر وضمیر ترکن للاسفار ترجمہ اس کے چھوڑنے کا تجھ کو اختیار باقی ہے بذریعہ سواری ایسے ناقہ کے جسکو فروں نے سخت لاغر کر دیا اور اکثر گوشت اسکا تحلیل کر دیا اور قدر قلیل اس میں کا چھوڑ دیا۔ اور استخوان پشت اور اسکا کولہاں شکم سے لگا دیا ہو۔ خلاصہ یہ کہ اگر اس کے چال چلن و محبت میں فرق آجائے تو بذریعہ ایسے سفر ہمیشہ ناقہ کے اس کے پاس سے چنبت ہو جا۔	
وَإِذَا تَعَالَى لِحْمُهَا وَتَحَسَّ شَرِّتُ	وَقَطَّعْتَ بَعْدَ الْكَلَالِ خِدَامُهَا
تعالی لحم الناقۃ اسی ذمہب و فنی۔ و تحسرتہ اسی سقطت۔ والخدم بالبعجۃ فالملہمۃ لکتاب جمع خدمت وہی سیر لشدہا النعال الی اساع الابل ترجمہ وہ ناقہ ایسی جفاکش اور پانی کی تیز ہو کہ جب اسکا گوشت فنا ہو جاوے اور وہ سخت در ماندہ ہو جاوے اور بسبب نہایت سفور دانگی کے اس کے نعل کے نشے پارہ پارہ ہو جاوے جو اب شرط اگلے شعر میں ہے	

فَلَهَا صِبَابٌ فِي الزَّمَانِ كَأَنَّهَا | صَهْبَاءُ خَفَّتْ مَعَ الْجَنُوبِ جِهَامُهَا

الہباب النشاط والسرعت۔ وسحابہ صہبا، التي تضرب الى الحمرة وسميت النحر بذلك لونها۔ والجنوب المرتج التي تقابل الشمال والجهام السحاب الذي لا ماء فيه اذا انصب ما كان فيه من الماء۔ والفا وجواب اذ اني البيت الذي قبلہ۔ ترجمہ جب اس مادہ کا حال ایسا ہو جاوے جیسا مذکور ہوا تو اس صورت میں بھی اسکی یک کیفیت ہو کہ جب اسکی مہا کھینچی جاوے تو بسبب غایت نشاط ایسی تیز چلنے لگے جیسا لہکا پھلکا بادل پانی سے خالی ہو کر باد جنوبی کے ساتھ تیز دوڑتا ہے۔ اپنے مذاق کی نہایت عمدہ تشبیہ ہے۔

أَوْ مُلِعَ وَسَقَتْ لِاحْقَبَ كَا حَقِ | طَرْدُ الْفُجُولِ وَضَرْبُهَا وَكِدَامُهَا

الملع الاتان الوحشية التي قربت ان تحل۔ وسقت ای حملت۔ والاحقب حمار الوحش للابيض البطن الخاصين ولا حماره اے غیرہ۔ والکدام الغض المولم۔ وطلع عطف علی صہبا، صفة لمخوف ای اتان ملع وکک احقب ای فعل احقب ترجمہ یادہ ناقہ جوان وگرم مادہ گور خورے جو ایسے زرگور خورے حاملہ ہوئی جسکو اور زرگور خورون کے رگیدنے اور دو لیتان مارنے اور کاٹنے نے زار و نزار کر دیا ہے۔ ظاہر ہے کہ جس مادہ کو ایسے نرشدیدہ الغیرہ۔ اور زور آور سے پالا پڑیگا وہ اُسے بہت بھگا ویگا۔ وکدام ای شاد نے الحم الانسیہ۔

يَكُونُ بِهَا حَدَبٌ إِلَّا كَاهٍ مُسْتَحْجَمٌ | قَدَرُ ابْنَةِ عَصِيَا نُهْمَا وَوَحَامُهَا

الحرب ما ارتفع من الارض۔ والکاه جمع المکة وهو الجبل الصغير۔ وحام مسج کعظم معضض قد عصفته الحمر۔ والوحام شهوة لفعل على محل او شهوة لمجمل الشئ۔ وباربها للتعدية۔ والها ويرجع الى ملع ومسج مرفوع على الفاعلية لعلو ترجمہ اُس گدہ کو وہ گدھا جو اگدھون کے کاٹنے اور مارنے سے خستہ حال تھا او بچے ٹیلونپر اور گدھون سے بچنے کے لیے لے چڑھا۔ اور اس سبب کہ وہ گدھی اول گاہن ہونے سے انکار کرتی تھی اور پھر خواہش گاہن ہو نیکی ظاہر کرتی تھی گدھے کو شک ہو گیا تھا کہ وہ کہیں گاہن تو نہیں ہے کہ ایسے حال میں اسکو نہ سے نفرت ہو جاتی ہے۔

بَاخِرَةٌ الثَّلَبُوتِ يَرْبُو فَوْقَهَا | تَقَرُّ الْمَرَاقِبُ حَوْفُهَا إِذَا مَهَا

الباخرة جمع خريرو هو ما غلظ من الارض۔ والثلبوت اسم واد۔ وربات القوم دربات لهم كنت لهم ربيته۔ والتقفر الخالي۔ وارااد بالمراتب الاماكن المرتفعة وهو جمع مرقب۔ والارام حجارة تنصب علامته في المفازة لتعرف بها الطريق الواحد رم۔ والباء تعلق بعلو ترجمہ وہ گدھا اُس گدھی کو وادی ثلبوت کے ٹیلونپر لے چڑھا۔ ایسے حال میں کہ وہ کمینگا ہون کو وید بانون کی طرح دیکھتا جاتا تھا کہ کہیں کوئی صیاد نہ ہو باوجودیکہ وہ مقام وید بانون سے خالی تھا اور سوائے کڑے پھرون کے جو راہ کی شناخت کے لیے کھڑے کر دیتے ہیں وہاں کوئی خوف کی چیز نہیں تھی جو در واقع محل خوف نہیں ہوتے۔

حَتَّىٰ إِذَا سَلَخْنَا جُمَادَىٰ سِتْنَةَ جَزَعًا فِطَالًا صِيَامُهُ فُصِيَامُهَا

یقال سلخت الشهر اذا مضیت وصرت فی آخره - وجزعت الابل اسی کتفت بالطبع عن الماء - وستة مجرور بالاضافة - والمراد منه جمادی الآخرة لانه من اول شهر السنة یعنی المحرم شهر سادس کما ان الجمادی الاولی منه شهر خامس لذلقال السجی خمسة بالاضافة - وكلا الشهرین یراد بهما الشتاء لان عند وضع اسماء الشهور وقعت هذه الشهور فی ایام الشتاء وسمیایہن الاسمین لانجاء الماء فیما ترجمه وہ دونوں مقام ثلوث پر یہاں تک رہے کہ انہوں نے وہاں ماہ جمادی الثانیہ بے پانی کے گزار دیا اور صرف گیارہ ترکھایا کیے اسلئے انکا پانی نہ پینا اور چلنا پھرنا ایک عرصہ دراز تک یعنی چھ ماہ تک بند رہا یہاں گویا شاعر نے سال تمام کے دو حصے کیے اور موسم سرما چھ ماہ قرار دیا - خلاصہ یہ کہ گورخا اور گورخنی نے چھ ماہ بے پانی کے گزاریے اور جب آمد موسم بہار ہوئی تو وہاں سے پانی کی تلاش میں اترے جیسا کہ اگلے شعر و نہیں ہے -

رَجَعَا بِأَرْفِهِمَا إِلَىٰ ذِي مِرَّةٍ أَحْصِدًا وَنَحْنُ صَرْنِيمَةُ ابْنِ أَمِّهَا

جواب اذہ - والمرة القوة - واحصد المحكم - والنح الظفر بالحواج - والصرنية العزمية والابرام الاحكام ترجمیمہ تو دونوں گدھا اور گدھی نے اپنی شکم اور قوی را کے کیطرف مراجعت کی یعنی پانی پینے کیطرف اس لیے کہ ارادہ کی کامیابی اسکی مضبوطی سے ہوتی ہے - ارادہ کی خامی سے کچھ نہیں ملتا -

وَدَّ عَلَىٰ دَوَّابٍ هَا السَّفَىٰ وَتَمَيَّجَتْ رِيحُ الْمَصَائِفِ سُوءُهَا وَسَهَامُهَا

الدواب تأخیر الحوافر - والواحد دابرة - والسفي شوك البهي - والمصائف جمع مصيف وهو صيف - وسوم الريح مرور ما وسهام كسحاب شدة الحر - والسفي فاعل رمى - وسومها مع المعطوف بدل من ريح ترجمہ اور سبب آمد ایام بہار و آغاز گرما - گھانس کے کانٹے یا گوکھر و آنکے سمون کے چھچھے مثل تیرز کے لگنے لگے - اور گرم ہوا میں موسم گرما کی بزور چلنے لگیں یعنی گرمی آگئی اور ان کو پیاس لگنے لگی -

فَتَنَادَعَا سَبْطًا يَطِيرُ ظِلًا لَهُ كَدَحْخَانٍ مُشْعَلَةٍ تَشَبُّ صَرَامُهَا

التنادع التناول فيما بينهم والسبط الممتد الطويل صفة لمخزوف اسی غباراً سبطاً - والضرام دقاق الحطب وسرع اشتعال النار فيه - ولمشعلة - اسم مفعول من أشعل النار اذا اوقد ما شديداً نعت للنار ترجمہ سو وہ دونوں ٹیلے سے اترے اور مقابلہ یکدگر ایسے ایک طویل غبار میں تیز دوڑے کہ اُسکا سایہ ایسا اڑتا تھا جیسا کہ ہواں خوب روشن آگ کا جو چھیشیوں کے متواتر ڈالنے سے بھڑکائی گئی ہو واقول علی ذکر طیران الظلال ما حسن قول القائل فی مرجع البراق النبوی صلعم و سرعت سیرہ جیت یقول ۵

زجستن جستن اوسایہ درشت چوزاغ آشیان گرم کردہ میگشت

مَشْمُولَةٌ غُلِثَتْ بِنَابِتٍ عَرَفْنَجٍ كَدَحْخَانٍ نَارٍ سَاطِعٍ اسْنَامُهَا

مشمولہ اسی قد اصابہا یج الشمال مجرور علی انها لغت مشعلۃ - وخصہا بالذکر لما رعو انہا تکلون شدید الوقود -
والغلت الخلط - والنابت انقض العرج شجر سہلی شدید الاشتعال الاسام جمع سنام ہوا علی اشئ والكاف فی موضع خبر
لمبتدأ محذوف - تقدیرہ و خانہا کہ خان ناریہ واسنام ہا مرفع بساطع - و ذکر التثنیۃ للاتهام لہ شان الغبار ترجمہ وہ
ایسی آگ کا دھواں ہو جو باو شمالی کے چلنے سے بھڑکی ہو اور حسین سبز شاخیں درخت عرج کی ملی ہوئی ہیں
جو سب کثرت و خان ہو وہ ایسی آگ کا دھواں ہو جسکا شعلہ یعنی ٹوکی بہت ابھری ہوئی ہو - یہاں اس غبار کو
جوان دونوں کی تیز رفتاری سے اٹھا ہو اس آگ کے دھوئیں سے تشبیہی ہو حسین خشک وتر لکڑیاں
جلائی گئی ہوں کیونکہ اس صورت میں اسکا دھواں بکثرت اور گاڑھا ہوگا -

فَمَضَى وَقَدْ مَهَّأ وَ كَانَتْ عَادَةً | مِنْهُ إِذَا هِيَ عَرَدَتْ إِفْدَا مَهَّأ

التعریۃ التاخر والاحراف عن الطريق - واراد بالاقدام التقدیمہ ولذا انث الفعل فقال وكانت اولتا نث
النجر ولما قبل ان المصدر کا مخفی یذکر و یؤنث ترجمہ سو وہ گدھا پانی کی طرف چلا اور گدھی کو گے رکھ لیا - اور یہ
اشکی ہمیشہ کی عادت تھی کہ جب وہ راہ سے دور ہو جاتی یا کچھ پیچھے رہ جاتی تو اسکو وہ آگے دھر لیتا تھا -

فَتَوَسَّطَا عُرَى الشَّرِي وَصَدَّعَا | مَسْجُورَةً مُتَجَاوِرًا فَتَلَمَّهَا

العرض بالضم الناجية - والسرى النهر الصغير - والتصديع التشقيق - ومسجورة اسی ملوۃ وہی صفة لمحذوف
عینا مسجورة - والقلام نبت ترجمہ بھر وہ دونوں ایک نہر میں گھسے اور انہوں نے ایک ایسے چنبے کو چیرا کہ پانی
سے بھرا ہوا تھا اور اس میں قلام گھانس بہت تھی -

مُخْفَوَةٌ وَسَطَ الْيَرَاعِ يُظْلَمُهَا | مِنْهُ مُسْرَعٌ غَابِئٌ وَقِيَامُهَا

اسی عینا مخفوة - واليراع القصب - والغابة الاجتہ - والقيام جمع قائم ترجمہ ان دونوں نے ایسے چنبے کو چیرا
جو درختہا سے لٹے سے پوشیدہ کیا گیا تھا اور اس پر اس کے گرے ہوئے اور کھڑے ہوئے درختوں
سایہ کر رکھا تھا - غرض وہ نیستان میں واقع تھا -

أَفْتَلَكْ أَمْ وَحْشِيَّةٌ مَسْبُوعَةٌ | نَحَذَلْتُ وَهَادِيَةَ الصَّوَارِقِ قِيَامُهَا

المسبوعة التي اكل السبع ولد لها - وحذلت اسی تخلفت - والهادية المتقدمة - والصوارق قطع من البقر - وقوام
الامر ملاکہ الذی يقوم بہ - وقوله اقلک بتدوخرہ محذوف و ہوت بہ نائقہ ترجمہ سو کیا ایسی گور خرنی جسکی
صفات مذکور ہوئیں تیز روی میں سیر ناکہ کی مانند ہی یا وہ جنگلی گائے جسکے بچہ کو کسی دینے نے پھاڑ چیر ڈالا ہو جبکہ
وہ اپنے بچہ کو چھوڑ کر گلہ گاوان میں چنے لگی ہو اور حال یہ ہو کہ جو گاوی تمام گلہ سے آگے جاتی تھی وہ محافظہ و مدبرائی
ہو اور با اینہم جب وہ اپنے بچے کی حفاظت سے غافل ہوئی تو اسکا بچہ پھاڑا کیا ہو اور بعد اسکے وہ اپنے بچہ کو

وہو نہ بنے سرعت آئی ہو۔

خَسَاءُ صَيَّعَتِ الْفِرْيَ فَلَئِمَ تَرْمُ | عَمْرَضُ الشَّقَائِقِ طَوْفُهَا قَبْغَامُهَا

انخس ہوتاخر الانف عن الوجه مع ارتفاع قليل في الارنية۔ والفريو ولد البقرة الوحشية۔ والريم البراح والفعل رام يريم۔ والعرض الناحية۔ والشقائق جمع شقيقة وهي ارض صلبة بين رملين۔ والبغام صوت رقيق ترجمہ اس گاؤ چھٹی ناک والی نے اپنے بچہ کو کھو دیا اس لیے ہمیشہ کنارے زمین سخت میں اسکا چکر کاٹنا اور پکارنا بنا رہے گا یعنی بچہ کی تلاش میں۔

لَمُعْصَرٍ قَمْنِي تَنَازَعَ سِلْكَوَا | عَبَسَ كَوَاسِبَ لَا يَمْنُ طَعَامُهَا

اللام متعلقة بطوفها وبغامها۔ والعصر والتغیر الالتقاء على الارض۔ والقهد الابيض۔ وبقر الوحش كلها بيض ما خلا وجهها واکار عها۔ واشلو العضو والغبس جمع الاغبس وهو من الذياب الذي لونه كلون الرماو۔ والكسب طلب الرزق والکواسب الجوارح۔ ولمن القطع والفعل مجهول ترجمہ یہ اسکا مضطربانہ پھرنا اور دردناک آواز کرنا ایک خاک پر بچھائے ہوئے سفید رنگ بچہ کے لیے تھا جسکے اعضا کو ایسے بھوسے شکاری بھیڑیوں نے چیر بھاڑ ڈالا تھا جو شکار کرنے میں سستی نہیں کرتے اور اس لیے بھوکے نہیں رہتے۔

صَادَقَتْ مِنْهَا غَرَّاءُ فَاصْبَنَهَا | اِنَّ الْمَنَّا يَا لَا تَطِيشُ سِهَامُهَا

الغرة الغفلة۔ وطاش السهم عن الهدف اسی عدل۔ وباء منها للبقرة ترجمہ اُن بھیڑیوں نے اُس گاؤ کو بچہ کی طرف سے غافل پایا تو اسکو چیر ڈالا۔ اور بیشک موتوں کا تیرا اپنے نشانہ سے نہیں چوکتا اور بہکتا

بَاتَتْ وَاسْبَلُ وَ اِكْفُ مِنْ دِمِيَةٍ | تُوْدِي الْحَمَائِلَ دَائِمًا تَسْجَامُهَا

اسبل اسی سأل۔ وکف المطر اسی قطر۔ والدیة المطر اللین الدائم۔ والحمل جمع خیلة وہی رملہ ثبت الشجر۔ والتسجام السيلان ترجمہ اُس وحشی گاؤ نے ایسے حال میں رات تیر کی کہ ہلکا باران برابر برستارہا جسکا متواتر پیر ریتلی زمینوں کو جنہر درخت انوہ دار کھڑے تھے ترکرتا رہا۔

يَعْلُو طَرِيقَةً مَتْنَهَا مُتَوَاتِرًا | فِي لَيْلَةٍ كَفَرَ النُّجُومُ مَ غَمَامُهَا

طريقة المتن خط من ذنبها الى غنقها۔ والكفر التعطية۔ ومتواتر اسی سطر متواتر وهو فاعل يعلو ترجمہ اُس وحشی گائے کے عین خط پشت پر اندھیری رات میں جسکے ستاروں کو اُس کے ابر نے چھپا لیا تھا برابر باران برستارہا یعنی وہ رات بھر نے چینی میں رہی۔

بَحْتَاتُ اصْلًا قَارِصًا مَتَنَبِدًا | بِعُجُوبٍ اَنْقَاءٍ يَمِيلُ هَيَامُهَا

الاجبتان الدخول في جوف اشئ۔ والقارص المرتفع الفرع۔ والتنبذ التقي۔ والعجوب اواخر الليل من العجب

و هو عظم الذنب الواحد عجباً - والافناء جمع النقاء وهو الكشب من الرل والهيام الرل اللین ترجمہ جبکہ اُس وحشی گا دہرستو ترمینہ برساتو وہ ایک کھل درخت کی لمبی جڑ کی پناہ میں آگئی جو ایک کنارہ ہریت کے ٹیلون کے اواخر میں کھڑا تھا اور وہاں ریگ روان بسبب باریکی اور نشیب کے گرتا تھا۔ اور قاصصا کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اُس درخت کی شاخیں اونچی تھیں اس لیے وہ صدرہ بارش و سردی سے نہیں بجاتا تھا ناچار اُسے خالی تنہ درخت سے پناہ پکڑی کہ اس تدبیر سے ہر دو تکلیف مذکورہ اور ریگ کے گرنے سے اُسکے بچاؤ کی صورت ہوئی۔

وَقَفَّيْ فِي وَجْهِ الظَّلَامِ مُنِيرَةً | كَجَمَانَةِ الْبَحْرِ سُلَّ نِظَامُهَا

وجہ الظلام اولہ - والجمانۃ جبۃ تعمل من الفضة كالدرۃ ثم يستعار للدرۃ ترجمہ یہ سفید بقرہ وحشی اول تاریکی شب میں بسبب اپنی درخشانی کے ایسی چمکتی ہے جیسے سیپ کا موتی کہ اُس میں سے دور انکال لیا جاوے اور وہ بسبب مدور ہونے کے لڑکتا پھرے۔ اس میں اشارہ ہے کہ وہ گائے دوڑ رہی تھی۔ الغرض یہاں اُس بقرہ وحشی کو موتی سے جسکا دھکا گاٹوٹ گیا ہو تشبیہ دی ہے۔

حَتَّى إِذَا انْخَسَرَ الظَّلَامُ وَاسْفَهَتْ | بَكَرَتْ نِزْلًا عَنِ الثَّرَى إِذَا كَامُهَا

الانخسار الانكشاف - والاسفار الاضاءۃ - والثرى التراب الندى - والالزام جمع زلم وهو القروح داراد بالالزام ہینا قولہم البقرۃ لاستواہا كالاقراح - وبكرت جواب اذا ترجمہ وہ درخت کی کھل میں گھسی رہی یہاں تلک کہ جب اندھیری دور ہوگئی اور چاند نا ہو گیا تو وہاں سورے ایسے حال میں نکلی کہ کچھ میں اُسکے پاؤں پھسلتے تھے۔

عَلِمَتْ تَرَدُّدٌ فِي هِنَاءٍ صَعَائِدٍ | سَبْعًا ثَوَّامًا كَامِلًا آيَاتُهَا

العلم التخمير والانهاك في الجزع والضجر - والنهائ جمع النهي بالكسر والفتح وهو الغدير - وصعائد موضع في التووم جمع تووم - وایامہا مرفوع بکامل نظیرہ قولہ تعالیٰ خاشعا البصار ثم ترجمہ وہ اپنے بچہ کے لیے ایک کامل ہفتہ بحالت پریشانی و ملال و شدت کھیرا ہٹ موضع صعائد کے حضور میں سرگردان اور متلاشی رہی۔

حَتَّى إِذَا يَكُونُ وَاسْتَحَقَّ حَارِقٌ | لَمْ يُبْلِ إِذْضَاعُهَا وَفِطَامُهَا

استحق الضرع ذئب لبنه و لصق بالبطن - والحارق الضرع الممتلئ لبنا - وجملة لم يبل ارضاعها في موضع الصفة لحارق و جواب اذا محذوف وهو سلت عنه ترجمہ یہ اسکی حالت اضطرابی یہاں تلک نبی رہی کہ وہ اپنے بچہ کی پرستش نامید ہو گئی اور اُسکے پستان جو دودھ سے پر تھیں خشک ہو گئیں۔ اور یہ امر بسبب نہونے بچہ کے ہوا نہ اس باعث کہ اُسکو دودھ بلاتے ایک عرصہ گزر گیا تھا اور دودھ جھڑایا گیا تھا۔

وَسَمِعَتْ رَسَنًا الْإِنْسِ فَرَاغًا | عَنْ ظَهْرِ غَيْبٍ وَالْإِنْسِ سَقَامًا

الرز الصوت لسمع - والانس الناس وادابه الصيادين - وقوله عن ظهر غيب متعلق بسمعت ترجمہ اُس کا سونے

دور کی ایک آواز انسان یعنی صیاد کی سنی جسکو اُسے دیکھا نہیں۔ اور حال یہ ہو کہ انسان ہی اُسکے لیے ہنزلہ مرض کے ہے یعنی وحشی صیاد کے خوف سے ایسے ہی ڈبلے ہوتے ہیں جیسے بیماری سے۔

فَقَدَّتْ كَلَامَ الْفَرَجَيْنِ تَحْتَسِبُ أَقْدَهُ | مَوَلَى الْمَخَافَةِ خَلْفَهَا وَ أَمَامُهَا

الفرج موضع المخافة وما بين قوائم الدواب فما بين اليدين فرج وما بين الرجلين فرج واجمع فرج - وقال ثعلب ان المولى في هذا البيت بمعنى اولي بالشيء لقوله تعالى ما واكلم النار هي مولاكم اسی اولی بكم وقال الاصمعي اراد بالمخافة الكلاب وبمولا اصحابها وضمير انه عائد الى كلالا مفر ولفظا - وظفها واما ما خبر ببتدء محذوف اسی ہما ظفها واما ما ترجمہ جبکہ اُسکو انسان کی آہٹ مئے ڈرایا تو وہ فوراً وہاں سے چل دی ایسے حال میں کہ وہ فاصلہ ہر یک ما بین اپنے دست پا کو آگے اور پیچھے سے ڈرنے کے لیے سزاوارت سمجھتی تھی یعنی اُسکو در باب خوف صیاد اپنا آگاہ اور پیچھا دو لون برابر تھی ہر طرف اُسکو شکاری آدمی اور اُسکے کتے نظر آتے تھے جیسا کہ بصورت شدت خوف ہر شے کو یہی حال پیش آتا ہی

لَحَتِي إِذَا كَيْشَ الرِّمَاءِ وَارَسَلُوا | غَضُفًا وَاجِنَ قَائِلًا أَعْصَامُهَا

الغضف من الكلاب ہی مستخرجة الاذان وهو من علامة النجاة - والدواجن الما لوف بالمكان - وكشي بعن تولد ما في البيت وعزنا - والقول اليس - والاعصام القلائد وقيل للبطون الواحد عصمة - وارسلوا جواب اذا والدوا زائدة ترجمہ آخر یہ نوبت پہونچی کہ جب وہ گاسے وہاں سے بھاگی اور شکاریوں نے اُسپر تیر باران کیا مگر وہ اُس تک اسبب بعد فاصلہ نہ پہونچے اور وہ ناامید ہو گئے تو اُنہوں نے اُسپر ایسے کتے خانہ پروردہ عمد نسل کے چھوڑے جنکے کان لٹکے ہوئے تھے اور اُنکے قلاوے یا پٹے خشک تھے یعنی لوہے کے تھے یا وہ پتلی لکڑ کے تھے اور یہ وصف کتے میں محمود شمار ہوتا ہے۔

فَلَحِقْنَ وَاعْتَكِرَتْ لَهَا مَدَدِيَّةٌ | كَالسَّمِ بِرِيَّةٍ حَدَّهَا وَ تَمَامُهَا

اعتكرت اسی رجعت - والمدريّة طرف قرنها - والسهميّة الرماح الجيدة منسوبة الى سهم اسم رجل وكان شقفاً ما به ابقريّة تسمى خطاً من قري البحرین نیسب اليه الرماح الجيدة ترجمہ سوان کتون نے اُسے جاوایا اور وہ کھاوا بھی طرف ایسی حالت میں لولی کہ اُسکے سینگون کے سرے ایسے پینے اور تیز اور دراز تھے جیسا سمہ مئی خنہ

لِتَذُودَهُنَّ وَ أَيْقَنْتُ إِنْ لَمْ تَذُدَا | أَنْ قَدْ أَحْمَرَمِنْ الْحَتَفِ حَمَامُهَا

الذود الطرد - والاحام القرب - والحتوف جمع حنف وهو الموت وقد يسمى الهلاك حنفاً - والحمام الموت - وقوله لتذودهن متعلق باعتكرت ترجمہ وہ اسیلے لولی کہ اُن کتون کو دفع کرے اور اُسکو اس امر کا یقین ہو گیا کہ اگر اُن کو دفع نہ کریگی تو اُسکی موت بھلہ موت اور حیوانات کے قریب ہو گئی ہے۔

فَتَقَصَّدَتْ مِنْهَا كَسَابٌ فَضْرَحَتْ | اِيْدِمِ وَ عَوْدِ مَرَّ فِي الْمَكْرِ سَخَامُهَا

تقصد الکلب ای مات - وضرت - طخت - وکساب مبنیہ علی الکسر اسم کلبہ و سخام اسم کلب - و المکر موضع الکمر ترجمہ - جب کتوں اور گائے کا مقابلہ ہوا تو انجام میں کساب کتیا مقتول ہوئی اور خون میں شاخ گاؤ سے تھری اور اسکا نر سخام نام میدان معرکہ میں چھوڑا گیا غرض دونوں کام آئے - یہاں شاعر نے گاؤ وحشی کی قوت اور تیز روی کی تعریف کی کہ وہ باوجود غم بچہ و تکالیف بارش شب و تری زمین اور فاقہ سات شب و روز وغیرہ مولن کے شکاریوں کے تیروں سے بچائی اور دکتوں کو ٹھور مار کر صاف نکل گئی اور اپنے ناتہ کو اُس سے تشبیہ دی اور مشبہہ کے صفات میں صفات مشبہ کے ہوتے ہیں پس جو ساندنی ایسی گائے کے مانند ہوگی بیشک وہ بہت مضبوط اور بہادر ہوگی -

فَبِتِلْكَ إِذْ رَقَصَ اللّٰوَامِعُ بِالْأَضْحَىٰ	وَاجْتَابَ ارْدِيَةَ السَّرَابِ اِكَامَهَا
اَقْصَىٰ اللَّبَانَةَ لَا اَفْرِطُ اَرِيْبَةً	اَوْ اَنْ يَّلُوْا مَرَّحَاجَةً لِّوَاْمَهَا

الفا والتعقب - والباء متعلقة بقوله اقصى في البيت الذي يليه - وتلك اشارة الى الناقرة ورقص السراب اذا تحرك واضطرب - واللوامع جمع لاسم صنفه للسراب ورقص اللوامع وكذا ليس الاكام اردية السراب كناية عن التهاب الهاجرة وشدة حرها - والتفريط ايهال الشئ حتى يذهب - والريبة التهمة - وان يلوم عطف على رية ترجمہ سو بذریعہ ایسے ناقہ کے جو مانند ابرنے آجکے ہی جو بھر یکا بدتیر جاتا ہو - باشل مادہ خرو کا و وحشی کے جنکی صفات مذکور ہوئیں اپنی کارروائی ایسے وقت کرتا ہوں کہ جب ریگ روان یعنی سراب متحرک معلوم ہونے لگے اور ریت کے ٹیلے سراب کی چادریں اوڑھ لیں اور گرمی بکثرت ہو یعنی گرمی اپنے زور و نہر ہو اور میں ایسے نہنگام نازک میں بھی طلب حاجت میں بخوف کسی کی ملامت و تہمت کے کمی نہیں کرتا ہوں - یعنی اس خوف کمی نہیں کرتا کہ مبادا مجھ پر کوئی تہمت کم ہمتی کی لگا دے یا اس باب میں مجھ کو ملامت کرنے لگے -

اَوْ لَمْ تَكُنْ تَدْرِي فَوَارِ يَا شَيْئِي	اَوْ صَبَّالُ عَقْدٍ صَبَّالٍ جَدَّ اَهْجَا
--	---

الجبائل جمع الجبال - وہی بہنا مستعارہ للمودة - والحزم القطع ترجمہ یہاں سے شاعر تشبیب معشوقہ کی طرف لوثا ہے اور کہتا ہے کہ کیا نوار محبوبہ مجھے لفظ کر کے چلی گئی اور یہ بخانا کہ میں بیشک عہود و موافق محبت کا بڑا جوڑنے والا اور توڑنے والا ہوں یعنی میں بڑے جوڑ توڑ کا آدمی ہوں جو مجھے ذرا لے نہی کرتا ہی اسکو فوراً چھوڑ دیتا ہوں اور جو میری طرف جھکتا ہے اُس کا میں خاک پا ہوتا ہوں - بقول مشہور ۵
رُکے آپ سے اُس سے رُک جائے جھکے آپ سے اُس سے جھک جائے

تَوَالُّ اَمْكِنَتِيْ اِذَا لَمْ اَدْرُحْهَا	اَوْ يَكُنْ نَبْطُ بَعْضِ النَّفُوسِ حِمَامُهَا
--	---

ارا و بعض النفوس نفسه - وقوله تراك امكنة خبر ثالث لان ترجمہ کیا مسماہ نوار نے یہ بھی نہ جانا کہ مجھ میں

سوا ہر دو اوصاف مذکورہ بالا کے ایک یہی خوبی ہو کہ میں جن جگہوں سے رضی نہیں ہوتا انکو فوراً چھوڑ دیتا ہوں مگر یہ میری موت آجائے کہ اسوقت وہاں کے قیام میں مجبور ہوں جیتے جی تو رہتا نہیں پس دور القائل ۷

اِذَا نَكَرْتُ بِلَدِّكَ اَوْ فِكْرُهَا
تَحَرَّجْتُ مَعَ الْبَاذِئِ عَلٰی سَوَادِ
بَلْ اَنْتَ لَا تَذَرِنِيْ كَمَّ مِنْ لَيْلَةٍ
طَلِقَ لَدِيْذَاهُمَا وَ نِدَامُهَا

لیلہ طلق وطلقة لآخر فیہا والآخر۔ والندام المنادۃ ترجمہ شاعر اخبار سے اعراض کر کے بطور التفات معشوقہ کی طرف خطاب کرتا ہے کہ بلکہ اے نوار تو ہی نہیں جانتی کہ بہت سی ایسی راتیں گرمی اور سردی میں معتدل گزری ہیں جسکا کھیل کود اور ہنسی ٹھٹھا اور اسکی میخواری بڑے مزہ کی تھی۔

قَدْ بَتَّ سَامِرُهَا وَ غَايَةُ تَاَجِرِ
وَاَفِيْتُ اِذَا مَرُّ فَعَمَتْ وَ عَثَرَتْ مَدَامُهَا

السامر من السمر هو الحديث بالليل وغاية تاجر اية التي نيبصها ليعرف بها موضعہ۔ و اراد بالتاجر النجار۔ والمدمام الخمر ترجمہ میں ایسی راتوں میں بسبب اپنی خوش تقریری اور واقفیت کے اپنے احباب کا افسانہ گورنا اور سفروں کے نشان پر پہنچا جبکہ وہ بلند کیا گیا اور بسبب کثرت خریداروں اور خوبی مے کے اُسکا نرخ گران ہو گیا۔ یعنی میں نے وہاں پہنچ کر سب شراب خرید لی اور گرانیکا کچھ خیال نکلیا۔ اپنی مینوشی کی تعریف کرتا ہوں۔ اور غرض یہ کہ اے نوار تو ایسے مست لا ابا لی سخی صاحب بہت ہر بابی سے بگاڑ کر کیا فلاح پائیگی۔

اَعْلٰی السِّبَاۗءِ يَبْكِيْ اِذَا كُنَّ عَارِقِ
اَوْ جَوْنَةٍ قَدْ حَتَّ وَ فُضِّ خِتَامُهَا

اعلیٰ اسی اشری غالباً۔ والسبأ شرا الخمر۔ والادکن الرق الذی یضرب لونه الی السواد۔ والجونة الخابستہ المطلیۃ بالقار۔ وقدحت المار غرفتہ اسی اخذتہ بالغرف ترجمہ میں نرخ شراب اس طرح گران کرتا ہوں کہ سیاہ رنگ کی مشک مے اور ہر کالی گھڑیا کو جسکی مہر توڑی جاوے اور چلو دے لے لجاوے جس طرح بنتا ہے بول لیتا ہوں آخر کو شراب گران ہو جاتی ہے۔

وَصَبُوْحٌ صَافِيَةٌ وَ جَذْبٌ كَرِيْمَةٌ
يُمُوْءُ تَرْتَاۗلُهُ اِبْهَامُهَا

الصباح الشرب بالغداة۔ والكرينة الجارية المغينة۔ و اراد بالمؤ ترعود الہ اوتار۔ والاكتيال الاصلاح ترجمہ بہت سی صبح کی صاف شرابیں اور گانے والی چھو کر یاں رباب کو انگوٹھے سے درست کر کے بجانے والیاں ہیں۔ جواب رب اگلے شعر میں ہے۔

بَا دَدْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجَ بِسُحْرَةٍ
اَلَا عِلَّ مِنْهَا حِيْنَ هَبَّ بِنَاۡمُهَا

الدجاج اسم جنس نعیم الذکر والانثی۔ و اراد بها الدیکۃ۔ و العلل۔ الشرب الثانی ترجمہ بہت سی شرابیں صبح بچانے کے قبل اذان مرغ بہت سویرے اپنی حاجت اس سے پوری کی تاکہ بوقت بیداری پاران جلسہ پھر

دوبارہ شراب پیوں۔ یعنی ایک دفعہ تو انکے سوتے مینوشی کرتا ہوں اور پھر دوبارہ انکے ساتھ پیتا ہوں غرض اپنی بے نوشی کی تعریف کرتا ہے۔

وَعَدَاةٌ دِرْجٌ تَذُو نَحْتٌ وَقِرَّةٌ | قَدْ أَصْحَحْتُ بَيْدَ الشِّمَالِ زِمَامُهَا

وزعت اسی کففت درودت۔ والقرۃ البرد وہی معطوفہ علی ریح۔ وجملۃ بید الشمال الخ فی موضع خبر اصبح ترجمہ اور بہت سی صبح تیز ہوا اور سردی کے روز کی جنگی باگ ہوا سے سرد باد شمالی کے ہاتھ میں تھی اور مفلس لوگ اُس سے سخت تکلیف میں تھے یعنی ایام قحط تھے کہ میں نے اُن محتاجوں کو خوراک اور پوشاک دیکر انکی تکلیفوں کو روکا۔ اپنی سخاوت کی تعریف کرتا ہے۔

وَلَقَدْ حَمَيْتُ الْحَيَّ تَحْمِلُ مِشْكِي | فُرْطَانٌ شَاحِي إِذْ عَدَدْتُ لِحَامُهَا

الشکۃ السلاح۔ والفط الفرس السریعۃ الی تقدم الخیل۔ وتخل شکتی فی موضع الحال من ضمیر حمیت۔ وجملۃ وشاحی الخ فی موضع صفة لفط ترجمہ اور میں نے بیشک اپنی قوم کی حمایت کی اور شرعاً انکو اُن سے دفع کیا جبکہ میرے تیز و گھوڑے میری ہتھیاروں کو اٹھائے ہوئے تھے اور میں اُسپر سوار ہوا کیسی بہت سے نکلا کہ اُسکی لگام کی باگ میرے گلے میں بڑھی کیطرح ٹہری ہوئی تھی مطلب یہ کہ میں بوقت سواری اُسکی لگام اُسکی شایستگی کے سبب اپنے کندھے پر ڈال لیتا ہوں۔

فَعَلَوْتُ قُرَيْبًا عَلَى إِذَى هَبْوَةٍ | أَخْرَجَ إِلَى أَعْلَامِهِمْ قَتَامُهَا

المرقب المكان المرتفع الذی یقوم علیہ الرقب۔ والهبوة الغبار وارا دبزی ہبوة التل ذابہوة۔ والخرج الضیق والاعلام الجبال۔ والقمام الغبار ترجمہ سو میں حمایت قوم کے لیے ایک ایسے پہاڑ یا ٹیلے غبار والے تنگ پر چڑھ گیا جسکا غبار دشمنوں کے پہاڑوں تلک یا جھنڈوں تلک پہنچتا تھا۔ خلاصہ یہ کہ میں نے ایسے پہاڑ تنگ و تاریک پر چڑھ کر اپنی قوم کی دید بانی کی۔

حَتَّى إِذَا لَقْتُ يَدَا فِي كَارِبٍ | وَأَجَنَّ عَوْرَاتِ الثَّغُورِ ظِلَامُهَا

الکافر اللیل سمی بہ لکفرہ الاشیاء اسی لسترہ ایاہا۔ والاجناب الیضا الستر۔ وعورات الثغور مواضع المخافة منها۔ ولمستکن فی القت للشمس کما فی قولہ تعالیٰ حتی توارت بالحجاب۔ وکنی بالید عن النفس کما فی قولہ تعالیٰ ولا تلقوا بأیدیکم اے انفسکم ترجمہ میں وہاں دید بانی برابر کرتا رہا یہاں تلک کہ آفتاب نے آپ کورات میں غائب کر لیا۔ اور سرحدوں کی خوف کی جگہوں کو انکی تاریکی نے چھپا لیا۔ یعنی میں رات تلک رہا۔

أَسْمَلْتُ وَأَسْتَبْتُ كَجَذَعٍ مُبْتَفَةٍ | جَرَدَ آءٌ يَحْضَرُ دَوَّ مِنْهَا جَرَامُهَا

المنیفة العالیۃ۔ والجرداء العاریۃ عن الادرار۔ والجرام جمع جارم وهو قاطع حمل النخل۔ وہہلست جواب اذا ترجمہ میں تمام روز دید بانی کرتا رہا یہاں تلک کہ جب رات ہوئی تو میں نرم زمین پر اتر آیا اُس حال میں

کہ میرے گھوڑے سر اٹھائے ایسے کھڑے تھے جیسے اونچی کھجور ننھی بے پتون کی کہ پھل کاٹنے والا اسکی بلند می کے سبب تنگ دل و ملول ہو۔

رَفَعَتْهَا طَرْدَ النَّعَامِ وَفَوْقَهُ
حَتَّى إِذَا سَحْنَتْ وَخَفَتْ عِظَامُهَا

رفع البعیر فی سیرہ اسی بالغ و رفعتہ لازم و متعد۔ والطرد الدفع من الاطراف کالنشل ومنہ طرد الابل۔ وکانوا یفعلون ذلک لیجتمع الصید فی مکان واحد ترجمہ میں اپنے گھوڑے کو واسطے ہنکالانے اور ایک جا اکٹھا کرنے شتر مرغوں کے خوب گرم کیا بلکہ اُس رفتار سے زیادہ یہاں تک کہ جب وہ گرم ہو گئے اور اُس کے استخوان بسبب کثرت دوڑو ہو پ کے بلکے ہو گئے۔

قَلَقَتْ رِحَالَهُمَا وَاسْبَلَ نَحْرُهَا
وَابْتَلَّ مِنْ زَبَدِ الْحَمِيمِ حِزَامُهَا

قلقت جواب اذا۔ والرحالة سرج من جلود لیس فیہ خشب یعد للرض الشدید والحمیم العرق ترجمہ تو اسکا چمڑے کا شکاری زین ڈھیلا ہو کر ہلنے لگا اور اُس کا سینہ عرق سے تر ہو کر بہنے۔ اور اُس کا تنگ عرق کے جھاگن سے بچھڑنے لگا۔

تَرَقَّى وَتَطْعَنُ فِي الْعِنَانِ وَتَنْتَحِي
وَرَمَدَ الْحِمَامَةِ إِذَا جَدَّ حِمَامُهَا

ترقی اسی تصعد۔ ويقال تطعن الفرس فی العنان اذا تمده وتبسط فی السیر۔ وتنتحى اے تعتمد و تقصد فی السیر علی الجانب الایسر و تمیل الیہ ترجمہ وہ گردن اٹھا کر دوڑتی ہے اور بال کھینچنے سے نشاط میں آکر تیز چلتی ہے اور ارادہ کرتی ہے کہ ایسی تیز چلے جسے پیاسی کبوتری تیز اڑتی ہے جب اسکا پیاسا نر بوقت تشنگی پانی کی طرف بسرعت تمام تر جاتا ہے۔

وَكَثِيرَةٌ غَرَّ بَاءُهَا فَجَهَوْلَةٌ
تَرْجَى نَوَافِلُهَا وَيُحْشَى ذِمَّتُهَا

کثیرہ لغت لدار مخدوفہ و مجہولہ لغت ثانی لہا۔ والنوافل العطایا جمع نافلۃ۔ والذام العیب ترجمہ اور بہت ایسے گھر میں جس میں ایسے محتاج مسافر بڑے رہتے ہیں کہ ایک دوسرے کو نہیں پہچانتا اور اُس گھر کی بخشش کی امید کیجاتی ہے اور اسکی بڑائی سے خوف کیا جاتا ہے۔ شاعر یہاں اُس قصہ کی طرف فخر اشارہ کرتا ہے جو ابن اور ربیع بن زیاد و عسی اسکے مامون میں گذرا خلاصہ اسکا یہ ہے کہ یہ بیج نعمان بن المنذر بادشاہ عرب کا ندیم تھا ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ ابو جعفر بن کلاب قوم لبید کے نعمان کی خدمت میں حاضر ہوئے اسوقت لبید کی عمر کا تھا اس لیے وہ دربار میں نہیں گیا فرد گاہ پر ٹھہرا رہا۔ جب اسکی قوم وہاں سے واپس آئی تو ربیع نے بادشاہ کو دونوں بھیب لگا کر انکی طرف سے پھیر دیا جب یہ لوگ دوبارہ دربار میں گئے تو بادشاہ کا رخ اپنی طرف سے پھیر ہوا پاپا یا ناچار واپس آئے اور بیج کی کار سازی کی انکو خبر ہو گئی اس لیے انہوں نے لبید سے کہا کہ تیرے مامون

نے ہمارے ساتھ ایسا ایسا کیا اُسے کہا کہ اگر تم میرا اور بیچ کا مواجہہ کرادو تو میں اُس سے تمہارا بدلہ لے دوں گا انہوں نے کہا اچھا اُسپر اسکی حجامت بنوا کر اور گسیو چھوڑ کر اور اچھے کپڑے پہنا غرض بنا سنوار کے اسکو بھی اپنے ساتھ دربار میں لے گئے اُسوقت برص بادشاہ کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا اور مجلس درباری لوگوں سے پُرتھی بنو جعفر نے بادشاہ سے اپنی کچھ حاجت عرض کی اور راجہ اُس میں دخل دے کر خارج ہوا۔ اُسپر لبید نے بدیہہ متعدد اشعار کہے جنہیں سے چند یہ ہیں ۵ مہلا بیت اللعن لا تاكل سمہ ۶ ان استم من برص ملعہ ۷ وانه يدخل فيها اصبعہ ۸ لینے اے بادشاہ اسکے ساتھ کھانا مت کھا اسکے سر میں مبرص میں حسین یہ اپنی انگشت ڈالا کرتا ہے۔ بادشاہ نے سینکر کھانے سے ہاتھ اٹھایا اور کہا کہ اے لڑکے تو نے ہمارا کھانا بگاڑ دیا۔ اسپر بیچ نے لبید کو دشنام مالدیکر کہا کہ یہ جھوٹا ہی لبید ہے ماسو کو چھپا کر چھوڑا اور جواب ترکی بتری دیا۔ ناچار بیچ وہاں سے چلا آیا اور پھر کبھی بادشاہ کے پاس نہ گیا۔ ہندی کی مثل سچی ہے کہ دھیوت دان نے ایمان -

غَلَبَتْ تَشْدِيدُ بِاللَّدُّ حَوْلَ كَاهِلَهَا . جِثَّ الْبَدِيَّ دَوَايِسِيَا أَقْدَامُهَا

اغلب الغلاظ الرقاب جمع اغلب۔ والتشدر التهدد والفعل مضارع۔ والد حول جمع الذل وهو الحق۔ والبدی اسم فاد۔ والرواسی الثواب وهو حال عن البدی واقدامہا مفعول بر و اسی وصرفه للضرورة ترجمہ وہ گھروالے مولی گردن کے بڑے زبردست شیر ہیں۔ اور لبیب کینون اور عداوتوں کے ایک دوسرے کو ایسا ڈراتے ہیں جیسے وادی بدی کے حسین جن بکثرت رہتے ہیں ایسے حال میں کہ انکے قدم جمے ہوئے ہیں یعنی جھگڑوں میں دھمکا دیتے ہیں۔

أَنْكَرْتُ بَاطِلَهَا وَبُوتُ بِحَقِّهَا . عِنْدِي قَلَمٌ يَفْخَرُ عَلَى كِرَامِهَا

با بحقہ اقر بہ ترجمہ اُس گھر کے لوگوں میں جسے جھوٹ کہا میں نے اُسکا انکار کیا اور انکی جو بات میری نزدیک سچی تھی اُس بات کا میں نے اقرار کیا اور اس گھر کے اشرفوں میں سے کوئی مجھ پر فخر میں غالب نہ آیا۔ میں ہی بڑا رہا۔

وَحَزُونِ أَيْسَارٍ دَعَوْتُ لِخَتْفِهَا . بِمَعَارِفِي مُتَشَابِهٍ اجْنَسَامُهَا

الجزو ما يذبح من النوق۔ والايسار جمع اليسر وهو الملاعب بالقدر اوج جمع ياسر وهو المجاز ومن يلى قسمه الجزو والمعارف المعارف الواحد معلق ترجمہ اور بہت سے ناقے قابل فوج جوار یوں کے یالاتی جوئے کے ہیں کہ میں نے انکے فوج کے لیے اپنے یاران طلبہ کو مع جوئے کے تیرونکے جیکے جسم باہم متشابه تھے بلایا جوئے کے تیر باہم یک رنگ ہوتے ہیں تاکہ وہ پہچانے نہ جائیں اور کسیکی رعایت نہ کیجائے۔ خلاصہ یہ ہو کہ بہت سے شتر شتی جولاتی قمار بازی کے تھے جیکے فوج کے لیے میں ہم شتر بونکو قمار کے تیرون سمیت بلایا تاکہ وہ میری عمدہ شترون پر بذریعہ تیرونکے قرعہ الین اور جبہ قرعہ آجائے اُسکو فوج کر کے کماوین کھلاوین۔ غرض بیان اپنے فخر کا ہے کہ میں اپنے خاص مال سے نہ حاصل قمار سے لوگوں کے لیے شتر فوج کرتا ہوں چنانچہ یہ مطلب اُسکا اگلے شعرون سے بخوبی واضح ہوتا ہے۔

أَدْعُوهُمْ بِهَيْئَةِ عَاقِرٍ أَوْ مُطْفِئٍ | بَذَلْتُ لِحَبِيرَاتٍ الْجَمِيعِ لِحَامُهَا

العاقرة التي لا تلد - والمطفئ التي سها ولد - واللحام جمع لحم - وضميرهن لمغالت ترجمہ میں تیرے قمار واسطے تعین
فوج باجنہ یا بچہ دار ناقہ کے شگٹا ہوں جسکا گوشت تمام ہمسایوں میں تقسیم کیا جاوے یعنی میں گھٹیا اونٹنی فوج نہیں
کرتا بلکہ یا باجنہ کو فوج کرتا ہوں کہ اُسکا گوشت طیار ہوتا ہے یا ناقہ بچہ دار کو کہ وہ قیمتی اور مال مرغوب ہے -

فَالضَّيْفُ وَالْجَارُ الْجَنِيبُ كَأَنَّمَا | أَهْبَطَا تَبَالَةَ مُحْضَبًا أَهْضَامًا

الجار الجنب الغریب أو البعيد - وتباله بلخصیب بالین - والاهضام جمع اہضم وهو المطن من الارض -
ترجمہ سواُسکا گوشت اس کثرت سے تقسیم ہوا کہ مہان اور اجنبی غریب ہمسائے بسبب کثرت رزق ایسے ہو گئے
کہ گویا وہ شہر تبالہ کے سرسبز دیہات کے کھاد میں اتر پڑے جیسا ہمارے محاورہ میں کہتے ہیں کہ فلانی حبلہ تو مالو آ رہا ہے -

تَأْوِيَنِي إِلَى الْأَطْنَابِ كُلِّ رَذِيَّةٍ | مِثْلُ الْبَلِيَّةِ قَالِيصٍ أَهْدَامًا

الرذیة الناقصة المنهولة من السیر وادبها المسکینة - والبلية الناقصة التي تشد على قبر صاحبها حتى تموت جوعاً وعطشاً -
كانت الجاهلية تزعم ان صاحبها يحشر عليها يوم القيامة - والقالص القاصر - والاهدام جمع اهدم وهو الثوب البالي
ترجمہ میرے یا میری قوم کے ڈیروں کی رسیوں کے پاس ہر ایسی محتاج عورت ٹھکانا پکڑتی ہے جسکے پرانے
کپڑے بھی اُسکے بدن پر کوتاہ ہوں یعنی بقدر حاجت ہوں اور وہ مثل اُس ناقہ کے کمائیکا مقدور نہ کہتی ہو جسکو
اُسکے مالک مردہ کی قبر پر باندھتے ہیں کہ وہ وہاں ہی بھوکی پیاسی مرجاتی ہے -

وَيُكَلِّلُونَ إِذَا الرِّيحَ تَنَاقَحَتْ | خُلُجًا تَمُدُّ شَوَارِعًا آيَتًا مَهْمًا

تناحت اسی تقابلت ومنه يقال الجبلان متناحان اسی متقابلان ومنه النواح لتقابلهن - والخلج جمع خلج وهو
القصة الكبيرة والنهر الصغير وتتنازاد - وشرع في الماء خاضع وسبح فيه - ويكللون على صينة المعروف فاعله قوم الشعائر
ترجمہ او جبکہ چوبائی ہوں ایک دوسرے کے مقابل ملتی ہیں یعنی ایام سر و قحط ہوتے ہیں تو میری قوم فقرا و مساکین اُن
پڑوسیوں کے واسطے بڑے بڑے کھڑوں کو جو بسبب کثرت شور بے کے گویا چھوٹی نہر میں ہیں علاوہ ازیں انہیں
بار بار مدد پہونچائی جاتی ہے جنہیں اُن مساکین کے لئے گویا تیرتے ہیں پارے کلان گوشت سے تاج پہناتی ہیں
خلاصہ یہ کہ ایام قحط سرما میں مساکین کو بڑے بڑے غروف پُر از شور بادیتے ہیں جن پر بڑے بڑے چمے گوشت کے غنیر لم
تاج ہوتے ہیں کما قال الحماسي مَكَلَّةٌ لِحَمًا مَدْفَقَةٌ تُرَدَا

إِنَّا إِذَا انْتَقَتِ الْمَجَامِعُ لَمْ يَزَلْ | مَثَارِازُ عَظِيمَةٍ جَسَامُهَا

رجل راز الخصوم يصلح لان يلزمهم - والجشام المتكلف للامور القائم بها ترجمہ جبکہ سب قبیلوں کی جماعتیں ایک
ایک لگتی ہوں تو ہم ایسے لوگ ہیں کہ ہم میں کا ایک سردار اُن میں ضرور ہوگا جو جھکڑوں کو چکائے اور بڑے بڑے

امور کا بار بوجھ اپنے اوپر لے۔ یعنی کوئی مجمع نے ہمارے سردار کے منعقد نہیں ہو سکتا۔

وَمُقَسِّمٍ يُعْطِي الْعَشِيرَةَ حَقَّهَا | وَمُعْذِرٍ يُحَقِّقُ فِيهَا هَضْمًا مَهْمَا

المعذر الرئيس الذی یسوس عشیرتہ بمباشرا من عدل وظلم فلا یرد۔ والہضام النقص۔ ومقسم عطف علی لزاز ومعذر معطوف علی مقسم وهضامها صفة لمعذر ترجمہ اور ہمیشہ ہم میں سے ایک حقوق قوم کا تقسیم کرنے والا جو انکو انکا حق دیوے اور جو ایک حاکم باختیار حقوق کا دینے والا اور بحسب مصلحت حق کا بڑھانے والا اور گھٹانے والا ہوتا ہے ہوا کرتا ہے۔

فَضْلًا وَذَوْكَمَ يُعِينُ عَلَى الدَّنْءِ | لَكُمْ كَسُوبٌ رَغَائِبِ غَنَائِمِهَا

فضلاً مفعول له يعطى۔ والنعائم مبالغة الغانم۔ وذوكم معطوف علی مقسم ترجمہ یہ جملہ فصل خصوصاً مات واعطاء ومنع حقوق ہمارا رئیس براہ اپنی بزرگی کے کرتا ہے یعنی اسکو جو یہ عظیم رتبہ حاصل ہو براہ استحقاق ہے نہ بطور اتفاق۔ اور یہ بھی ہو کہ ہماری قوم میں مدام ایک صاحب بخشش ہوتا ہے کہ خود بھی سخاوت کرتا ہے اور اور کریموں کو عطا پر آمادہ کرتا ہے وہ ایسا سخی ہے جو دشمنوں کے عمدہ مال یا عمدہ فضائل جمع کرتا ہے اور انکو بہت لوٹتا ہے۔

وَمِنْ مَغْشِيرٍ سَنَّتْ لَهُمْ أَبَاءَهُمْ | وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَإِمَامُهَا

ترجمہ وہ ہمارا سردار ایسے گروہ میں کا ہے کہ انکے آبا و اجداد نے انکے واسطے حسان و حصول محالی اور انکا بطور لوٹ جمع کرنا مضبوط طریقہ مقرر کر دیا ہے اور اسکا تعجب ہی کیا ہے کیونکہ ہر قوم کا ایک مقرر طریق ہے اور اسی طریقہ کا انکا امام بھی ہے۔

إِنْ يَفْزَعُوا اتَّقَى الْمُغَاوِرَ عِنْدَهُمْ | وَالسِّنُّ تَلْمِيعٌ كَالْكُوكِبِ لَا مَهْمَا

الفرع الذعر۔ والمغاویر جمع مغفر وهو بالفارسیۃ خود۔ والسن سنون من سنہ اذا حدده حال۔ قال ۵ و سنونۃ رزق کا نیاب اغوال۔ ویجوز ان یراد به الریح من سن الرمح اذا ركب فيه السنان۔ واللام جمع لامیۃ وہی الدرع۔ والمجوز للمغاویر ترجمہ وہ ایسی قوم کا سردار ہے کہ اگر انکو ڈرایا جاوے تو انکے پاس خود اور نیزے اور ایسی نہین موجود ہیں کہ وہ ستاروں کے مانند چمکتی ہیں پس وہ کسی کے قابو کے نہیں ہیں۔

لَا يَطْبَعُونَ وَلَا تَبَوُّرٌ فِعَالُهُمْ | بَلْ لَا تَمِيلُ مَعَ الْهَوَىٰ أَحْلَامُهَا

الطبع الانس۔ والبوار الفساد و ترجمہ وہ لوگ اپنی آبرو کو عار کا دہیہ نہیں لگاتے اور ان کے کام نہیں بگڑتے کیونکہ انکی عقل خواہش نفسانی کا اتباع نہیں کرتی۔

فَا قَنَعَ بِمَا قَسَمَ الْمَلِیْکُ وَفَاتَمَا | فَسَمَ الْخَلَائِقُ بَيْنَنَا عَلَامُهَا

الخلائق جمع خلقة وہی الطبیعة ترجمہ سوائے حاسد جو بادشاہ یعنی خداوند تعالیٰ نے ہم میں عادات و اخلاق کی تقسیم کر دی ہے اس پر تو صبر کر اور راضی ہو جا اور اُنکے حصول کی طمع نہ کر کیونکہ یہ تقسیم اُس ذات پاک کی کی ہوئی ہے جو حال طبائع سب سے زیادہ جانتا ہے۔ اُسے جسکو جس لائق دیکھا وہ عطا کر دیا ہے۔

وَإِذَا الْأَمَانَةُ قُسِمَتْ فِي مَعْشَرٍ | أَوْ فِي بَادٍ فَحَظُّهَا قِسْمُهَا

ترجمہ اور جبوقت امانت اقوام میں تقسیم کی گئی تو امانت کے تقسیم کرنے والے یعنی ایزد سبحانہ نے ہمسکوں اسکا حصہ سب سے زیادہ دیا یعنی ہم لوگ امانت میں سب سے بڑے ہوئے ہیں۔

فَبَنَىٰ لَنَا بَيْتًا زَفِيْعًا سَمْرَكُهُ | كَسَمَاءِ الْيَنَةِ كَهَلْهُمَا وَغُلَامُهَا

ارادہ بالبت الشرف والمجد ترجمہ خدا نے ہمارے لیے خانہ بزرگی و شرف کا بنایا جسکی لمبندی غایت درجہ کی ہے سوائے گھر کی طرف ہمارے اچھے و نیچے یعنی بڑے چھوٹے سب چڑ گئے۔ یعنی ہمارے خور و کلان سب امانتدار ہیں اور شرف و امجد۔

فَهُمُ السَّعَاةُ إِذَا الْعَشِيرَةُ انْطَلَعَتْ | وَهُمْ فَوَارِسُهَا وَهُمْ حُكَّامُهَا

انطعت اسی اصحاب امر فطیع ترجمہ سویہ ہی لوگ کوشش دفع بلا میں کرتے ہیں جب کسی قوم کو کوئی امر خوفناک ستاوے۔ اور اگر لڑائی پیش آوے تو یہ ہی شہسوارانِ معرکہ ہیں اور جو کوئی جھگڑا نمودار ہو تو یہ ہی اُس کے فیصلہ کرنے والے اور حاکم ہیں۔

وَهُمُ رَبِّيعُ اللَّجْجِ وَالْمُجَاوِرِ فِيهِمْ | وَالْمُهْرِمَاتِ إِذَا تَطَاوَلَ عَامُهَا

المهرمات النساء اللواتی مات ازواجہن۔ وکانت المرأة فی الجالیة اذا مات عنها زوجها اعتدت عاما کا ملا ترجمہ اور وہ ہی لوگ بمنزلہ موسم بہار میں اپنے ہمسایہ اور نڈیا دکھیا کے لیے جب اسکا عدت کا سال بسبب مصیبت قحط وغیرہ کے دراز معلوم ہونے لگے اور اسکا ختم کرنا دشوار ہو جائے کیونکہ مصیبت کا زمانہ گوتھوڑا ہو دراز معلوم ہوا کرتا ہے۔ موسم بہار سے اس لیے تشبیہ دی کہ جیسے بہار اپنے پانی سے ہزاروں شمع کے نباتات کو زندہ کر دیتی ہے ایسے ہی یہ لوگ باعث حیات فقر و اوبہ عورتوں کے ہیں۔ اپنی قوم کو جو ربیع سے تشبیہ دی ہے اس میں مقصود بالذات مدح اپنے باپ ربیع بن مالک کی ہے۔ کیونکہ اسکا لقب بیاعث جو دو سخاریقہ المعزین کا تھا یعنی مفلسوں کے لیے موسم بہار۔

وَهُمُ الْعَشِيرَةُ أَنْ يَبْطِئَ حَاسِدًا | أَوْ أَنْ يَمِيلَ مَعَ الْعَدُوِّ لِئَامُهَا

ہم العشيرة اسی ہم مصلحو العشیرہ۔ وقوله ان یبطئ حاسد معناه علی قول البصریین کراہتہ ان یبطئ حاسد و کراہتہ ان یمیل۔ وعند الکوفیین ان لا یبطئ حاسد وان لا یمیل کقولہ تعالیٰ لا یمین احدکم ان تغفلوا اسی کراہتہ ان تغفلوا او یمین احدکم ان لا تغفلوا اسی کی لا تغفلوا ترجمہ وہ ہی لوگ قبیلہ کے مصلح ہیں اس خوف سے کہ

ماسد ان قبیلہ ایک دوسرے کو مدوین دیر کرین اور بھی اس اندیشہ سے کہ ناکسان قبیلہ دشمن سے ساز کر بیٹھیں یا بمقابلہ اقارب دشمن کے مددگار ہو جاویں ۔

تمت الرأیة بحمد الله وعونه وتلوه النخاسة ہی عمرو بن کلثوم التلبیٰ یذکر فیہا ایام بنی تغلب و یفخر بہم و ہو ایضا من شعراء الجاہلیۃ ۔ و ہذہ المعلقة من الوافر و ہونے الاصل میں من ستہ اجزاء علی ہذہ الصورۃ مفاعلتن مفاعلتن مرتین ۔ و تقطیع البیت الایہ بی مفاعلتن بھنک فص مفاعلتن بھنک فاعولن ولا یتقی مفاعیلن خورل ان مفاعیلن و رینا فاعولن ۔ و ابیاتہا مائتہ و واحدہ ۔

اس قصیدہ کی وجہ تصنیف یہ ہے کہ عرب کے مشہور بادشاہ عمرو بن ہند نے ایک روز اپنے مصاحبوں کو چہا کہ تمہاری رائے میں عرب کا کوئی ایسا شخص ہے جسکی مادر میری ماور کی خدمت سے عار کرے انہوں نے کہا کہ ایسا آدمی عمرو بن کلثوم ہے کیونکہ اسکی والدہ لیلیٰ معلل بن ربیعہ برادر کلیب بن ربیعہ کی بیٹی ہے جسکے حق میں مثل اعز بن کلیب کی مشہوری اور اسکا شوہر کلثوم بن مالک عرب کا مشہور شہسوار تھا اب اسکا بیٹا عمرو بنی تغلب کا نامی سردار ہی بادشاہ نے سیکر اسکا امتحان کرنا چاہا اور عمرو بن کلثوم کے پاس ایک قاصد کی معرفت یہ کہلا بھیجا کہ مجھکو آپسے ملنے کا اور میری والدہ کو آپکی والدہ سے ملاقات کا نہایت اشتیاق ہے اگر یہ دونوں مطلب ایک ہی ساتھ حاصل ہو جاویں تو کیا کہنا ہے جب عمرو بن کلثوم نے یہ سنا تو فوراً اپنے ہمراہ شہسواران تغلب اور اپنی والدہ کے ساتھ قوم کی شریف بی بیان لیکر بادشاہ کی خدمت میں جا پہنچا ۔ عمرو تو بادشاہ کے پاس گیا اور اسکی والدہ بادشاہ کی والدہ کے خیمہ میں جا اتری جو بادشاہ کے خیمہ کے پاس تھا چونکہ عمرو بن ہند نے پہلے اپنی والدہ سے کہہ دیا تھا کہ جب عمرو بن کلثوم کی والدہ آپکے پاس آوے تو اس سے کوئی خاصت لینا ۔ لہذا باتوں باتوں میں بادشاہ کی والدہ ہند نے عمرو کی والدہ لیلیٰ سے کہا کہ یہ طبق مجھکو اٹھا دیجئے لیلیٰ نے کہا کہ جسکو ضرورت ہو وہ اٹھالے جب اُسے مکرر تقاضا کیا تو لیلیٰ نے باوازی بلند کہا واذا لاء یا تغلب جب یہ کلمہ عمرو نے سنا تو اسکی آنکھوں میں خون اتر آیا اور بادشاہ کی نکو اور جو مان ہی لکٹی تھی لیکر اسکے سر پر ماری اور اپنی قوم کو لوٹنے کا حکم دیدیا چنانچہ بادشاہ کے سب شتر و اموال لوٹ لئے اور اپنے وطن کو واپس آئے ۔ اور عمرو بن کلثوم نے یہ قصیدہ کہلر اول عکاظ کے میلہ میں اور بعد ازاں مکہ کے موسم میں پڑے زور شور سے پڑایا ۔ اور بنی تغلب کے چھوٹے بڑوں نے یہ قصیدہ فخر ایا کر لیا ۔ چنانچہ ایک شاعر بکری نے اس بات پر بنی تغلب کی ہجو بھی کہی ہے جسکا ایک شعر یہ ہے الہی بنی تغلب عن کل مکرۃ قصیدۃ قالہا عمرو بن کلثوم :

الْأَهْبِي بِصَحْنِكَ فَا ضَبَّحْنَا وَلَا تَبْقَى خُمُورًا لَا نَدْرِيْنَا

بہ من نومہ بہب استیقظ ۔ و اھمن القدرج البکیر ۔ والصبح سفی الصبح ۔ والاند رقریۃ بالشام ۔ وقولہ خمر الاند رینا بالنسب الخمر لے اہل القریۃ صار خمر الاند رین فاجتمعت ثلث یاوات فحففہا ضرورۃ ۔ والالف للاشباع

ترجمہ اے زن ساقیہ یا اے ام عمرو محبوبہ ہوشیار اور بیدار ہو اور اپنے بڑے پیالے میں ہمکو صبحی پلا۔
اور شراب ہمارے قریب اندر آؤ ردن کے لیے کچھ باقی نہ رکھ سب ہمکو پلا دے۔

مُسَعَّشَةً كَأَنَّ الْخُصَّ فِيهَا | إِذَا مَا الْمَاءُ خَالَطَهَا سَخِينَا

مشعشعہ ای ممزوجہ بالماء۔ وخص الورس و ہونبت لیشب الزعفران نورہ احمد دارادوبہ الزعفران لانہ زریذ فی لیسکر
و السخن الحار والالاف للاشباع حال من الماء۔ اوصیغۃ متکلم علی وزن رضینا ترجمہ ایسی شراب پلا کہ جب
اسین گرم پانی ملا یا جاوے تو یہ معلوم ہو کہ گویا اسین زعفران ملائی ہے۔ اسکی عادت تھی کہ ایام سرمایین آب
گرم شراب میں ملائے تھے۔ اور سخینا کی دوسری صورت میں یہ معنی ہونگے کہ جب اس شراب میں پانی ملا کر
پیشین اور اسکا سرور ہمکو معلوم ہو تو اپنے اموال براہ سخاوت اور دن کو بخشدین۔

الْجُورُ يَذِي الدَّبَانَةَ عَنْهُ هَوَا | إِذَا مَا ذَا قَهَا حَتَّى يَلِينَا

الباء للتعدية۔ و یلین ای نیقاد ترجمہ ایسی شراب پلا کہ جب کوئی مبتلا ی حاجت اسکو کچھ پینا تو درکنار
تو وہ اسکو اسکی حاجت سے روکدے یعنی وہ اسکو بھولجاوے۔ یہاں ملک کہ اسکا مطیع ہو کر اسی کا ہو رہے
اور اس کے سب غم غلط ہو جاوین۔ و نلند در الحافظ حیث یقول ۵

اگر غم شکر انگیزد کہ خون عاشقان بزد
من و ساقی بہم سازیم و بنیادش باندازیم

تَرَى اللَّيْظَ الشَّحِيحَ إِذَا أَهْرَأَتْ | عَلَيْهِ لِمَالِهِ فِيهَا مُهَيَّنَا

المرح بالحاء المهملة والزاء المعجمة البخیل الضيق الخلق۔ و اشجع البخیل الحرص۔ و امرت ای ادیرت ترجمہ ایسی
شراب پلا کہ اگر اسکا ایک دوزخیل بخلق و حرص کو دیا جاوے تو تو اسکو ایسے حال میں دیکھے کہ وہ اپنا
تمام مال اسکی قیمت میں خرچ کرنا نے حقیقت و ناچیز سمجھے۔

صَبْنَتِ الْكَاسَ عَنَّا أَمَّ عَمْرٍو | وَكَانَ الْكَاسُ مَجْنُومًا إِلَيْنَا

الصبن الصرف۔ و مجرئہا بل من الكاس ترجمہ اے ام عمرو تو نے دور جام شراب کو ہماری طرف سے پھیر کر
دوسری جانب شروع کر دیا۔ اور کاسہ کا دور تو دہنی طرف شروع ہوتا ہے جب طرف ہم تھے مگر تو نے
بائیں طرف کو پھیر دیا۔ غرض یہ امر نامناسب تجھ سے سرزد ہوا۔

وَمَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ أُمَّ عَمْرٍو | يَصْحَابِكَ الَّذِي لَا تَصْبَحُنَا

الالف فی لا تصبنا للاشباع۔ و ضمیر المفعول مخدوف ای لا تصبحینہ ترجمہ ای ام عمرو تیرا راجسکو تو صبحی
نہیں پلاتی یعنی میں ان تینوں شخصوں سے جسکو تو شراب پلا رہی ہے بدتر نہیں ہے بلکہ اگر انسے افضل
نہیں تو اس کے برابر تو ضرور ہے پھر تو اسکو کیوں نہیں پلاتی۔

وَكَأَيِّنْ قَدَشَرُّتُ بِبَعْلِكَ | وَأُخْرَى فِي دِمَشْقَ قَاصِرِينَا

دمشق بلدہ معروفہ وکذا بعلبک۔ وقاصرین موضع ترجمہ میں نے بعلبک میں بہت سی شراب کے پیالے پیئے ہیں اور بہت سے دمشق وقاصرین میں پس یہاں محروم رہنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

وَإِنَّا سَوْفَ نُدْرِكُنَا الْمَنَّا يَا | مُقَدَّرَاتُ لَنَا وَمُقَدَّرَاتُ بَرِينَا

المنایا الآجال واحدہا مینہ۔ ومقدرة لنا حال من المنایا۔ ومقدرین معطوف علی مقدرۃ ای مقدرین لہا ترجمہ اور ہمکو غریب موتیں الینگلی ایسے حال میں کہ وہ ہمارے لیے ہیں اور ہم انکے لیے پس تھوڑے عرصہ کے لیے تو کیوں برائی لیتی ہے۔

رَفِیْقُ قَبْلِ التَّفَرُّقِ يَا طَعْنِينَا | خُبْرُكَ الْيَقِينِ وَخُبْرُنَا

ار او یا طعنینہ فرخیم الہار و اشبع الفتحہ ترجمہ اے ہودج نشین محبوبہ جدائی سے پہلے اپنی سواری کو ٹھیرا یا ٹھیر کہ ہم تجکو ان یقینی تیری مفارقت کے اللم سے خبر دین اور تو اپنے حال سے ہمکو مطلع کرے۔

رَفِیْقُ كَسَالِكَ هَلْ أَحَدَنْتَ صُرُفًا | لَوْ شِئْتُ الْبَيْنَ أَوْ خُشْتُ الْأَمِينَا

وشک البین قرب الفراق۔ والامین المامون الذی یتیم السوراد بنفسہ ترجمہ فدا ٹھیرا یا اپنی سواری ٹھیر کہ تجھ سے پوچھتا کہ یہ ہم سے انقطاع تولے بسبب قرب زمان فراق و ضرورت سفر سپدا کیا ہی یا تجھ سے کہ بازدار محبت ہوں تولے خیانت کی۔

بِیَوْمِ کَرِیْمَتِیْ ضَرْبًا وَطَعْنًا | أَتَرَبَّیْهِ مَوَالِیکِ الْعِیُونَا

الباء متعلقہ بقولہ شجرک۔ والکریمۃ الحرب وقولہم اقراسہ عنک امی جبل اسد عنک قریۃ باردة۔ والموالی بنو الاعمام ونصب ضرباً وطعناً علی المصدیۃ امی لضرب ضرباً وطعن طعناً ترجمہ ہم تجکو ایسے روز جنگ کی خبر دین جس میں ہم نے اسی شمشیر زنی و نیزہ بازی کی ہو کہ اسکے سبب تیرے چہرے بھائیوں نے اپنی انگلیں ٹھنڈی کی ہیں بسبب قتل اعداء و حصول فتح کے۔

فَاتَّغَلَّا قَاتِ الْیَوْمَ مَرَاهُنَّ | وَبَعْدَ غَدٍ بِمَا لَا تَعْلَمِیْنَا

رہن امی مرہون ملائم ترجمہ تجکو حالات ماضیہ کی اس لیے خبر دیتا ہوں کہ آج اور کل اور برسوں اس خبر کے ساتھ مرہون اور اس کا ملازم اور ساتھ لگا ہوا ہے جسکو تو نہ جانتی ہے اور نہ میں پھر میں اسکی کس طرف خبر دے سکتا ہوں۔ سچ ہے لا یتعلم الغیب الا اللہ۔

تُرْدُکِ اِذَا دَخَلْتُ عَلَیْ خَلَدٍ | وَقَدْ اَمِنْتُ عِیُونََ الْکَا شِحْمِیْنَا

الکاشح العدو کانہ یضم العداۃ فی کشفہ ترجمہ اب شاعر طلیح مجیبہ بیان کرتا ہو کہ جب تولے خواہب اسکے پاس خلوت میں ایسے وقت جاؤ کہ اسکو خوف چشمہا کی رقبہ و اعداء نہ ہو تو تجکو وہ ایسی چیز دکھلا دے گی جہاں کئے شوہرین مذکور ہیں۔

وَرَا عِیْطِیْلٍ اِذَا مَاءَ بَکْرِ | هِجَانِ اللُّونِ لَمْ تَقْرَأْ حَبِیْنَا

العیط الطویلة العنق من النوق - والا دمار البیضاء والاومت البیاض الشدید فی الابل - والبکر الفتی من الابل
والهجان الابيض الخالص البیاض یستوی فیہ المذکر والمؤنث والجمع - ولم تقر جبینا امی لم تضم جہا علی ولد
وقوله ذراعی مفعول لتربک - وقوله ادماء وابعده صفة لعیط ترجمہ وہ تجکو ایسے دو بازو دکھلاو یگی جو
مثل دو بازو ناقہ جوان دراز گردن سفید رنگ خوشنما کے جسکے شکم میں کبھی بچہ نہ رہا ہو یعنی کبھی کا بھن
سہین ہوئی پر گوشت و نرم و گداز ہوں -

ویروسی تربعت الاجارع والمتونا - الاجارع جمع اجرع وهو ما سهل من الارض - والمتون ما صلب منها -
ترجمہ - وہ ایسی ناقہ ہو کہ اس نے ایام سبج میں نرم و سخت زمین کی گھاس چری ہو -

وَنَدَيًا مِّثْلَ حُجِّ الْعَاجِ رَخَصًا | أَحْصَانًا مِّنْ أَلْفِ اللَّامِ سِينًا |

الرخص الناعم - واحصان الممتنع - ونديا عطف علی قوله ذراعی وابعده صفة لثدی ترجمہ اور وہ تجکو ایسے پستان
نرم و نازک دکھلاوے گی جو مثل ہاتی دانت کے ڈبے کے گولائی اور صفائی میں ہیں اور چھونے والوں کے
ہاتھوں سے لینے ان کی توڑا ٹوڑی سے محفوظ ہیں -

وَمَشْنِي لَدَنِي سَمَقَتْ وَطَالَتْ | دَوَادِفُهَا تَنَوُّءٌ بِمَآوِلَيْنَا |

المشني اعطف - واللدة اللينة - والسмок الطول والنور النهوض فی تشاقل - والولی القرب ترجمہ اور
وہ تجکو ایسے قامت کی لچک دکھلائیگی جو نرم و بلند ہو اور اسکے سر میں رخ اعضا متصلہ بسبب گرانی کے شکل
اٹھتے ہیں بغرض تعریف کلانی سرین و بلند قامت ہو - اور یہ عرب میں محمود شمار ہوتے ہیں -

وَمَا كَمَةِ الْعَجْزَةِ يَضِيقُ الْبَابُ عَنْهَا | وَكَشْحًا قَدْ جَبْنَتْ بِهِ الْجُنُونَا |

الماکمة العجزة ترجمہ اور ایسے سرین دکھلاوے گی کہ دروازہ بسبب انکی کلانی کے انکے گزرنے سے
تنگی کرتا ہے اور ایسی کمر دکھاوے گی جسکے سبب میں پورا دیوانہ ہو گیا ہوں -

وَسَارِيَتِي يَلْنُظُ أَوْ رُحْنًا | يَرِيْتُ خَشَاشَ حَلِيٍّ مَّا الرَّائِيْنَا |

السارية الاسطوانة - والبلنظ العلاج - والرخام حجر ابيض - والرین الصوت - والنخشاش الدخول فی شئ
بعنف ومنه جل نخش امی ولیر ودرشت ترجمہ اور تجکو اپنی دو ساقین دکھاو یگی جو مانند ہاتی دانت یا سنگ
کے دستوں کے ہیں سفیدی و مٹائی میں - جسکی غلام جو بسبب فرہی ساقوں کے بدشواری
پہنائی گئی ہیں خوب آواز کرتی ہیں -

فَمَا وَجَدْتُ كَوْجِدِي أُمُّ سَفِيرٍ | أَضَلَّتْنِي فَرَجَعْتَ الْحَنِينَا |

الوجد الحزن - وام سقب الناقة - والسقب ولدنا الذکر - والترجیع ترودید الصوت - والحین صوت المتوجع

ترجمہ سو فراق محبوبہ میں میرے غم کے مانند وہ اونٹنی بھی غمگین نہیں ہوئی جس نے اپنا بچہ گم کیا ہو اور وہ اس سبب سے بار بار روتی ہو۔

وَلَا شَكَّ طَاءُ لَمْ يَتْرُكْ شَقَّاهَا | لَهَا مِنْ تِسْعَةِ الْأَجْنِبَاتِ

الشمط بياض الشعر والشقاوید ضد السعادة - والجبن المستور في القبر ترجمہ اور نہ میری مانند وہ بڑا ہی غم ہوئی جسکی بدبختی نے اس کے نو بیٹوں میں سے اُسکے لیے کوئی بیٹا نہ چھوڑا مگر قبر میں مدفون لینے سب مر گئے ہوں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُسکی حالت بھی غم میں میری سی نہیں بلکہ کم ہے۔

تَذَكَّرْتُ الصَّبَى وَاشْتَقْتُ كَمَا | رَأَيْتُ حُمُولَهَا أَصْلًا حُدَيْنًا

الحمول الابل التي عليها الهودج الواحد حمل - والاصل جميع هيل وهو الحشى - والمجد والسوق ترجمہ میں نے قذیری عشق اپنا یا د کیا اور محبوبہ کا مشتاق ہوا جبکہ میں نے دیکھا کہ اُسکے ہودہ کش اونٹ آخر روز میں ہنکائے گئے۔

فَأَعْرَضْتُ الْيَمَامَةَ وَاشْتَحَرْتُ | كَأَسْيَافٍ يَأْيُرِي مُصْهِلَتَيْنَا

اعرضت احوالات - واشتحرت ارتفعت - وهلت سيفه اسی جڑوہ من غمہ ترجمہ ظہور مقام پیامہ کو ظہور شمشیر یا برہنہ تشبیہ دیکر کہتا ہوں کہ پیامہ سامنے سے ایسا بلند ظاہر ہوا جیسے ننگی تلواریں میان سے کھینچنے والوں کے ہاتھوں میں

أَبَا هِنْدٍ فَلَا تَجْعَلْ عَلَيْنَا | وَانْظُرْ نَاخَبَتَهُ الْيَقِينَا

الانظار الامبال ترجمہ اسی ابا ہند یعنی عمرو بن ہند تو ہم سے مواخذہ کرنے میں جلدی نہ کر اور تجکو مہلت دے تاکہ ہم تجکو اپنی بات اپنے مرتبہ عالی و شرف و مجد کی سنادیں - عمرو بن ہند کو ابا ہند اس لیے کہا کہ شاید اُس کے بیٹے کا نام ہند ہو اپنے دادا کے نام پر کہ یہ دستور عرب میں شائع تھا جیسا فاطمہ ابن امام حسینؑ کا نام اپنے دادا کے نام پر رکھا گیا تھا۔ یا یہ بطور استہزا ہے۔

يَا نَا نُوْرِدُ الرَّايَا سَبِيضًا | وَنُصْدِرُ هُنَّ حُمُلًا قَدَّرَ وِينَا

روی من الماریا اذا الرقی - وبینا وحر المنصوبان علی الحال ترجمہ ہم تجکو یہ یقینی بات سنادیں کہ ہم اپنے تیرے دشمنوں کے سینوں میں ایسی صورت سے اتارتے ہیں کہ وہ سفید ہوتے ہیں اور ایسے حال میں اُنکو نکالتے ہیں کہ وہ خون سے سرخ اور سیراب ہوتے ہیں یعنی ہم بڑے نیزے باز ہیں۔

وَإِيَّاكُمْ لَنَا عُرْطُوَالِ | عَصِيْنَا الْمَلَكَ فِيهَا أَنْ نَذِينَا

اراد بالایام الوقائع - والغز المشاہیر کاخیل الغز لا شہار یا فیما بین الخیول - والدین الاطاعة - وقوله ان ندینا اسی کہتا ہوں ان ندینا فخذت المضاف ترجمہ اور ہم تجکو خبر دین اپنے بڑے وقت اور مشہور و دراز معرکوں کی کہ ہم نے اُنہیں بادشاہ کی اس خوف سے نافرمانی کی کہ مبادا کہیں اُسکے مطیع ہو جاویں۔

وَأَسِيدٍ مَعَشِيرٍ فَتَذَوُّ جُودَهُ | يَنَاجِرُ الْمَلِكِ يَحْيَى الْمُجَسِّرِينَ

انحرہ تبقدیم الحیم علی الحاد یقال انحرہ اذا الجاتہ ترجمہ اور بہت سے ایک قوم کے سردار میں کہ انہوں نے اسکو تاج شاہی پہنایا اور وہ اُن لوگوں کی حمایت کرتا ہے جو اُس سے التجا کرتے ہیں۔ جواب رب اگلا شعر ہے

تَرَكَنَا الْخَيْلَ عَاكِفَةً عَلَيْهِ | مُقَلَّدَةً أَعْنَتَهَا صُفُوفَنَا

العوف الاقامۃ۔ والصفون جمع صافن۔ وقد صفن الفرس اذا قام على ثلاث قوائم وطف حافر الرابعة ونصب مقلدة على الحال وكذا صفونا ترجمہ ہم ایسے بادشاہ پر غالب آئے اور اپنے گھوڑوں کو اسپر کمر کر دیا ایسے حال میں کہ انکی باگین انکی گردنوں پر مثل قلاوہ پڑی ہوئی تھیں اور وہ تین پاؤں پر اور چوتھے پاؤں کے کنارہ سم پر کھڑے ہوئے تھے۔

وَإِزْلَائِنَا الْبُيُوتَ بِذِي طُلُوحٍ | إِلَى الشَّامَاتِ نَنْفِي الْمُؤْعِدِينَ

ذو طلوح موضع۔ والشامات جبل او موضع او بلاد الشام ترجمہ اور ہم اپنے دیر سے مقام ذو طلوح سے تبا بلاد شام کھڑے کر کے اُن میں اُترے ایسے حال میں کہ ہم اُن مقامات سے اپنے ڈرانے والوں کو یعنی دشمنوں کو جلا وطن کرتے تھے۔

وَقَدْ هَرَّتْ كِلَابُ الْحَيِّ مِنَّا | وَشَدَّ بَنَّا قَتَادَةَ مَنْ يَلِينَا

التشذيب قطع الشوك والاخصان الزائدة عن الشجر۔ والقواد شجر له شوک الواحدة قتادة۔ استعار لقتل الاعداء وکسر شوکتهم تشذيب القتادة وعلینا اسی یقرب بنا ترجمہ ہم اُن مقامات میں ایسے حال میں اُترے کہ ہمارے مسلح ہونے سے ہمارے قبیلے کے کتے بہکو بھونکنے لگے کیونکہ ہماری صورتیں اوپری ہو گئی تھیں۔ یا اعدائے کتے بسبب اجنبیت کے۔ اور ہم نے اُن دشمنوں کی شوکت جو ہم سے قریب تھے چھانٹ دی تھی یعنی انکو قتل کر دیا تھا۔ دشمن کے زور کو توڑ دینے کو درخت خاردار کے چھانٹنے سے تشبیہ دی ہے۔

مَتَى نَنْقُلُ إِلَى قَتَا مِرْحَانَا | يَكُونُوا فِي اللَّقَاءِ لَهَا طِينَا

اراد بالرحی رحی الحرب وہی معظمہا ترجمہ جبوقت ہم کسی قوم پر اپنی چکی چلاتے ہیں یعنی اُسے خوب رٹتے ہیں تو وہ اُس سے ملتے ہی اُٹا ہو جاتے ہیں۔ جب لڑائی کے لیے چکی کا استعارہ کیا تو مقتولوں کے واسطے لفظ طمین کا استعارہ کر لیا ہے۔

يَكُونُ لِقَائُهَا شَرْقِيَّ بَحْرٍ | أَوْ لَهَا قَضَاعَةٌ أَجْمَعِينَ

الثفال جلد توضع تحت الرحی ليقع عليه الدقيق۔ واللهموة القبضة من الحب تلتقي في فم الرحی۔ وقضاعة قبيلة من العرب غيلمة ترجمہ اُس چکی کا سفرہ یا گرنڈ نجد کی جانب شرقی ہی اور خورسں آسیا یا گلہ

اس کا سارے بنی قضاہ ہوتے ہیں -

لَزَلْتُمْ مَثْزِلَ الْأَضْيَافِ مِثْلًا | فَأَعْجَلْنَا الْفِتْرَى أَنْ تَشْتُمُوا نَا

ترجمہ - تم یہاں اترے جیسے ہمارے مہمان سوہنے تمہارے لیے جلد کھانا طیار کیا اس خوف سے کہ تم بسبب دنگ کے ہلکے گالیان نہ دینے لگو۔ یہ قول بطور استہزا کے ہے یعنی نہ تو فوراً قتل کر ڈالا۔

قَرْنَيْتَا كَمْ فَعَجَلْنَا وَتَرَكَكُمْ | قُبَيْلَ الصُّبْحِ مَرَدًا لَا تَلْحُونَا

المرداة بكسر الميم آله الرمي اسی الہلاک و اراد بها الحرب و يقال للصخرة التي تكسر عليها الصخور و الطحون فعمل بمنع الفاعل من الطحن لیسوی فیہ المذكر والمؤنث ترجمہ ہم نے تمہاری ضیافت کی سو جھٹ پٹ صبح سے کچھ پہلے وہ لڑائی بطور مہمانی کے پیش کی جو تمکو پیس کر مثل آد کرے یعنی تمکو نیست و نابود یا نہایت ضعیف بنا دے۔

نَعْمُ أَنَا بَيْنَا وَ نَعْفُ عَنْهُمْ سَمًّا | وَ نَحْمِلُ عَنْهُمْ سَهْمًا سَاحِمًا لَوْ نَا

ترجمہ - ہماری بخششیں ہمارے سب برادروں کے لیے عام ہیں اور ہم اپنے آپ کو اُنکے منتہ احسان سے بچاتے ہیں یعنی اُنکے اموال سے کچھ نفع نہیں اٹھاتے اور با اینہم وہ جو ہم پر اپنا بوجھ ڈالتے ہیں اسکو بطور ع خاطر اٹھاتے ہیں۔

فَطَاعِنُ كَا تَرَ أَخِي النَّاسُ عَنَّا | وَ نَضْرِبُ بِالسُّيُوفِ إِذَا غَشَيْنَا

التراخي البعد والغشيان الاتيان ترجمہ جب تلک دشمن لوگ ہم سے بقدر مسافت نیزہ دور رہتے ہیں تو ہم آپر نیزہ زنی کرتے ہیں اور جب وہ ہلکے آگھیرتے ہیں تو ہم شمشیر سے اُنکو کاٹتے ہیں۔

بِسْمِ مَنِّ قَتَا النُّحْطَى لَدُنِ | ذَا قَائِلَ أَوْ بَيْضِ يَحْتَلِينَا

القنا جمع قناة وهي الرمح - والنحط موضع باليامة ينسب اليها الرياح لانها تطلع فيه لانه متبها - والذليل باضم جمع لدن بالفتح وهو اللين المضطرب - والذابل الدقيق اليا بس مجمع على ذابل والاختلاط قطع العلماء وهو الكلاء استعير لقطع الرؤس والاعناق - والباء في قوله سمر متعلقة بنطا عن - واد ببيض متعلق بالسيوف ترجمہ ہم اُنکے نیزے گندم کون نرم اور یکجدا خشک جو بنجلہ نیزوں تاجر خطی کے ہیں اور شمشیر ہمارے دشمنان صیقلدار جو سر ہمارے دشمنان اور اُنکی گردنوں کو ایسی طرح کاٹتے ہیں جیسے دراتی گھاس کو مارتے ہیں۔

كَانَ جَمَاحِمَ الْأَبْطَالِ فِيهَا | وَ سَوْقٌ بِالْأَمَاعِ يَرْتَمِينَا

الجماجم جمع ججمة وهي عظم الراس - والسوق جمع سوق وهو حمل بعير - والاماع جمع الامع وهو الموضع الصلب الكثير الحصى - والارتما والسقوط ترجمہ سر ہمارے دشمنان کو کلانی مین بار ہمارے شتران کو تشبیہ و تکرار کہتا ہے کہ گویا دلیروں کے سر اس لڑائی میں بار ہمارے شتران ہیں جو سخت زمین پتھر پٹی میں گرے ہیں۔

نَشَقُّ بِهَارِوُ سِ الْقَوِّ مَرْتَقًا | وَنَحْتَلِبُ الرِّقَابَ نَحْتَلِبُنَا

الاختلاب قطع الشئ بالخلب وهو المنجل الذی لا انسان له ترجمہ ہم ان تلواروں سے سر ہاری دشمنان خوب چیرتے ہیں اور دراتی بے دندان یعنی تلواروں سے انکی گردنیں کاٹتے ہیں اور وہ کٹ جاتی ہیں

وَإِنَّ الضُّعْفَ بَعْدَ الضُّعْفِ يَفْشُو | عَلَيْكَ وَيُخْرِجُ الدَّاءَ الدَّاءُ فِينَا

ترجمہ اور بیشک کینہ بعد کینہ کے آخر قرین سے تجکو ظاہر ہو جاتا ہے اور چھپی ہوئی بیماری نکال دیتا ہے خلاصہ کہ ابتداء میں کینہ مخفی رہتا ہے اور بعد مکر ہونے کے ظاہر ہو جاتا ہے جسکا انجام بد ہوتا ہے اور محرک انتقام ہو جاتا ہے

وَمِثْلَنَا الْمَجْدُ فَتَدْعِلِمَتْ مَعَدًا | نَطَاعِينَ دُونَهُ حَتَّى يَدِينَا

معد بن عدنان ابو العرب ترجمہ ہم اپنے آبا و اجداد سے وارث شرف و مجد ہیں جسکو قبائل عرب خوب جانتے ہیں اب ہم اس سے ورے یعنی اسکی حفاظت کے لیے نیزوں سے لڑتے ہیں تاکہ ہمارا شرف سب پر ظاہر ہو جاوے اور ہمارے جوہر سب پر کھلجاوین۔

وَخُنُّ إِذَا عَمِيْدُ الْحَيِّ خَيْرٌ | عَلَى الْأَحْقَاضِ نَمْنَعُ مَنْ يَلِينَا

الاحفاض جمع حفص وهو متاع البيت اذا هيئ للحمل والبعير الذی یحل متاع البيت ایضا ترجمہ اور ہماری سجاو کا یہ حال ہے کہ جب بسبب شدت خوف و ہراس کے لوگ اپنا گھر چھوڑنا چاہیں اور خیمے اٹھاڑے جاوین اور اسکی ستون بپاؤٹ اضطراب اسباب خانگی پر گرجاوین تو ایسے نازک وقت میں ہم اپنے پڑوسیوں کی مدد کرتے ہیں اور ایک روایت میں عن الاحفاض ہے اس صورت میں احفاض سے مراد شیران باربرواری ہونگے یعنی جب کہ گھبراہٹ میں ستون خیمہ اونٹوں پر سے گرجاوین تو ہم اپنے قریبوں کو دشمن سے بچاتے ہیں۔

نَحْمَدُ دُعَا سَهْمِهِ فِي عَيْنِهِ | فَمَا يَدْرُ فَنَ مَاذَا يَتَّقُوْنَا

الحمد القطع والبرص والقوق ترجمہ ہم دشمنوں کے سر کاٹتے ہیں اگرچہ دشمن نافرمانی آبا ہو کیونکہ وہ بھی ہمارے ہم جد ہیں سو اس حالت میں وہ نہیں جانتے کہ ہمارے بچنے کی کیا صورت ہو یعنی ہم انکو ہر طرف سے گھیر لیتے ہیں تو انکو اپنی خلاصی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔

كَأَنَّ سَيْفُ فَنَا مِثْلًا وَمِنْهُمْ | فَخَارِيٌّ يَا بَدِي لَا عَيْبَنَا

المخاریق جمع مخراق وهو سيف من خشب۔ اولوب یلف فیضرب بہ ویلعب بالصبيان ترجمہ ہم اور وہ ایسے بے باکانہ لڑتے ہیں کہ گویا ہماری اور انکی تلواریں شمشیر چوبین یا کپڑے کے کوڑے کھیلنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں یعنی جیسے لڑکے اس کھیل میں ضرب کی پروا نہیں کرتے ایسا ہی ہمارا حال ہے۔

إِذَا كَانَ نَيْبًا بَنًا وَمِثْلًا وَمِنْهُمْ | نَحْضِبْنَ يَا رَجُلُ أَنْ تَطْلُبَنَا

ترجمہ گویا ہمارے اور دشمنوں کے کپڑے بسبب کثرت خونریزی کے ارغوان کے پتلے اور ہلکے رنگ یا کاڑھے رنگ سے رنگے گئے ہیں۔ جس جگہ خون رفیق لگا ہے وہ طلا معلوم ہوتا ہے اور جہاں گاڑا خون جم گیا ہے وہ خضاب معلوم ہوتا ہے۔ بہر حال منظور بیان شدت جنگ ہے۔

إِذَا مَا غَيَّبَ الْإِسْنَانُ سَنَافٍ قَوْمًا مِّنَ الْهُوَالِ الْمُشَبَّهِ أَنْ يَكُونُوا

الاسنان التقديم۔ وافی قولہ اذا ما زامدة ترجمہ جبکہ کوئی قوم بسبب ایسے ہول کے جو قریب وقوع معلوم ہوتا ہے آگے بڑھنے سے عاجز ہو جاتی ہے۔ جواب اذا اگلے شعر میں ہے۔

نَصَبْنَا مِثْلَ رَهْوَةٍ ذَاتِ حَدٍّ مَحَافِظَةً وَكُنَّا السَّائِقِينَ

رہوۃ جیل۔ والحر الشوكة ترجمہ تو ہم ایک لشکر مثل کوہ رہوہ شوکت اور استواری میں اپنی حفاظت شرفیت و حسب کی واسطے قائم کر دیتے ہیں اور ہم حسب دستور قدیم سب سے آگے رہتے ہیں۔

بِشَبَابٍ يَكُونُ الْقَتْلَ مُجَدًّا وَشَيْبٍ فِي الْحَرْبِ مُجَرَّبِينَ

الشیب جمع الشیب ترجمہ ہم سب سے آگے رہتے ہیں بحد و اعانت ایسے جوانوں کے جو لڑائی کی موت کو مجبور و شرف سمجھتے اور ایسی بڑھوں کے جو لڑائیوں میں صاحب تجربہ و کار آزمودہ ہیں۔

حَدِّيًا النَّاسَ كُلَّهُمْ جَمِيعًا مُقَادَعَةً بَيْنَهُمْ عَنَّا بَنِينَ

الحدی کا لٹریا والحمیا من اسما وجاوت علی صیغۃ التصفیۃ مصدر بمعنی المنازعة والمعارضة فیف الی المفعول وحذف فعلہ کما فی سائر المصا والمضافة لمعاذ اللہ وضرب الرقاب فہو منصوب۔ ویجوز ان کیون مرفوعاً محللاً علی الخبریۃ اسی سخن حد یا الناس ترجمہ ہم لوگ سب لوگوں سے مجبور و شرف میں مقابلہ و معارضہ کرتے ہیں اور انہیں غالب آتے اور واسطے محافظت حرب اور اپنے حرم کے اُنکے بیٹوں کو اس غرض سے قتل کرتے ہیں کہ ہمارے بیٹے محفوظ رہیں۔

فَأَمَّا يَوْمَ نَخْشِيَنَّ عَلَيْهِمْ فَتَصْبِيحُ خَيْلُنَا عُصَبًا ثَبِينَ

العصب جمع عصبۃ وہی ما بین العشرة الی الاربعین۔ والثبة الجماعۃ المتفرقة۔ والاصل الثبی والجمع ثبون فی الرفع۔ والثبین فی النصب والجر۔ وكسر الثاء فی الجمع افصح من ضمها ترجمہ جس روز ہم کو اپنے بیٹوں پر قتل و غارت کا خوف ہوتا ہے تو ہمارے سوار ہر طرف انکی حفاظت کے لیے پھیل جاتے ہیں تاکہ وہ اُن تک نہ جا سکیں۔

وَأَمَّا يَوْمَ لَا نَخْشِي عَلَيْهِمْ فَنَمْعٌ عَادَةٌ مَثَلَبِينَ

الامعان الاسراع والطلب۔ والتلبیب لبس السلاح۔ ونصب غارة بنزع الخافض۔ ومثلبین منصوب علی الحال من الضمیر فی نعمن ترجمہ اور جس روز قتل و غارت پسران کا خوف نہیں ہوتا تو ہم بحالت سلاح پوشی و دشمنوں کو خوب لوٹتے ہیں۔

يُرَايِبُ مِنْ بَنِي جُشْتَمِ بْنِ بَكْرِ | نَذَرْتُ بِهِ السُّهُوْلَةَ وَالْحَزْنَ وَنَا

الراس الرئيس۔ وجشم حمی من تغلب۔ والباء متعلقہ بقولہ بمن ترجمہ ہم سمیت جشم بن بکر کے ایک سردار کے دشمنوں کو خوب لوٹتے ہیں اور زمین نرم و سخت کو پاٹمال کرتے ہیں یعنی دشمنان قوی و ضعیف کو قتل کرتے ہیں۔

أَلَا لَا يَعْلَمُ إِلَّا قَوَامُ أَتَا | تَضَعُضَعُنَا وَأَنَا قَدْ وَنِينَا

التضعض للتدلل۔ والونی اضعف ترجمہ سوتام اقوام یہ معلوم نکر لین کہ ہم کمزور ہو گئے ہیں اور جناب بن ہم سست و کاهل ہو گئے ہیں بلکہ ہم ویسے ہی ٹکڑے اور قوی ہیں۔

أَلَا لَا يَجْهَلُنَّ أَحَدٌ عَلَيْنَا | فَتَجْهَلُ فَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِينَ

ترجمہ سنو ہم سے ہرگز کوئی بجاہالت پیش نہ آوے ورنہ ہم سب جاہلون سے بڑھ کر جاہالت کریں گے۔ جزاء جہل کو جہل کہا بسبب مشاکلت کے۔ جیسا جزاء سیئہ سیئہ میں ہے۔

يَا أَيَّ مَشِيئَةٍ عَمَرَ وَبَنَ هِنْدًا | تَكُونُ لِقَبِيلِكُمْ فِينَا قَطِينًا

القبيل الملك دون الملك الاعظم۔ والقطين الخدم وهو اسم للجمع الواحد قاطن۔ ونصب عمرو والكونه مشاد ترجمہ اسی عمرو بن ہند جب ہم ہر طرح قوی ہیں تو تو اکس طرح جاہتا ہے کہ ہم تیرے اس سردار کی جسکو تو ہم پر حاکم بنا دے اطاعت کریں۔ یہ تو امر محال ہے۔

يَا أَيَّ مَشِيئَةٍ عَمَرَ وَبَنَ هِنْدًا | تُطِيعُ بِنَا أَوْ سَاءَ فَاتِنٌ دَرِينًا

الازدراء الاحقار ترجمہ اے عمرو بن ہند تو کس مادہ یا بات پر ہمارے معاملہ میں غماز و مکی سنتا ہے اور انکی اطاعت کرتا ہے اور ہماری حقارت۔ یعنی ہم ہر طرح صاحب قوت ہیں پھر کیوں ہمارے دشمنوں کی سنتا ہے۔

ثَهَدَدُنَا وَتَوَاعَدُنَا دَوِيدًا | مَتَى كُنَّا لَا تَرَكَ مُقْتَسِرِينَ

المقتوی الخادم کا نہ منسوب الی المقتی و حسن الخدمۃ ثم جمع مع طرح یا بالنسبۃ فتقول مقتوون فی الرفع والمقتوین فی النصب البحر کما جمع الاعجمی بطرح یا بالنسبۃ فیقال اعجمون فی الرفع واعجمین فی النصب والبحر۔ ترجمہ تو ہمکو دہمکاتا اور ڈراتا ہے ٹہر اور جانے دے ہم کس روز تیری مان کے غلام اور خادم تھے کہ تو اس دعوے سے ہمکو اپنا فرمانبردار سمجھتا ہے۔

فَارَ تَنَا نَتْنَا يَا عَمْرُو أَعْيَيْتَ | عَلَى الْأَعْدَاءِ قَبْلَكَ أَنْ تَلِينَا

القناة ہنکاناۃ عن غریب منعتہم ترجمہ کیونکہ اسی عمر و تجھ سے پہلے ہمارے نیزوں نے اعدا پر نرم ہونے سے انکار کیا ہے یعنی ہماری عزت و دشمنوں کی جنگ سے کبھی کم نہیں ہوئی اور ہمارے نیزے ان سے کبھی نہیں لچے۔

إِذَا حَضَرَ الثِّقَاتُ بِهَا أَشْمَادُ دَبْ | وَفِي لَمَحٍ عَشْوُ ذَنَابِ دَبْ

الثقاف حذیة تسوی بہا الرماح - والاشتمن از الصلاۃ والاشتداد - والعشوزۃ الصلبة الشدۃ - والزلزلون المدفوع ونصب عشوزۃ علی الحال من الضمیر فی دلت ترجمہ ہمارے نیزے کی لکڑی ایسی سخت ہو کہ جب سکو آگہ سیدھا کر نیکالنے بانگہ پکڑتا ہو تاکہ وہ راست ہو جائے تو وہ اور سخت ہو جاتی ہو اور کسیکے جھکانیسے نہیں جھکتی اور وہ خوب نیزہ اُس سیدھا کر نیکے آگہ کو ایسے حال میں ہٹاتی ہو کہ وہ بہت سخت اور دفع کرنے والی ہوتی ہو اور گز سیٹھی نہیں ہوتی یعنی شخص سہارے پر اور ہماری عزت کو دور کرنا چاہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔

عَشُوزَنَةٌ إِذَا عُنِيزَتْ اَدْنَتْ | تَشَبَّهُ قَفَا الْمُنْقِيفِ وَالْجَبِينَا

عشوزۃ بالنصب بدل من عشوزۃ فی البيت السابق - وبالرفع خبر مبتدأ مخذوف - وارت امی صوت والشیج الکسر - والمنقف الذی یقوم الرماح بالثقاف ترجمہ ہمارے نیزے کی لکڑی ایسی سخت ہو کہ جب وہ ثقاف یا بانگہ سے دبائی جاوے تو سبب اپنی سختی کے چڑھانے لگتی ہے اور اس حال میں اس زور سے اپنی حالت اصلی پر آنے کے لیے لڑتی ہو کہ اپنے درست کرنے والے کی گدی پس گردن اور اُسکی پیشانی کو زخمی کرتی ہے۔

فَمَلَّ حَدِثَتْ رَفِیْ جُشْمِ بْنِ بَكْرِ | بِنَقْصٍ فِي خُطُوبِ الْاَوَّلِیْنَا

ترجمہ ہننے اپنی حقیقت حال بیان کر دی۔ پھر توجہ ہم پر زیادتی کرنا چاہتا ہے اسکا کیا سبب ہے سو کیا تو نے قبلہ جشم بن بکر میں جن میں ہم ہیں کوئی کموٹی بات ہمارے آباے گذشتہ کی سنی۔ اور ہو سکتا ہے کہ بنقص ضا و معجم سے ہو۔ یعنی کیا تو نے انکی عہد شکنی کی کوئی بات سنی ہے۔

وَرِثْنَا حُجَّةَ عَلْقَمَةَ بِنْتِ سَيْفٍ | اَبَاحَ لَنَا حُصُونَهُ الْحَدِيدِیْنَا

علقمہ بن سیف من بنی تغلب کان مطاعاً سخیاً - والدین ہننا القہر ترجمہ ہم مجد و شرف علقمہ بن سیف کے وارث ہوئے جسے ہمارے لیے قلعہ شرف کو بنو رباح کر دیا اور ہکو ان پر قابض کر دیا۔

وَرِثْنَا مَهْلَهْلًا وَالحَنِيزُ مِنْهُ | رُهِيرًا نِعْمَ دُخْرُ الدَّ اٰخِرِیْنَا

مہلہل جد عمرو بن کلثوم من قبل امہ دزہیر جدہ من قبل ابیہ ترجمہ میری قوم کا حال و نسب تو تو نے سن لیا اب خاص میرا حال یہ ہے کہ میں اپنے نانا مہلہل اور اُس سے بہتر اپنے دادا زہیر کی بزرگی کا وارث ہوں سو یہ انکی غفلت یا میرا شرف مورخون کے لیے عمدہ ذمیرہ ہے۔

وَعَمَّا بَاقٍ كَلْثُومًا جَیْفًا | بِرَہْمٍ نَلْنَا ثِرَاثَ الْاَوَّلِیْنَا

عتاب جد الشاعر و کلثوم الوہ - والتراث اصلہ وراثت ترجمہ اور میں اپنے دادا عتاب اور اپنے باپ کلثوم دونوں کے شرف کا باعث ہوں اور انہیں کے سبب ہم کو میراث بزرگان پہونچی ہے۔

وَذَا الْبَرَّةِ الذِّیْ حَدِثَتْ عَنْهُ | بِہِ تَحْمَلُ وَتَحْمَلُ الْمَلْجَبِیْنَا

ذالبرہ من قلیب سہی بر لشعر فی الفہم سیدیر مثل البرہ وہی الحلقۃ الی تجبل فی الفہم البعیر وحاہما یتہ منہ وکفہ ولفعل
الاول مجہول والثانی معروف او کلاہما معروف ترجمہ اور ہم ذوالبرہ کے شرف کے وارث ہوئے جسکی حکایت ناموسی
کی تفسیر ہوگی اسی کی دھاک اور عظمت کے سبب ہم حمایت کیے جاتے ہیں کہ کوئی ہم پر ظلم نہیں کر سکتا اور اسی کی
بزرگی کے باعث ہم اپنے کس کو کی حفاظت کرتے ہیں اور بھی اُن لوگوں کی جو ہم سے بالتجا پیش آتے ہیں۔

وَمِمَّا قَبْلَهُ السَّاعِي كُلِيْبٌ | قَتَلَهُ الْمَجْدُ إِلَّا قَتَلَ وَلِيْدًا

کلیب اخو مہلہل ترجمہ اور ہم میں سے قبل ذی البرہ کے امویہ کا ساعی کلیب ہے سو اقسام مجیدین کو کسی مجید کے
ہم وارث نہیں ہوئے۔ کلیب کا نام امویہ لقیس بن ربیعہ ہے۔ کلیب اسکو اس واسطے کہنے لگے کہ اُسے ایک کتے کا پلا پال رکھا
تھا جو اسکی حفاظت کرتا تھا اور جہاں تک اسکی آواز جاتی تھی کوئی بول نہیں سکتا تھا اور وہاں کی گھاس و پانی میں
تصرف نہیں کر سکتا تھا اور اخیر کو اسکی یہاں تک نوبت پہنچی کہ کوئی اُسکے آگے گزر نہیں سکتا تھا اور نہ اُسکے بے اجازت
کوئی سفر یا شلو سی بیاہ کر سکتا تھا اور نہ گوٹ باندھ کر اسکی محفل میں بیٹھ سکتا تھا اور اسی کے حق میں مثل شہود
کہ اعز بن کلیب وائل۔ آخر اسکو جسٹاس بن مرہ نے قتل کر دیا اور اس سے ایک عرصہ تک جنگ قائم رہی۔

مَتَى لَعَقِدُ قَرِيْنَتَنَا بِجَبَلٍ | تَجِدُ الْحَبْلَ أَوْ تَقِصُّ الْقَتَرِيْنَا

القریۃ الناقۃ المقروۃ باخری جبل۔ والجز القطع۔ والقص الکسر ترجمہ جب ہم اپنے ناقہ کو دوسرے ناقہ کے
ساتھ ایک رسی میں باندھ دیتے ہیں تو وہ اُس رسی کو توڑ دیتی ہے یا دوسرے ناقہ کی گردن کو یعنی
جو ہم سے لڑتا ہے وہ مغلوب ہوتا ہے۔

وَنُوْجِدُ عَنَهُمْ اَمْتَهُمْ ذِمًّا | وَ اَوْ فَاهُمْ اِذَا عَقَدُوا اِيْمِيْنًا

الذمار العهد والذمتہ ترجمہ اور ہم سب لوگوں سے عہد و ذمہ میں فائق ہیں اور جب کسی بات پر قسم
کھائی جاوے تو اُسکے پورے کرنے میں ہم سے کوئی زیادہ وفادار نہیں ہے۔

وَنَحْنُ نَعْدَاةٌ اَوْ قَدَّ فِيْ خَزَائِنٍ | رَقْدًا نَأْفُوْكَ رَقْدَ الرَّاسِ نِيْدِيْنًا

خزائین کانت العرب توقد علیہ غداۃ النار والحرب ویقال لہ خزائنی۔ والرفد الاغاثۃ ترجمہ اور اس صبح کو
جب کہ خزائین پر آتش جنگ جلائی گئی ہم نے سب مددگاروں سے زیادہ مدد کی۔ اس جنگ کا قصہ یہ ہے کہ کلیب بن ربیعہ
کی بہن لبید بن عنق غسان کی زوجہ تھی۔ ایک دن کیسوجہ سے لبید نے اپنی بیوی کے طمانچہ مار دیا۔ اُسے اس امر کی
شکایت اپنے بھائی کلیب سے کی اس پر تمام بنی ربیعہ اور انکے مددگار جمع ہوئے اور کوہ خزاز میں پر آتش جنگ جلائی۔ اور
اُس روز اسکا سردار کلیب تھا اور علم بھی اُسکے ہاتھ میں تھا پھر لڑائی ہوئی اور کلیب نے اپنے بہنوئی لبید کو مار ڈالا۔
اسی روز سے کلیب بنی ربیعہ کا سردار ہو گیا۔

وَحَنُّ الْحَابِسُونَ يَدِي أَرَاطٍ | تَسْفُ الْجَلَّةُ الْخَوَارِ الدَّارِيَا

خود اراط بالمہلتین کفراب موضع کان قد نزل فیہ بنو تغلب ومن معها قریب العدو۔ وسف البیوکل الحلق الیاء
والجلۃ بالکسر الابل الکبار یستوی فیہا المذکر والمؤنث والواحد والجمع۔ والخوار النوق الکثیرۃ اللین۔ والدردین
ما یبس من التبت ترجمہ اور ہم ہی نے بمقام دی اراط اپنے شتر روک رکھے اور چرنے کو بچھوڑے اور حال یہ تھا کہ
ہماری دودھیل اونچے تدر کی اونٹیاں خشک گھاس بھاگتی یا کھاتی تھیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہم
ایک عرصہ تک وہاں مصروف جنگ رہے۔

وَكُنَّا أَكْأَمْنِينَ إِذَا لَتَقَسَيْنَا | وَكَانَ أَلَا يُسْرِئُ بَنُو إِبْنِنا

ترجمہ۔ جب ہم لڑے تو ہم بجانب راست تھے اور ہمارے چچازاد بھائی بجانب چپ یعنی بنو بکر

فَصَالُوا صَوْلَةً فِيمَنْ يَلِيهِمْ | وَصَلْنَا صَوْلَةً فِيمَنْ يَلِينَا

ترجمہ سو ہمارے چچازاد بھائیوں نے اُن لوگوں پر حملہ کیا جو اُنکے قریب تھے اور ہم نے اپنے پاس والوں پر۔

فَأَبُو إِيَالِ النَّهَابِ وَالْمَسْبَايَا | وَأَبْنَا يَامْلُولُكَ مُصَفَّدِينَ

النہاب الغنائم والواحد نهب والاولب الرجوع۔ والتصفید التقييد ترجمہ سو ہمارے بھائی اموال غنیمت اور
قیدی عورتیں لے کر گھر کو آئے اور ہم بادشاہوں کو قید کر کے لائے۔ یعنی ہم نے بسبب بلندی مہر کے
دشمن سرداروں کو قید کیا۔ اموال کی کچھ پروا نہ کی۔

إِلَيْكُمْ يَا بَنِي بَكْرٍ إِلَيْكُمْ | أَلَمَّا تَعْرِضُوا مَتَا الْيَقِينَا

ترجمہ۔ اے بنی بکر تم ہم سے الگ رہو اور لڑنے کا قصد مت کرو کیا اب تک تم کو ہماری قطعی
بہادری کا حال معلوم نہیں؟ من جرب المجرب حلت به الندامة۔

أَلَمَّا تَعْلَمُوا مِنَّا وَمِنْكُمْ | كَتَا ثَبَّ يَطْعَنَ وَ يَرُ قَمِينَا

ترجمہ کیا تم نے نہیں جانا ہمارے اور اپنے اُن لشکروں کا حال جو نیزہ زنی اور تیر اندازی کرتے تھے
کہ ہمارے لشکر نے تم کو کیسا ٹوک دم بھگایا ہے یعنی تم جانتے ہو۔

عَلَيْنَا الْبَيْضُ وَالْيَلْبُ الْيَمَانِي | وَأَسْيَافُ يَهُمَّنَ وَ يَحْنِينَا

البیض بفتح الباء الخود یعنی المغفر الواحد بیضہ۔ وکسر الباء جمع ابیض وهو السیف المصقول۔ والیلب الدروع
من الجلود والواحد لیثہ ترجمہ اسوقت ہمارے سردن پر خود اور ہمارے پاس یمانی زره چرمی اور ایسی تلواریں تھیں جو
سیدھی کھجاتی تھیں اور کثرت ضربات سے پھر ٹھیکڑی ہو جاتی تھیں۔ یا بوقت ضرب کج ہو جاتی تھیں اور
بعد ازاں خود بخود راست ہو جاتی تھیں۔ یعنی لوہے کی عمدہ تھیں۔

عَلَيْهَا كُلُّ سَابِغَةٍ دَلَاصٍ	تَرَى فَوْقَ النَّيْطَاقِ لَهَا عَضُونًا
السابغة الدروع الواسقة - والدلاص اللامعة - والعضون جمع غصن وهو بالفارسية شكن ترجمہ بوقت جنگ مذکور ہمارے ہر ایک کے بدن پر چڑی چکی چمکتی ہوئی ایسی زندہ شئی کہ جسکی سلوٹین ہمارے پٹکون پر معلوم ہوتی تھیں کیونکہ وہ خوب کشادہ اور وسیع تھیں -	
إِذَا قُضِعَتْ عَنِ الْإِبْطَالِ يَوْمًا	رَأَيْتَ لَهَا جُلُودَ الْقَوْمِ جَوْنَا
الجون بضم الجیم جمع جون بفتح ہا وہ الاسود ترجمہ جب وہ زرین اجسام دیران سے کسی روز آداری جاوین تو انکے ہر وقت پہننے سے انکے جسم کی کھالیں تو سیاہ دیکھے - کثرت زرہ پوشی کی تعریف کرتا ہے -	
كَأَنَّ مُتُونَهُمْ لَمُسْتَوٍ عُنْدِي	تُصَفِّقُهَا الرِّيَاحُ إِذَا حَبَرَيْنَا
المتن الظہر جمع متون - والندر مخفف ندر وهو جمع غدير یعنی الحوض - والتصفيق الضرب الذي يسمع له صوت ترجمہ گویا دلیر و نسکی کمرین یعنی انکا ظاہر بدن بیشک سطح حوض ہو جسپر چلتی ہو این تالیان دیتی ہیں - و فی نسخۃ کان غصونہن غصون ندر ترجمہ گویا زرہوں کی شکین حوض کی شکین ہیں - الغرض زرہوں کی شکون کو جو دلیروں کے اجسام پر بسبب وسعت زرہ پڑتی ہیں ان شکون سے تشبیہ دیتا ہے جو روئے آب حوض پر ہواؤں کی حرکت سے پیدا ہوتی ہیں -	
كَتَمَلْنَا عَدَاةَ الرَّاقِ حَرْدًا	عَرَفْنَا لَنَا نَقَائِدُ وَاقْتَلَيْنَا
اراد بالروع الحرب - والجرح جرداء - وہی من الفرس التي رق شعر حبه وقصر - والنقاد من الخيل مخلصه من العدو اخذته منهم الواحدة فقتله - واقتلینہ عن امره اذا فطمتہ ترجمہ و بروز صبح جنگ ایسے عمدہ و کوتاہ موگھوڑے ہکوا اٹھاتے ہیں جنکو سب جانتے ہیں کہ ہم نے انکو دشمنوں سے چھینا ہے اور ہم ہی نے انکا دودھ چھڑایا ہے -	
وَرَدَدْنَ دَوَارِعًا وَخَرَجْنَ شَعَثًا	كَأَمْثَالِ الرَّصَائِعِ قَدْ بَلَيْنَا
رجل دارع اسی علیہ درع - ودروع الخيل تجافيفها - وخيل شعث جمع شعث وهو منتشر الاس - والارصائع جمع رصيعة وہی عقدة العنان ترجمہ ہمارے گھوڑے لڑائیوں میں پاکھر پہنے ہوئے جاتے ہیں اور میدان جنگ سے پریشان ہو مثل باگ کی گرہ کے جب وہ کہنے ہو جاوے نکلتے ہیں یعنی لبیب و ڈروپ انگلی ایال کے بال بکھرے ہوئے ہوتے ہیں اور باعث جنگ کی دواوش کے ایسے بٹخے اور بھیجے ہوئے جیسے پرانی گرہ باگ کی -	
وَرَأَيْنَاهُنَّ عَنْ أَبَا عَاصِدٍ	وَنَوْرُهَا إِذَا مُمْتًا بَيْنَنَا
الصدق هو الاستحکام فی الاقوال والافعال ترجمہ وہ گھوڑے ہکوا اپنے بزرگان صادق الاقوال والافعال سے بطور وراثت ملے ہیں اور جب ہم مر جاوین گے تو انکا وارث اپنے بیٹوں کو کر دینگے - یہ اشارہ ہے ہر طرف کہ انکے	

بزرگ بھی شہسوار تھے اور بھی اس طرف کہ ہم انکو نیچے نہیں ہین اور کوئی ہم سے انکو چھین نہیں سکتا۔

عَلَىٰ أَثَارِنَا بَيْضٌ حِسَانٌ | أَخَذْنَا أَنْ تَقْسَمَ أَوْ تَهْمُونَ

بے صفہ لمخزوف اسی نسا و بیض ترجمہ جب ہم لڑتے ہین تو ہمارے پیچھے میدان جنگ میں حسب دستور عرب ہماری گوری خوبصورت عورتیں ہوتی ہین تاکہ خوف انکے قید ہو جانے کے اپنی عزت کی حفاظت کریں اور نہ بھاگیں چنانچہ ہم انکی بہت حفاظت کرتے ہین اس ڈر سے کہ دشمن انکو قید کر کے آپسین تقسیم نہ کر لیں اور انکو لبیب فروخت یا خدمت کے ذلیل نہ کریں۔

أَخَذْنَا عَلَىٰ بُعُولَتِهِنَّ عَهْدًا | إِذَا لَا قُوَا كَتَائِبَ مُعَلِّينَا

البعول الزوج و الجمع البعولۃ و اعلم الفارس اسی جعل لنفسه علامۃ الشجوان۔ و نصب معلمین علی الحال من کتاب ترجمہ جب انکے شوہر لشکران علامت دار سے مقابلہ کا ارادہ کرتے ہین۔ یا وہ خود علامت شجاعت نکال کر لڑنا چاہتے ہین تو انکی عورتیں ان سے عہد آئندہ لے لیتی ہین۔

لَكِنِّي يَسْلُبُنْ أَفْرَاسًا وَ بَيْضًا | وَ أَسْرَىٰ فِي الْحَبَالِ مُقَرَّرِنَا

اللام داخلۃ علی جواب القسم المستفاد من اخذ العہد۔ و مقرنین حال من اسری ترجمہ ہماری بیبیان اپنے شوہروں سے اس بات کا عہد و قسم لے لیتی ہین کہ وہ دشمنوں کے گھوڑے اور خود یا صیقل دار تلواریں اور قیدی رسیوں میں باہم بستہ ضرور لادیں گے۔

كَرَانَا بَارِزِينَ وَ كَلَّ حِجِّي | قَدْ اتَّخَذُوا لَنَا فِتْنًا شَرِيئًا

بارزین اسی خارجیین اے القتال او بارزین اے الفضاء الواسع ترجمہ اے مخاطب تو ہکونے بھروسے و کس شخص کے لڑائی کے میدان کی طرف جاتا دیکھے گا اور تو مومن کا یہ حل ہے کہ ہمارے خوف سے اپنا سیکو ساتھی بنا رکھا ہے یا انہوں نے ہمارے خوف کو اپنا دوست بنا رکھا ہے یعنی ہمارا خوف ہر وقت ان کے دل میں رہتا ہے اور اس لیے وہ ہم سے لڑنے کو نہیں نکلتے۔

إِذَا مَا رَحْنُ بَيْسِيْنَ الْهُوَيْنَا | كَمَا اضْطَرَّ بَتْ مُنُونُ الشَّارِبِيْنَا

اراد بالہوینا امشی اللین اے علی اسکینۃ و القار و ہونے الاصل مصغر الہونی و ہی تانیث الاہون مثل الاکبر و الکبری و ہوصفۃ مصدر مخذوف تقدیرہ امشی الہوینا۔ و قولہ کما اضطررت ایضا صفتہ لمخزوف اسی اضطرابا مثل اضطراب تنون الشاربین ترجمہ جب ہماری وہ عورتیں چلتی ہین تو آہستہ آہستہ وقار سے چلتی ہین اور ایسی مستانہ کمر چکاتی ہوئی جاتی ہین جیسے مستون کی کمرین بوقت رفتار لچکتی ہین۔

فَلَعَائِنُ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ بَكْرِ | اخْلَطَنَ بِمِيسِمٍ حُسْنًا قَدْ دِينَا

المیسم الحسن والجمال وہومن الوسامة وہی الحسن۔ والحسب ما یلہ الانسان من مفاخر آباءہ ترجمہ وہ عورتیں پروردہ نکستین اولاد چشم بن بکر سے ہیں جنہوں نے خود روئی کے ساتھ شرافت آبادین جمع کر رکھا ہے۔ یعنی وہ صاحب جمال وصاحب دین ہیں۔

یَقْتُلَنَّ رَجِیْدًا نَا وَ یَقْتُلَنَّ لَسْتَمًا | بُعُو لَتَنَا إِذَا لَسْمٌ تَهْنَعُو نَا

القوت الاطعام ترجمہ وہ عورتیں ہمارے عمدہ گھوڑوں کو گھانسن ودانہ دیتی ہیں اور ہم سے کہتی ہیں کہ اگر تم نے ہم کو شرعاً سے نہ بچا یا تو تم ہمارے شوہر نہیں۔

فَمَا مَنَعَ الظَّعَانِ مِثْلَ ضَرْبٍ | تَرَايَ مِنْهُ السَّوَاعِدُ كَأَلْقَابِنَا

القلون بکسر القاف وضمها جمع قلة وہو عود صغیر دقین الراسین یضرب بعود کبیر لقال لہ المقلیٰ فیطیر الے فوق یعب بہا المصبیان ترجمہ اور زنان ہوج نشین کو لوٹ مار دشمنان سے کسی چیز نے مثل ایسی ضرب شمشیر کے نہیں بچا یا جس سے پہنچے دشمنوں کے کھٹکڑی کے مانند اڑ جا دیں۔ یعنی جیسے ڈھکے کے مارنے سے گلی اڑ جاتی ہے ایسے اُس ضرب سے دشمنوں کے پہنچے اڑ جا دیں۔

كَأَنَّا وَالشَّيُوفُ مُسَلَّاتٌ | وَ لَدُنَا الثَّمَارُ طَرًّا أَجْمَعِينَ

ترجمہ ہم اُس حال میں کہ ہماری تلواریں سوتی جاتی ہیں ایسی کیفیت میں ہوتے ہیں کہ گویا ہم سب آدمیوں کے باپ ہیں یعنی اسوقت ہم اپنے سب آدمیوں کی ایسی حمایت کرتے ہیں جیسا باپ بیٹے کی۔

يَذْهَبُونَ النَّاسَ كَمَا يَذْهَبُ | خَزَاوِدُهُ بِأَبْطَحِهَا الْكَرِينَا

یہ بدون بٹنے یدرجون۔ والخزاوہ جمع خزورة وہوالغلام اذا اشتد و صلب۔ وللا بطح مکان مطہن من الارض والکرین جمع کرۃ ترجمہ ہماری قوم بہوتطلب دشمنوں کے سرور کو کاٹ کر ایسا لڑکھاتے ہیں جیسے قومی اور زور آور لڑکے ڈھالوان زمین میں گیندوں کو۔

وَ قَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍ | إِذَا قُبِبَ بِأَبْطَحِهَا بُنَيْنَا

الققب جمع قبۃ وہوالخیمۃ المدورة۔ والضمیر المجرور للقبب والقبائل ترجمہ قبیلہا سے معد بن عدنان نے مضروبہ نے یہ امر بخوبی سمجھ لیا ہے جب سے اُنکے خیمے انکی وسیع زمین میں برپا ہوئے ہیں یعنی جب سے وہ آباد ہیں۔

رِیَا نَا الْمُطْعَمُونَ إِذَا قَدِمْنَا | وَ أَنَا الْمُلْكُونَ إِذَا ابْتُلِينَا

ترجمہ وہ سب یہ بات جانتے ہیں کہ جب ہمارا بولتا ہو تو ہم محتاجوں کو کھانا کھلاتے ہیں اور جب ہماری بہادری کا امتحان لیا جاتا ہے تو ہم ہی دشمنوں کا ستیاناس کرتے ہیں یعنی ہم سخی اور بہادر ہیں۔

وَإِنَّا الْمَانِعُونَ لِمَا أَدْرَسْنَا ۖ وَإِنَّا التَّائِذُونَ بِحَيْثُ شِئْنَا

ترجمہ - اور ہم ہی ایسے ہیں کہ جس چیز کو چاہیں روک دین اور ہم ہی ایسے ہیں کہ جہاں چاہیں اُتر پڑیں کوئی ہم سے مزاحم نہیں ہو سکتا۔

وَإِنَّا التَّائِرُونَ إِذَا سَخِطْنَا ۖ وَإِنَّا الْآخِذُونَ إِذَا رَضِينَا

ترجمہ اور بیشک ہم جسکو ناپسند کرتے ہیں اُسکو چھوڑ دیتے ہیں اور جسکو پسند کرتے ہیں اُسکو لے لیتے ہیں۔

وَإِنَّا الْعَاصِمُونَ إِذَا أُطِعْنَا ۖ وَإِنَّا الْعَازِمُونَ إِذَا عَصَيْنَا

ترجمہ اور ہم ہی ایسے ہیں کہ اپنے فرمانبرداروں کی حفاظت کرتے ہیں اور ہم ہی اپنے نافرمانوں پر چڑھ جاتے ہیں اور اُن کو ہلاک کرتے ہیں۔

وَكَشْرِبُ إِنَّا وَدَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا ۖ وَكَشْرِبُ غَيْرُنَا كِدْرًا ۖ وَطِينًا

ترجمہ اور جب ہم کسی پانی پر اُترتے ہیں تو صاف پانی پیتے ہیں اور سہاگہ سوا اور لوگ گدلا پانی اور کچھ پیتے ہیں۔

إِلَّا أَبْلَغُ بَنِي الظَّمَا حِ عَنَّا ۖ وَدُعْمِيًّا فَكَيْفَ وَجَدْتُكُمْ نَا

الطاح اسم رجل من بنی اسید۔ ودعی قبیلۃ وہودعی بن جدلیۃ من اسید ترجمہ او مخاطب بنی طاح اور بنی دعی سے ہمارا یہ پیام کہنا کہ تم ہم سے لڑے ہو کہو تو ہم کو تم نے کیسا پایا تیسے مرد یا نامرد۔

إِذَا مَا الْمَلِكُ سَامَ النَّاسِ خَسْفًا ۖ أَبَيْنَا أَنْ نَعَزَّ الذَّكَ فِينَا

سام الناس خسفا اسی کلفہم بانیہ ذل لہم ترجمہ جبکہ بادشاہ لوگوں کو ذلت پر مجبور کرے تو ہم اس بات سے انکار کرتے ہیں کہ ذلت کو ہم غزیر سمجھیں۔ یعنی ذلت ہمارے یہاں قرار پکڑے۔

مَلَاؤْنَا الْبَرَّ حَتَّى ضَاقَ عَمَّا ۖ وَنَحْنُ الْبَحْرُ نَمْلَأُكَ سَفِينًا

السفین جمع سفینۃ وہو منصوب علی التیمیز ترجمہ اپنی قوم کی کثرت کی تعریف کرتا ہے کہ تمہنے تمام دے زمین کو خوشکی میں ہے اپنی قوم سے بھر دیا یہاں تک کہ باوجود وسعت کے آسمان ہمارے گنجائش نہیں رہی اور ہم دریائے کشتیوں سے پُر کر دیتے ہیں۔ غرض خشکی و تری میں ہم ہی ہم ہیں۔

إِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِيٌّ ۖ تَخْرُلُهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِينَ

ترجمہ جبکہ ہمارا کوئی بچہ دودھ چھڑانے کی عمر کو پہنچتا ہے تو بڑے زبردست لوگ اُسکے روبرو سر جھکا کر بولے زمین پر گر پڑتے ہیں۔

تمت النامۃ بعون اللہ وتوفیقہ

وبتلوہ السارۃ۔ وہی لغترۃ بن معاویۃ بن شداد الجبلیۃ و ہذہ القصیدۃ ایضا من الکمال

وایا تہا خستہ و سبوں۔

اس شاعر کی والدہ حبشن چھوڑی تھی زبیبہ نام۔ اولاً غنترہ کو اُسکے والد نے گھر سے نکال دیا تھا مگر بعد میں جب اُسکی ہوشیاری اور دلاوری دیکھی تو اُسکو بلالیا اور اپنا بیٹا بنالیا۔ یہ شخص واقعی بڑا بہادر اور عمدہ شاعر ہے علاوہ انین بہت متحمل اور راست گفتار تھا۔ ایک دفعہ کسی عیبی نے اسے گالیان دین اور کنیزک زادگی اور کالی رنگت کا بھی طعنہ دیا۔ اسنے جواب معقول دیا کہ اُسکو ساکت کر دیا مگر عیب مذکور نے اسے شاعری میں فائق ہونیکا فخر کیا اسنے کہا اس امر کا بھی غم قریب فیصلہ ہو جاتا ہے اور یہ کہہ کر اُسکو یہ اپنا قصیدہ سنایا جس میں حسب علت شعراء جاہلیت اپنی سخاوت اور شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔ اور معاویہ بن نہرال سعدی کے قتل پر بڑی نازش و فخر کرتا ہے۔

هَلْ غَادَرَ الشَّعْرَاءُ مِنْ مَكْرَدِهِمْ | اَمْ هَلْ عَمِلَتْ الدَّائِرَ بَعْدَ تَوَقُّعِهِمْ

المتروم الموضع الذی یسترقح ویستصلح لما اعتراه من الوهن۔ والتروم ایضا مثل الترمم ہو ترجمہ جیع الصوت مع تخزین۔ وذا استفهام انکاری اسی لم تترك الشعراء شیئاً یصاغ فیہ شعر الا وقد صاغوا فیہ۔ وام ہہنا معناه بل ترجمہ کیا شعراء سابقین نے کوئی جگہ قابل اصلاح و مرمت و پیوند چھوڑی ہو بلکہ نہیں چھوڑی۔ خلاصہ یہ کہ پہلے شاعر سب کچھ کہہ گئے شعر گوئی میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی کہ میں اُسکو پورا کر دوں جیسا جامی مرحوم فرماتے ہیں نے حرفیان بادہ خورند و رفتند یہی خمخا نہا کرند و رفتند۔ اور اگر متروم کی جگہ مترنم پڑا جاوے جیسا کہ بعض روایات میں ہو تو یہ ترجمہ ہو گا کہ شعراء پیشین ہر قسم کا راگ گائے ہیں اور میرے لیے کچھ نہیں چھوڑا۔ پھر اس کلام سے اعراض واضر آ کر کے دوسری قسم کا کلام کرتا ہے کہ بلکہ تو نے محبوبہ کے گھر کو بعد بہت سے شک کے پہچانا ہے۔ اس صورت میں شعر دو لختہ ہو گا جسکو عربی میں اقتضاب کہتے ہیں یعنی ایسے مضمون کی طرف انتقال کرنا جو اول کلام مناسب نہ ہو اور شعراء جاہلیت میں اسطرح کا طریقہ مروج تھا۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ شعر یک لختہ ہو۔ اُسکی تقریر یہ ہو کہ جب شعراء سابق نے کوئی قسم مضمون کی متاخرین کے لیے نہیں چھوڑی تو اشتیاق شعر گوئی تجلو کیوں ہوا پھر نامل کے بعد کہتا ہے کہ واقعی عند مذکور مصرعہ اول تو شعر گوئی کا باعث نہیں ہو سکتا بلکہ اسکا سبب حقیقی یہ ہو کہ تو نے بعد غور کامل خانہ محبوبہ کو اُسکے نشا نہاے قدیم کو دیکھ کر پہچانا ہے اور اس سے آتش عشق بھڑکی ہے اور فرط اشتیاق کے باعث نے اختیار تیری طبیعت اپنی بھڑاس نکالنے کو شعر گوئی پر آمادہ ہو گئی ہے۔

يَا دَا عِبْلَةَ يَا لِحَوَاءِ تَكَلَّمِي | وَ عَيْنِي صَبَا حَادَا عِبْلَةَ وَاسْلَمِي

عبلہ اسم عشیقہ۔ والحواء موضع۔ وقد سبق القول فی قولہ و عینی صبا حاداً ترجمہ اسی محبوبہ عبیلہ کے گھر جو موضع جواہرین ہے ہم سے اپنے رہنے والو کئی کچھ بات چیت کراے عبیلہ کے گھر تو بوقت صبح جو منہ کام غارت ہے خوش اور آفات سے محفوظ اور سلامت رہ۔ مگر یہ عبیلہ کی استدلاذ کے لیے ہے۔

لَقَدْ قَفَّتْ فِيهِمَا نَارُ قَتِيٍّ وَكَانَتْهَا | قَدْ نَزَلَتْ لَا تَقْضِي حَاجَةَ الْمُتَلَوِّمِ

افضل القصر۔ والمتلوم التملک ترجمہ سوینے منزل حبیبہ میں اپنے ناقہ کو جو مثل ایک قصر کے عظیم الجثہ تھی ٹھیرایا تاکہ ٹھیرنے والے اپنے نفس کی حاجت پوری کروں یعنی بیا دیار خون روؤں۔

وَتَحُلُّ عِبْلَةً يَا لِحُجْوَاءِ وَاهْلُنَا | يَا لِحُزْنٍ قَالِصَمَانٍ فَا لَمُتْسَلِمِ

الحزن والصمان والمتسلم کلمہ مواضع ترجمہ اور عبلہ تو موضع جواہرین ٹھیرتی ہے اور ہماری قوم مواضع حزن اور ضمان اور متسلم میں پس تلماعے ملاقات باوجود بعد مسافت کس طرح پوری ہو۔

حُبِّيَّتٍ مِّنْ طَلِّ تَقَادَمَ عَهْدَةٍ | اقْوَى وَاقْفَرَ بَعْدَ أُمِّ الْهَيْتَمِ

الاقواء والاقفار الخلو وجع بینہما الضرب من التاكيد۔ وام الہیثم کنیت عبلہ ترجمہ اسی کہنے قدیم کھنڈر زیار کے خدا کرے تو بنا ہے یا تجھ کو ہمارا سلام پہنچایا جاوے کہ تو خالی اور ویران ہو گیا بعد طلت ام ہیشم نے عبلہ کے۔

حَلَّتْ بِأَرْضِ الشَّارِئِیْنِ قَا ضَبْحَتَا | عَسِرًا عَلَی طِلَایِثِ ابْنَةِ طَحْرَمِ

الشارئون الاعداء کانہم تنزادون زئیر الاسد مشبہ تہذوہم زئیر الاسد مخمزم بالمہلۃ فالعجۃ علم کرام ترجمہ معشوقہ دشمنان شیر طبع میں جا اتری سو تیری طلب اے مخمزم کے بیٹی مجھ کو سخت دشوار ہو گئی۔

عَلِقَتْهَا عَرَضًا وَاقْتُلْ قَوْمَهَا | اَزْعَمًا لَعَمْرُ اَبْنِکَ لَیْسَ بِمَرْعَمِ

علقتہا عرضاً مجھ کو اسی اعترضت لی نہویتیہا من غیر قصد۔ والزعم الطمع والزعم المطع۔ وعرضا منصوب علی التثنیہ ونصب زعم علی المصدر یہ اسی ازعم زعماً ترجمہ وہ میرے سامنے دفعہ آگئی اور میں اس پر نگاہ ہے قصد کے عاشق ہو گیا اور میں اسکی قوم سے بطمع اس کے وصال کے لڑتا ہوں اسی مخاطب تیرے باپ کی عمر کی قسم یہ اسی طمع ہے جو قابل حل ہونے کے نہیں ہے۔ کیونکہ عداوت فریقین مانع وصال ہو گی۔

وَقَدْ نَزَلَتْ فَلَا تُظِلُّنِیْ غَیْرُکَ | مِیْنِیْ بِمَنْزِلَةِ الْمَحِبِّ الْمُکْرَمِ

البار فی قولہ بمنزلۃ زائدۃ ترجمہ اور اسی عبلہ تو میرے نزدیک بمنزلہ مکرم دوست کے ہے گو تیری قوم سے میری عداوت ہے سو تو اس امر کے سوا اور خیال مت کر کہ تو میری پیاری ہے گو تیری قوم میری دشمن ہو۔

اَکَيْفَ الْمَرْکُزُ وَقَدْ تَرَبَّعَ اَهْلُهَا | بِعَمِيزَتَيْنِ وَاهْلُنَا بِالْغَمِیْلِ

عنیزتان علی بناء التثنیۃ والغمیل موضعان ترجمہ میری محبوبہ سے کس طرح ملاقات ہو سکتی ہے ایسی صورت میں کہ اسکا کنبہ لایم ربیع میں بمقام عنیزتیں مقیم ہے اور ہمارا کنبہ بمقام غمیل فروکش ہے جنہیں بہت فاصلہ ہے۔

اِنْ کُنْتُ اَزْمَعْتُ الْفِرَاقَ فَانْتَمَا | زَمَّتْ رِکَابُکُمْ بَلِیْلٌ مُّظْلِمٌ

یقال ازمت الامر اذا ثبت عزمک علیہ۔ وزمت رکا بکم اسی شدت بالازمتہ۔ والرکاب الابل لا واحد لہا

لفظہا بل واحد بلا طہ ترجمہ اگر تو نے ارادہ جاری پختہ کر لیا ہے تو مجھ سے روکا نہیں جاتا میں تو اسی وقت تیرے ارادہ کو جان لیا تھا کہ جب اندھیری رات میں تمہارے شتر و بکری نکلیں ڈالی گئی تھیں۔

مَا رَا عَيْنِي إِلَّا حَمُولَةً أَهْلَهَا | وَسَطَ الدِّيَارِ تَسْفُتُ حَبَّ الْحِنْجَمِ

الحمولة الابل التي تحمل عليها جب الحنجم بالمجتہن المسورتین حب معروف يقال له خاكسي وخبكلان - وسف البعير اكل اليا لبس من العلف ترجمہ بکون فراق کی مصیبت سے ہنیں ڈرایا مگر محبوبہ کے قبیلے کے شتران سواری نے کہ وہ اپنے تھانوں پر خوبکلان کھارہے تھے کیونکہ جب گھاس نہیں رہتی تو شتر دن کو خوبکلان کھلاتے ہیں۔ غرض گھاس کے تمام ہوتے ہی وہاں سے چل پڑتے ہیں۔

فِيهَا اثْنَتَانِ وَإِذْ يَجْعُونَ حَلْوَبَةً | سُودًا كَخَفَافِيَةِ الْغُرَابِ الْأَسْحَمِ

ناقہ حلوبة و نوق حلوبة اسی مخلوبہ - وخافية الغراب واحد الخواني وهي الرشيات التي تخفي عند ما يضم الطائر خباية - والاسحم الاسود - وفي وصفها اشارة الى انهم يسرعون في السير فان سود الابل تصبر على العطش اكثر من غير ما ترجمہ قوم معشوقہ کی تو نگری کا وصف منظور ہے کہ اُسکی اہل میں بیا لبس اونٹنیاں دودہ دینے والی ہیں اور وہ ایسی سیاہ رنگ کی ہیں جیسے کالے کوسے کے اندرونی برہیں وہ اُنہر سوار ہو کر لمبے لمبے سفر کریں گی اور ہم سے بہت دور ہو جاوے گی اور ملاقات میسر نہ آوے گی۔

إِذْ تَسْتَبِيكَ يَذِي غُرْمُوبٍ أَخِي | عَذِيبٌ مُّقْبِلُهُ لَدِي الْمَطْعَمِ

الاستبواء الاسر کا لسی - والغروب حدة الانسان ولعابها - والواضح الابيض الصافي والظرف متعلق باذکر المخذوف ترجمہ اسوقت کو یاد کر کہ جب عملہ تجھ کو ایسے دانت دکھلا کر قیدی محبت کرتی تھی کہ وہ تیز و باریک دصاف دروشت تھے اور اُنکی بوسہ گاہ میٹھی اور مزیدار تھی

وَكَأَنَّ فَارَةً تَاجِرٍ لِقَسِيمَةٍ | اسْبَقَتْ عَوَارِضَهَا إِلَيْكَ مِنَ الْفَمِ

الفارة نافجة المسك - واراد بالتاجر العطار وبائع المسك - والقسيمة الجميلة وهي من القسامه وهي الحسن والعوارض جمع عارضه وهي السن التي تكون في عرض الفم مفعول سبقت ترجمہ اُسکے منہ سے خوشبو کی لپٹیں قبل بوسہ لینے کے اُسکے دندان پیشین سے ایسی آتی ہیں اور دماغ کو معطر کرتی ہیں کہ گویا عطار کا مشکافہ خوبصورت معشوقہ کے پاس ہے اور اُس سے اسقدر مہاک آ رہی ہے۔

أَوْ دَوْضَةً أُنْفًا تَضْمَنَنَّ نَبْتَهَا | غَنِيْتُ قَلِيلُ الدِّمَنِ لَيْسَ بِمُعْلَمٍ

الروضه المرعى - والائف بضمين من الرياض مالم يرعها احد بعد - والد من السقرين وليس بمعلم ای لبس فيه علامہ وطی الدواب والناس - وقوله روضه عطف على فارة تاجر - وغنيت فاعل تضمن - وقليل بمعنى المعلوم

ترجمہ یا اس حسینہ کے پاس ایک اچھوتی سبز و نار ہے کہ اسکو کسی نے چرا نہیں اور نہ کسیکے اُسین چلنے پھرنے کے نشان ہیں اور باران کثیر جو اُسپر برسا ہے وہ اُسکی سرسبزی اور بیل بوٹے کا ضامن ہو گیا ہے اور گوبر کا اُس میں نشان نہیں ہے کہ ہوا کو خراب کرے۔

جَادَتْ عَلَيْهِمَا كُلٌّ بَكْرٍ حَرَّةٍ | فَذَرَكُنَّ كُلَّ قَرَارَةٍ كَالِئِهِنَّ

الجود امطر والبكر بالكل سحابة كثيرة الماء السابق مطره والحرة كثيرة المطر - والقاراة المستديرة ترجمہ اُس سبزہ زار پر بسیار بار بار ایسا برسا ہو کہ اُسے ہر گول چھوٹے گڑھے کو آب شفاف سے بھر کر روپیہ کے مانند درخشان کر دیا ہو۔

سَحَّاءٌ كُنُكًا بَاً فَكُلُّ عَشِيَّةٍ | يَجْرِي عَلَيْهِمَا الْمَاءُ لَمْ يَنْصَرَمْ

السح والسحاب الصب والانصباب ايضاً - والتصرم الانقطاع ترجمہ اُس سبزہ زار پر وہ ابر اس قدر برسا کہ ہر شام ملک برابر پانی بہتا رہا اور تنہا نہیں۔

وَخَلَا الدُّبَابُ يَهْمًا فَلَيْسَ بِرَاحٍ | غَرْدًا كَفَعْلِ الشَّارِبِ الْمُتَرَكِّمِ

عنى بالذباب الزبور وهو ذباب لعل فانه يحب الورود والريحان والبراح الزوال - والغرد التطريب فى الصوت ترجمہ شہد کی مکھی اُس سبزہ زار میں بسبب کثرت ہر قسم کے پھولوں کے غلوں گزین ہو گئی کہ ٹپتی ہی نہیں اور مثل گانے والے شرابی کے ہر وقت نعمہ سرا رہتی ہے۔

هَزَجًا يَحْكُتُ ذِمًّا اَعَاهُ يَذِمُّ اَعِيَا | فَذَحَ الْمَلِكُ عَلَى الزَّيْنَادِ الْكَجْدَه

الهرج الصوت المطرب - والملك المقبل على الشئ والقذح اخراج النار من الزناد ومنسوب على المصدرية من غير لفظه - والاجدم بالجم فالبجته من ذهب انامله ترجمہ وہ مکھی گاتی ہے اور ایک ہاتھ کو اپنے دوسرے ہاتھ پر راتی ہو یعنی تالیان بجاتی ہو۔ جیسا انگلیاں کٹا ہو شخص آگ نکالنے کے واسطے حقائق کو برابر مارے جاتا ہے کہ شاید کسی دفعہ آگ نکل آوے۔ اور اجدم کی فید اس واسطے لگائی کہ اسکی ضرب قوی نہیں ہوتی اس لیے آگ نہیں نکلتی مگر وہ بامید برابر ضرب لگائے جاتا ہے۔

مُتَسَيِّ وَتُصْبِرُ فَوْقَ ظَهْرِ حَشِيَّةٍ | وَ اَبَيْتُ فَوْقَ سَرَاةٍ اَذْهَمَ فُلْجَمًا

الحشية الفرائش المحشو - والسرارة الظھر ترجمہ یہاں سے پھر تشیب کی طرف رجوع کرتا ہے اور کہتا ہے کہ عبلہ شام صبح گدگدے بچھونوں پر آرام کرتی ہے اور میرا یہ حال ہے کہ میں اپنے کھوڑے ادھم نام کی پشت پر کہ اُسکا رنگ بھی سیاہ ہے لگام دیے ہوئے رات تیر کرتا ہوں۔

وَ حَشِيَّتِي سَرَجٌ عَلَى عَبْلِ الشَّوَى | نَهْدُ مَرَّ اِكْلُهُ لِبَيْلِ الْمُحْزَمِ

العبل الغليظ - والشوئى من الفرس قوامها - والنهد الضخم - والمرکل جمع مرکل وهو حيث يضرب الفارس الدابة برجلها

اذا حرکھا للركض۔ والنیل الجسیم۔ ومختم الدابة ماجری علیہ حزامها ترجمہ اور میرا نرم کچھونازین ہی جو ایسے گھوڑے کی پشت پر کسا ہوا ہو جو ماتھ پائون کا مضبوط ہے اور اُس کے ایڑ لگانے کی جگہ ابھری ہوئی اور اونچی اور موضع تنگ چڑا چکا ہے۔ یعنی میں ہر وقت ایسے عمدہ گھوڑے پر سوار رہتا ہوں۔

كَلَّ تَبْلَغِي دَا دَهَا سَشَدَ نَيْلًا لُعِنْتَ يَحْمُودُ مِنَ الشَّرَابِ مُصْرَمًا

کلمہ بل للتمنى۔ ناقہ شدنیۃ اسی منسوبۃ الی شدن و هو موضع باليمن ينسب اليه الابل۔ وقوله لعنت اى وعى علیہا واراد بالشراب اللبن۔ والتصریم التقطیع ترجمہ کاش مجھ کو محبوبہ کے گہر تلک موضع شدن کے ناقہ جسکے حق میں دودھ نہ دینو کی یعنی بہلہ رہنے کی بددعا کی گئی ہے اور اس لیے وہ کبھی گاجن نہیں ہوتی اور دودھ سے منقطع رہتی ہے پھر چاؤ دودھ سے منقطع رہنے کی دعا اسوا سطل کی گئی ہے کہ وہ ہمیشہ قوی ہے کیونکہ ولادت باعث ضعف ہوتی ہے۔

خَطَا ذَا غَبَّ الشَّرَى زَيَاتَةً تَطِئُ الْإِكَامَ بِذَاتِ خَفِّ مَيْتَمًا

ناقہ خطارة التى ترفع ذنبها مرة بعد مرة وتضرب به فخذها نشاطا۔ والسرى السیر عامۃ الليل۔ والزياة مبالغة من زاف اذا تخرت في المشي۔ والطس الکسر والوٹم الدق والکسر وخف میثم اسی شدید الدق۔ وقوله بذات خف اى برجل ذات خف واراد بها نفسها ترجمہ ایسی ناقہ کہ ساری رات چل کر نشاط میں اگر دم کا چنور ہلائی اور رفتار میں متخترانہ اپنے آپ کو بنا کر چلے اور ریت کے ٹیلوں کو بزور رفتار قوی کے ٹوٹے۔

وَكَا كَمَا تَطِئُ الْإِكَامَ عَشِيَّةً بِقَرِيبٍ بَيْنَ الْمُنْسَمِينَ مُصَلِّمًا

المنسم خف البعير واراد بهنا الظليم وهو ذكر النعام۔ والمصلم الذى لا اذن له وهو من اوصاف الظليم كانه متصل الاذنين خلقة۔ والباء فی قوله بقریب متعلق تطس۔ والتقدير بظلم قریب ما بین المنسمین۔ شبه ناقته فی سرعتہ السیر بذكر النعام ترجمہ اور اُس ناقہ کی رفتار ایسی ہو کہ وہ ریتوں کے ٹیلوں پر اُٹکو ٹوڑتی ہوئی آخر روز میں ایسی چلتی ہو جیسے شتر مرغ کہ اُسکے دونوں پائونین فاصلہ کم ہوتا ہے اور اصل سرشت سے بوجا۔

تَأْوِي لَهَا قُلُوصُ النَّعَامِ كَمَا آوَتْ حَزَقٌ يَمَانِيَّةٌ لَا عَجَمَ طَمَطِمًا

القلص بضمتين جمع قلوص وهى انثى النعام الشابة وهى بمنزلة الجارية من النساء والحزق الجماعات من الناس وغيره الواحدة حزقة۔ ورجل طمطم اسی فی لسانہ عجمۃ لا یفصح۔ واللام فی له بمعنی لے وکذا فی لا عجم۔ واراد بالاعجم الحبشی۔ شبه الظلم فی السواد وعدم النطق بحبشی لا یفصح کلامہ ترجمہ وہ ناقہ جسوقت ریگ کے ٹیلوں کو قطع کرتی ہے تو وہ ایسی معلوم ہوتی ہے کہ گویا وہ شتر مرغ نہ ہے کہ اُسکی مادینین اُسکی طرف ایسی رغبت کرتی ہیں جیسا یمانی شتر حبشی چرواہے تو تلے کی طرف۔

يَتَّبَعَنَّ ثَلَاثَةً رَأْسِهِ وَكَانَتْ حَدْبَةٌ عَلَى الْغَنِيِّ لَهْنٌ مُحْنِمًا

قلۃ کل شیء اعلاه - والحجج الہودج - واراد بالنعش النعوش اسی الرفوع - وسمی سریر المیت نعشاً لارتفاعہ وسمی
الذی جعل کالجمۃ ترجمہ وہ جوان شتر مرغیان اس نر کے اونچے سر کی تابع ہیں جہاں وہ جاتا ہے وہ سب اس کے
ساتھ جاتی ہیں - اور گویا وہ نر یا اسکا سر ایک ہودج ہے ان کے بلند مقام پر بشکل خیمہ - و فی روایۃ حجج بالراء بدل حدج
بالدال و ہوشب محل علیہ الموتی یقال لہ فی الفارسیۃ چار چوب بستہ - والمراد بہ مہنا خشب توضع علی نعوش النساء
الذی یقال لہ فی بلادنا گہوارہ - ضمیر بہن للنساء اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ اس نر کا سر ایسا اونچا معلوم ہوتا ہے
جیسا عورتوں کے جنازہ کا گہوارہ -

صَعْلٌ يَعُوذُ بِذِي الْعَشِيرَةِ بِكَيْفِهِمْ | كَالْعَبْدِ ذِي الْفَقْرِ وَالطَّوِيلِ الْأَصْلَمِ

الصعل الصغير الرأس من ذكور النعام - ويعوذ اى يحفظ - وذو العشيرة موضع - والاصل المقطوع الاذان - صعل مفعول
على انه خبر لمبتدأ مخذوف او مجرور على انه نعت لمصلم ترجمہ وہ شتر مرغ نر سر کا کچھوٹا ہے - اور اپنے اندر وکی
جو بمقام ذی عشیرہ ہیں دیکھ بھال رکھتا ہے گودہ کہیں چلا جاوے - اور ایسے غلام کے مانند ہے جو لمبا پونین
پہنے ہوئے گوش بریدہ یعنی بوجا ہو - اب پھر وصف ناقہ کی طرف رجوع کرتا ہے -

شَرِبْتُ بِمَاءِ الدُّخْرِ ضَمِينَ فَأَصْبَحْتُ | ذُوْرَاءَ تَنْقِرُ عَنْ حَيَاضِ الدَّيْلَمِ

البا دنی بماء الدخري فان الشرب يتعدى بنفسه وقيل بمعنى من - والدخض بالمهمات الثلث فالضاد المعجمة لقفذ ووسع
كسج ماء ان مختلفان ثناهما الشاعر على التغليب واراد بهما معانص عليه في القاموس - والدليم حبل معروف بنهم وبين
العرب عداوة قديمة حتى كنى بهم عن الاعداء ترجمہ اس ناقہ نے دھڑلے اور وسیع کا جو عرب کے مشہور پانی ہیں
پانی پیا سو وہ ہمارے دشمنوں قوم ديلم کے پانی سے بیزار ہو گئی -

وَكَاثِمًا تَنَاهَى بِجَانِبِ دَفْهًا | لَوْ حَشِيَتْ مِنْ هَجْرٍ الْعَشِيَتْ مُوقَمِ

الدف الجانب والبار في بجانب دفها للتعدية - والحشي الجانب الايمن لانه لا يركب ولا ينزل - والنهرج كلف المعنى الصوت
واراد بهزج اعشى لسنو لانهم اذ اعشوا يصوت على الطعام لطعم - والمودوم كمعظم العظيم الرأس القبيح الشكل واصله الجانب الدف
من اضافة اشئ الى نفسه باختلاف اللفظين وذلك جائز عند مترجمہ اور گویا وہ ناقہ اپنی دہنی جانب کو ضرب چاک سے
جھوڑ کے دست راست میں ہوتا ہے دور کرتی ہے اور بچاتی ہے بخوف آواز گربہ نر کر یہ نظر کلان سر قبیح شکل کے جو آخر
روز میں بوقت طعام شام لقمہ لینے کے لیے بولتا ہے - یعنی وہ کورے سے ایسی ڈرتی ہے جیسے بلی کی آواز سے جو بوقت کھانے کے کھانا
کیلئے ایسے طین بولتا ہے کہ اسکی صورت مہیب خوفناک ہو کہ ایسے حال میں ناقہ کو یہ خوف ہوتا کہ وہ کہیں کاٹ نکھا دے غرض
تعلیف چہتی ناقہ کہ وہ محتاج چاک نہیں ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مقصود یہاں فرط نشاط ناقہ ہو کہ وہ سببناط کو سیدی نہیں جانتی گویا اپنی جانب
دست کو بلی کو کاٹنے سے بچاتی ہے معلوم ہے کہ قسائم شتران کو انواع بلیوں نفرت دلی ہے اس کے مثل شتر گربہ بچڑ چیز دن میں متمل ہے

هَرَجَنِيْبٌ كَلَّمَا عَطَفَتْ لَهُ | غَضِبَ التَّقَاهَا بِالْيَدَيْنِ وَ بِالْقَمَلِ

الہر بالکسر ذکر السنو مجرور علی انہ عطف بیان لہزج العشی والجنیب المقود۔ والتقا ہا اسی استقبالہا۔ وغضبی نصب علی الحال من ضمیر عطف ترجمہ وہ ایسے بلے سے ڈرتی ہے جو اسکے پہلو سے بندہا ہوا ہے اور جب وہ ناقہ غضبناک ہو کر بلے کی طرف جھکتی ہے تو وہ بلا اسکو ہاتھوں سے فوجتا ہے اور منہ سے کاٹتا ہے اس لیے وہ ناقہ سیدھی نہیں چلتی یہ سن لقلیل ناقہ کے بسبب نشاط سیدھے نہ چلنے کا ہے۔

بَرَكَتٌ عَلَى جَنْبِ الرِّدَاعِ كَانَتْمَا | بَرَكَتٌ عَلَى قَصَبِ آجَشٍ مَهْضَمٌ

الرداع کلتاب اسم ماء۔ والاجش غلیظ الصوت وصوت مہضم ای مکسر ولقصب محرکۃ فی الفارسیۃ تی دارادہ یا زمرہ لانہ وصفہ بالمہضم۔ ولقصب المہضم ہوا زمرہ کمانے القاموس ترجمہ وہ آب رداع کے کنارے ایسی غمگین جھجھری آواز کرتی ہوئی بیٹھی جیسے بھٹی ہوئی بالاسلی بولتی ہے کیونکہ بسبب کان و گرد و غبار کے اسکی آواز بدل گئی تھی۔

وَ كَانَ رِيًّا أَوْ كَحِيلًا مُعْفَتًا | حُشَّتِ الْوَقُودُ بِهِ جَوَانِبُ قُمْقُمْ

الرب نقل السمن والزيت وکحیل مصغرا بحاء المہملۃ القطران یطلى بہ البعیر الاجرب۔ والمعقد الغلیظ۔ وحش النار اوقدہ یا و یفعل مجہول۔ والمقتم آئینہ من نحاس تشبہ الجرة والوقود الحطب مرتفع بحش۔ وریا اسم کان والنجہر نباع نے اشعر الآتی۔ او محذوف و هو عرقہا۔ وجوانب منصوب علی النظر فیہ۔ والجملة الفعلیۃ نعت للکحیل ترجمہ اس عرق کو جو ناقہ کے سر و گردن سے نکلتا ہو گاڑے پن میں تیل کی پچھٹ اور اس قطران سے جب کو ظرف مسی میں ڈالکر اوجھپٹیاں اسکے نیچے جلا کر گاڑا گیا ہو سیاہی اور غلظت میں تشبیہ دیکر کیونکہ شمر کا پسینا گاڑا اور سیاہ ہوتا ہے۔ اور اسکے سر کو سختی و صلابت میں دیگ مسی سے مشابہ کر کے کہتا ہے کہ اسکا عرق گویا پچھٹ تیل کا ہے یا ایسا قطران جس کو دیگچی میں پکا کر گاڑا گیا ہو۔

يَنْبَاعٌ مِنْ ذُرِّهِ غَضُوبٌ بِسْرَةٍ | ذِيَاذِيَةِ مِثْلِ الْفَنِيقِ الْمَكْرَمِ

انباع العرق سال۔ والذری ما خلف اذن البعیر حیث یعرق۔ والجبسة الناقۃ الضخمة القویۃ۔ والفنیق الفحل المکرم وغضوب صفة قامت مقام الموصوف ترجمہ وہ عرق ایسی سانڈنی کے کانوں کے نیچے سے بہتا ہے جو نہایت کڑی اور بڑی طیار و قومی اور ارکڑ کے چلنے والی۔ اور مثل اخیل سانڈنی کے شریف اور عزیز ہے۔

إِنْ تَعُدُّ فِي دُونِي الْقِتْنَاعَ فَإِنَّ نَجْمِي | أَكْبَبْتُ بِأَخِيذِ الْفَارَسِ الْمُسْتَلِمِ

الاغذاف ارسال الستر۔ والقناع خرقة ترحی فوق المقنعة۔ والطب الحاذق الماہر والمستلم اللابس اللامۃ وہی الدرع ترجمہ اگر تو اے محبوب مجھے بذلیعہ برقع کے منہ کو چھپائے تو یہ امر نے فائدہ ہے۔ کیونکہ میں شہسوار زرہ پوش کے پکڑنے میں کامل ماہر ہوں تیری تو کیا ہستی ہے۔

اَتْنِي عَنكَ بِمَا عَلِمْتُ قَاتِلِي سَهْلٌ مَحَا لَقَتْنِي اِذَا لَمْ اُظْلَمِ

المخالقة الخلق ترجمہ اے میرے محبوب جو میرے اوصاف حمیدہ تو جانتی ہے آنکو بیان کر کے میری تعریف کر کیونکہ میری خونرم ہے جب تک میں ظلم نہ کیا جاؤں اس وصف کی تخصیص اس واسطے کی کہ یہ پوری علامت شرافت کی ہے۔

اِذَا ظَلَمْتُ فَاِنَّ ظَلِيْلَ بَاسِلٍ اَمْرٌ مَدَا قَتْلُ كَطَعْمِ الْعَلَقَمِ

الباسل الکریہ۔ والعلقم الخنظل ترجمہ اور اگر مجھ پر ظلم کیا جاوے تو اُسکا انجام نہایت بُرا ہے اور اُسکا مزہ مثل ایلوے کے سخت تلخ ہے۔ یعنی ظالم کو سخت سزا دیتا ہوں۔

اَوَلَقَدْ شَرِبْتُ مِنَ الْمُدَامَةِ بَعْدَ مَا رَكَدَ الْهَوَا جِرَ بِالْمَشْوُوبِ الْمُعْلَمِ

رکد امی سکن۔ والہو اجر جمع لاجرۃ وہی نصف النہار عند اشتداد الحر۔ والمشووب المجلوہ اراد بہ الدینار فحذف الموصوف ترجمہ اپنی میخواری کی تعریف کرتا ہے کہ بخدا میں نے دو پہر ڈھلے چمکتی و مسکوک شہر فی خمر کے شراب پی ہے عرب جاہلیہ شراب نوشی کو علامات سخاوت سے سمجھ کر اچھا جانتے تھے اور سرمایہ فخر شمار کرتے تھے۔

بِرُجْلَاجَةٍ صَفْرَاءَ ذَاتِ اَسْرَةٍ قُرْنَتْ بِاَذْهَرِ الشَّمَالِ مُقَدَّمِ

الاسرۃ جمع سرور ہو الخط من خطوط الکف۔ والازہر الابيض وقولہ بازہر صفۃ لابریق وکذا قولہ فی اشمال المقدم مشدد الراس بالقدم وہی المصفاء وہی مایوضع علی فم الابریق لیصفی مافیہ۔ والصفراء صفۃ زجاجہ وکذا قولہ قرنت ترجمہ میں نے شراب پی شیشہ سبز رنگ کی پیالی دھاری داہن جو میرے دست راست میں تھی اور وہ اسی چھگل سفید و صاف سے جو میرے دست چپ میں تھی اور اُسکے منہ پر صافی پڑی ہوئی تھی نزدیک تھی۔ یعنی میرے دست راست میں پیالی تھی اور دست چپ میں چھگل جس سے پیالی مکرر بھرتا تھا۔

فَاِذَا اشْرَبْتُ فَاَتْنِي مُسْتَهْلِكٌ مَا لِي وَ عِرْضِي وَ اَفْرِئْ لَسَدُ يَكْلَمِ

عرضی مبتدوہ ووافر خبرہ۔ ولم یکن فی موضع الحال من عرضی ترجمہ سو میں جب شراب پیتا ہوں تو میں اپنی مال بالکل لٹا دیتا ہوں مگر میری آبر و بڑھتی رہتی ہے اُسپر کوئی زخم نہیں لگتا۔ خلاصہ یہ کہ حالت مستی میں بھی مجھ سے کوئی امر خلاف عقل و حیا صادر نہیں ہوتا مان سخاوت بڑھتی جاتی ہے۔

اِذَا صَحَوْتُ فَلَا اَقْصُرُ عَنْ نَدَائِهِ اَوْ كَمَا عَلِمْتُ شَمَائِلِي وَ تَكَلُّمِي

النہدی الجود۔ والشائل جمع شمال وہو الخلق ترجمہ اور جب نشاُ ترتاہی اور میں ہوش میں آجاتا ہوں تب بھی سخاوت میں کمی نہیں کرتا۔ یعنی نشہ تو جاتا رہتا ہی مگر سخاوت ویسی ہی میرے ساتھ رہتی ہے۔ اور اسی محبوبہ حبیبہ تو جانتی ہے میرے خصائل حمیدہ و کرم ویسے ہی ہر حال میں رہتی ہیں۔

وَحَلِيلِ غَائِبِيْ قَدْ كُنْتُ مُجِدِّلاً لَّكُمْ اَوْ فَرِيَصَةً كَسَدِي الْاَعْلَمِ

الحلیل الزوج والغائیة البارقة الجمال المستنیزة بجالها عن التزین۔ والمجدل المصروع علی الجذالة وہی الارض
وتمکوا می تصفر۔ والشدق جانب الغم۔ والاعلم المشقوق الشفة العليا ترجمہ اب اپنی شجاعت کی تعریف کرتا ہے کہ
بہت سے شوہر ایسی خوب و عورتوں کے جوابے حسن و جمال کے سبب آرائش مشاطہ کی اور زیور و لباس کی محتاج
نہیں ہیں مینے بھالا مار کر زمین پر ایسے حال میں گرا دیے ہیں کہ سبب غایت خوف اُنکے شانوں کے گوشت پھرتے تھے
اور اُن سے ایسا نور سے غل نکلتا تھا اور اُسین سے ایسی آواز نکلتی تھی جیسے ہونٹ کے ٹٹھنھنی کھنڈو کے
ہونٹوں سے سانس نکلنے کی آواز آتی ہے اس صورت میں خون نکلنے کی آواز کو اُس سانس کی آواز سے تشبیہ
دی ہے جو کھنڈو کی باجھ سے نکلتا ہو۔ اور بعض یہ کہتے ہیں کہ فراخی زخم کو فراخی دہن کھنڈو سے تشبیہ دی ہے۔

سَبَقَتْ يَدَايَ لَهٗ يَعْجَلِ ضَرْبَةً | وَرَشَاشٌ كَافِدَةٌ كَلَوْنِ الْعَنْدَمِ

الرشاش مایہ تر ششش من الدم۔ والعندم دم الاخوين۔ وعاجل ضربۃ اسی بضرۃ عاجلۃ فقدم العصفۃ واصلت
الے الموصوف ترجمہ میرے دونوں ہاتھوں نے بہت پھرتی سے ایک نیزہ بہت جلد اُسکے مارا اور دوسرا
ایسا لگایا جو آ رہا ہو گیا اور اُسین سے خون برنگ دم الاخوين نکلنے لگا۔

هَلَا سَأَلْتُ الْخَيْلَ يَا ابْنَةَ مَالِكٍ | اِنْ كُنْتِ جَاهِلَةً بِمَا لَمْ تَعْلَمِيْ

ابنت مالک محبوبہ عبلۃ ترجمہ اے مالک کی بیٹی محبوبہ عبلۃ اگر تو میری بہادری کا حال نہیں جانتی تھی تو اُن
سواروں سے کیوں نہ پوچھ لیا جو میدان جنگ میں حاضر تھے۔

اِذَا هٗ اَزَالَ عَنِ رِجَالِهِ سَابِجَ | نَهْدٍ تَعَاوَدَةً الْكُمَاةُ مُكَلَّمِ

الرحالة نوع من السج يتخذ للركض لایكون فیہ شئ من الخشب واسباح السرج الجری والکند الحسیم والتعاور التناوب والمکلم
الجرج صفتۃ ہند ترجمہ اسوقت کا حال سواروں سے کیوں نہیں پوچھا جبکہ میں برابر ایک تیز رو گھوڑے نرم رفتار بلند رفتا
کے زین پر سوار ہا جس پر دشمنان بہادر بار بار حملے کرتے تھے اور وہ اُنکے متواتر حملوں سے زخمی تھا۔

طَلِقَ مَا اِيْجَزَّ دِلَّ طَعَسَانٍ وَ تَاَذَةً | يَا وَايَّ اِلَى حَصِيدِ الْقِسِيِّ عَرَّ قَرَمِ

الحصید المحکم۔ والعمرم الکثیر ترجمہ کبھی تو وہ گھوڑا نیزہ زنی دشمنان کے واسطے دوستوں کے مجمع سے
الک کیا جاتا ہو اور کبھی وہ ایسے کثیر لشکر پر ٹوٹ پڑتا ہے جو گنتے میں بے شمار اور کڑی کمانوں والا ہوتا ہے۔

يُخْبِرُكَ مِنْ شَهْدِ الْوَقَائِمِ اَنْتَنِيْ | اَعْشَى الْوُغَى وَ اَعَفَّ عِنْدَ الْمُغَمِّ

یخبرک مجھ کو عے جواب ہلا ترجمہ اگر تو میرا حال اُن لوگوں سے پوچھے گی جو راتوں میں حاضر تھے تو وہ تجھے بتا دیں گے
کہ میں کس طرح معرکہ میں گھس جاتا ہوں اور قتل دشمنان کرتا ہوں اور اُنکے اموال کے لوٹنے سے بچتا ہوں۔
یعنی میں عالی ہمت ہوں اعدا کی جان کا خواہاں ہوں نہ اُنکے اموال کا۔

وَمَكَّجْ كِرْكَ الْكَمَاةَ نَزَالَهُ | لَا مُعِينَ هَرَبًا وَلَا مَسْتَسْلِمَ

المدح التام السلاح - ولمعن المسرع واستسلم المتقاد الخاضع - والواو وادرب - ولا معن ولا تسلم لغتان
لمدح ترجمہ اور بہت شخص پورے مسلح یعنی پانچون ہتھیار لگائے ہوئے جسے بہادر لوگ انکی نہایت دیری وچالاکی کے
سبب لڑنا پسند نہیں کرتے تھے اور وہ نہ بھاگنے والے تھے اور نہ دشمن کے تابعداری کرنے والے - جواب رب اکلا شعر ہو

جَادَتْ لَهُ كَفَى رِعَا جِلْ طَعْنَةً | بِمُتَقَفِّ صَدَقِ الْكُحُوبِ مُقَوِّمَ

الصدق بالفتح الصلب المحکم - والمتقف المسوی بالثقافت وهو صفة لمحدوث ای ریح متقف ترجمہ سوار مذکورہ بالا
کو بھڑاتھ نے بڑی جیستی و شجائی سے ایک خم سید اور گھیلے پور دکنے نیزہ کا نڈکیا اور بخشا - زخم نیزہ کو بلفظ عطا وجود تعبیر کرنا یا تو
بطور ہنسی کے ہے یا یہ کہ وہ میری عداوت کے سبب ہمیشہ تکلیف میں رہتا تھا اس لیے اسکا قتل گویا سپر احسان تھا

فَشَكَّكْتُ بِالرُّمَحِ الْأَصَحَّ شِيَابَهُ | لَيْسَ الذِّكْرُ يَمُوتُ عَلَى الْقَنَائِ حَكْرَمَ

شککت بالرمح ای نظمتہ فیہ - والاصم الصلب - واراد بالشیاب القلب قیل الدرع ترجمہ میرا دشمن کو کریم تھا مگر
میں نے اسکو مضبوط نیزہ سے بے بندہ لیا اور حال یہ کہ نیز دن کو کریم اور بھلا آدمی حرام نہیں ہے یعنی اسکا کرم
اسکو اس قسم کے قتل سے نہیں بچاتا بلکہ نیزہ کریم وغیرہ کریم کو ایک بھلاؤ خریدتا ہے - بلکہ جو بہادر غیر مت
ہوتے ہیں وہ ہی اس موت سے مشرف ہوتے ہیں -

فَتَرَكْتُهُ جَزَرَ السَّبَاعِ يَنْكَشَنَهُ | يَفْضَمَنَّ حُسْنَ بَنَانِهِ وَالْمِصْصَمَ

الجز جمع جردة وهي الشاة اسمیة التي اعدت للذبح - والنوش التناول - والقصم الاكل باطراف الانسان
ترجمہ سو میں نے ایسے بہادر کو خوراک در نہ لگان بنا دیا - یا کر چھوڑا کہ وہ اسکو ایسے حال میں پکڑے اور اسکو جھنجھوڑے
تھے کہ اسکی نازک انگلیوں اور پونچے کو اپنے اگلے دانتوں سے کھاتے تھے -

وَمِشَاكُ سَابِقَةٍ هَتَكْتُ قُرُوجَ سَمَاءَ | بِالسَّيْفِ عَنْ حَارِي الْحَقِيقَةِ مُعَلِّمَ

المشک بکسر المیم فالشین المعجمة صفة من الشک وهو نظم الحلقات من الدرع - والحقیقة ما یجب علیک حفظه وصیانة
والمعلم الذی یشار الیه بانه فارس الکئیبة - وقوله ومشک سابقہ مما یضاف للموصوف الی الصفة - وقوله هتکت جواب
رب ترجمہ بہت سے پوری اور گہنی گندہی ہوئی حلقوں کی زرمین ہیں کہ میں نے انکے حلقوں کو تلوار سے
کاٹ کر ایک غیور مشہور و نشانمند شجاع سے اتار کر بھینک دی ہیں -

أَرِيدُ يَدَاكَ بِالْقَدَاحِ إِذَا شَتَا | هَتَاكَ غَايَاتِ النِّجَارِ مُلُومَ

الربذ السریع - وشتا دخل في الشتاء - والغاية راية یصبها النجار ليعرف مكانه بها - واراد بالتجار الخما بین والملمم
الذی لیم مرة بعد اخری - والبيت كلمة صفة حامی الحقیقة ترجمہ میں نے ایسے غیر تمدنی کی زرہ تلوار سے کاٹ پھینکی جو کہ ایام

سراینے زمانہ مخط میں اپنے دونوں ہاتھ جوئے کے تیر و نکو جلد و ڈرائے تاکہ بازمی حیات کرمسا کین کو کھلاوے۔ اور وہ ایسا بڑہ کامیوار تھا کہ کلا لون کی دوکانوں کے جھنڈے گرا دیئے یعنی وہ سب موجودہ شراب بیجاوے اور کلال کی دوکان میں ایک قطرہ سے نہ چھوڑے اور اس لیے وہ ناچار اپنی دوکان بڑھا دے اور اپنے جھنڈ و نکو جو منچوار و نکو نشا دینے کے لیے کھڑ کیا تھا گرا دے۔ اور اس فضول خیزی اور اسراف کے ملامت گراسپر ملامت کی بوجھار برسوا دین۔

لَمَّا دَانِي قَدْ نَزَلْتُ أَيْ يَدُهُ | اَبْدَى لَوْ اَجِدُهُ يَعْنِي تَبَسُّمُ

النواجذ او اخر الاسنان ترجمہ جب اُس شخص نے مجھے دیکھا کہ میں اپنے گھوڑے سے اُسکے قتل کے لیے اُترا تو اُس نے اُس کے بارے میں دانت کھول دیے نہ بارادہ تبسم بلکہ غایت ہراس کے سبب۔ الغرض وہ گڑا گڑانے لگا۔

عَمَّ يَدِي بِهِ مَدَّ النَّهَارَ كَمَا تَمَّ | خَضِبَ الْبَنَانُ وَرَأْسُهُ بِالْعَظِيمِ

المنہد للقاء۔ و مد النهار طولہ و العظم نبت تخضب بہ و يقال له في الفارسية نيل و سمہ سر ترجمہ بعد اُسکے قتل کے مینے اُسے دن بھر دیکھا کہ گویا اُسکی انگلیوں کے پورا اُسکے سر پر خون منجمد سے مثل و سمہ کے خضاب ہو گیا تھا۔ اور یہ سن لیا کہ خون منجمد سیاہ ہو جاتا ہے یا یہ کہ قبل قتل ضرب شمشیر و نیزہ سے اُسکی انگلیاں دس زخمی ہو گئی تھیں اور خون جب سیاہ ہو گیا تھا۔ اور اسی کی تائید شعر آئندہ کرتا ہے۔

اَقْطَعْتُهُ بِالسَّيْفِ ثُمَّ عَلَوْتُهُ | بِمَهْدِي صَارِي الْحَدِيدِ مَجْدَمِ

سیف مہند منسوب الی الہند۔ والمجذم القاطع۔ ترجمہ سو مینے اُسکے نیزہ مارا پھر اُبھر کے اوپر سے اُسکے ایک شمشیر ہندی چمکدار بران ماری۔

بَطْلٌ كَانَ شَيْبَابَهُ فِي سَرَحَةٍ | اتَّخَذِي نِعَالُ السَّبْتِ لَيْسَ بِتَوَامِ

الشرح شجر عظام الواحد سرحہ۔ والخز و تقدیر النخل و قطعها۔ والسبت بالکسر من جلود البقر المدبوغ بالقرظ تخدی منہ النعال۔ وخص السبت لانه من لباس الملوك۔ و بطل بالکسر نعت بحامی الحقیقہ۔ وبالرفع خبر مبتدئ مخذوف اسی ہو ترجمہ مقتول کے طول قامت و کثرت قوت کی تعریف کرتا ہے کہ وہ ایسا دلیر اور بلند قامت اور قوی ہو کہ گویا اُسکے کپڑے ایک بہت لمبے درخت کو پہناے گئے ہیں یعنی وہ مثل بلند درخت طویل قامت ہو۔ اور وہ امیر ہو کہ نرمی کی جوتی اُسکے لیے بنائی جاتی ہے اور اپنی مادر کے شکم سے اکیلا پیدا ہوا ہے نہ جوڑیا کہ ناتوان ہوتا ہو

يَا شَاةَ مَا قَنَصَ لِيَمْنٌ حَلَّتْ لَهُ | اَحْرَمْتَ اَعْلَى وَكَيْتَهَا لَمْ تَحْرَمِ

مناد می لنداء مخذوف اسی یا قوم۔ والشاة ہینا کنایۃ عن المرأة المحبوبة۔ و القنص الصيد۔ ونصب شاة علی انہا مناد می مضاف الی قنص و ما زائدہ۔ و ہنداء علی معنی التعجب ترجمہ اے لوگو شکاری بکری یعنی محبوبہ کو دیکھو اور تعجب کرو کہ وہ اُسکے پاس ہے جبکہ وہ حلال ہو اور مجھ پر حرام ہے کیونکہ وہ قوم اعدائے ہو اور اس لیے میری

اُس سے ملاقات نہیں ہو سکتی گو یا کہ وہ مجھ پر منزلہ حرام کے ہی۔ کاش وہ مجھ پر حرام نہ ہوتی یعنی ہماری اسکی قوم سے صلح ہوتی۔

فَبَعَثْتُ جَارِدَ بَنِي فَقُلْتُ لَهَا اِذَا هَبِيْ | فَتَجَسَّسْتَنِيْ اَخْبَارَهَا لِيْ وَاعْلَمْنِيْ

ترجمہ سو میں نے اپنی لونڈی بھیجی اور اُس سے یہ کہا کہ تو مجھ کو بہ کی طرف جا اور اُس کی خبریں میرے لئے تلاش کر اور خوب معلوم کر لے۔

قَالَتْ ذٰلِكَ مِنْ اِلْعَادِيْ غِيْرَةٍ | وَالسَّاعَةُ مُمَكِّنَةٌ لِّمَنْ هُوَ مُرْتَمٍ

الغرة الغفلة ترجمہ سو وہ میرے کہنے سے وہاں گئی اور حال دریافت کر کے آئی اور مجھ سے کہا کہ دشمن بکری یعنی محبوبہ سے غافل ہیں اور اسوقت اُسکا شکار تیرا انداز کے لئے ممکن ہے یعنی اسوقت اسکی ملاقات ہو سکتی ہے۔

وَكَانَ مَا نَفَسْتُ بِحَيْدٍ جَدًا يَدِيْ | رَسَائٍ مِنَ الْغِيْظِ لَا يَنْ حَرٍّ اَزْ لَّيْمٍ

ہذہ الفاظ صبیحہ تدل علی محذوف ولفصح عنہ۔ والجداۃ الطینۃ الصغیرۃ۔ والرثا الذی قومی من اولاد الطبا والخرلان جمع غزال۔ وحمل شئ افضلہ وخالصہ۔ والارثم الذی فی شفتہ الطلیا والنفہ بیاض ترجمہ جب چھو کر نے یہ خوشخبری مجھ کو سنائی تو میں فوراً پوشیدہ وہاں گیا اور اسکو سیطرہ خبر کی اُسے بمقتضائے کشش عشق میری طرف اس انداز واداسے گردن اٹھا کر دیکھا جیسے ہر لوطہ جو بخل آہوان رفتار پر قادر ہو جاوے اور وہ خالص البیاض ہو اور اُسکے اوپر کے ہونٹ اور ناک پر سفید بے ہون۔ الغرض نہایت خوبصورت ہو۔

ذُبِثْتُ عَمْرًا غَیْرَ سَاکِرٍ لِّعَمَّتِنِ | وَ الْکُفْرُ مُخْبَثَةٌ لِّنَفْسِ الْمُنْعِمِ

ذُبِثْتُ اسی خبرت و ہوشیاری کی ثلاثہ مفاعیل الاول الثانی والی قامت مقام الفاعل۔ والثانی عمر۔ والثالث ہو غیر۔ ومخبثہ مفعلة ذبیت بسبب الفعل نظیرہ الولد مخبثہ مجبثہ یعنی الولد سبب الخلل والخبین ترجمہ مجھ کو خبر دیکھی ہے کہ سب سے عمر میری نعمت کا شکر گزار نہیں ہے اور حال یہ ہے کہ کفرانِ نعمت سبب جہالت ذاتِ محسن کا ہوتا ہے یعنی وہ بسبب ناشکر گزاری کے انعام دینے سے باز رہتا ہے۔

وَلَقَدْ حَفِظْتُ وَصَاةَ عُمَىٰ فِي الْوُغَىٰ | اِذَا تَقَلَّصَ الشَّفَقَتَانِ عَنْ وَضَحِ الْقَمِ

الوصاة الوصیۃ۔ ولقصد اسی ترتفع۔ والوضح البیاض۔ ووضح القم کنایۃ عن الانسان ترجمہ و جب جبکہ بخوف موت انسان کے ہر دلب اس کے دانتوں سے جدا ہو جاتے ہیں۔ یعنی منہ کھلے کا کھلا رہ جاتا ہے یعنی جنگ میں اپنے چچا کی وصیت یاد رکھی بھولا نہیں۔

فِي حَوْمَةِ الْحَرْبِ الَّتِي لَا تَشْتَكِي | نَعْمَ اَتَمَّهَا اِلَّا بَطَالُ غَیْرِ لَعْنَمٍ

حومة الحرب معظمہا میث تدور و تخوم حی الحرب۔ وغمر اتمہا شدائدہا۔ والتعغم الصوت الذی لا یفہم شئ والنظر بل من فی الوغی و یحجران کیون ظرفا القلوص لشفتین ترجمہ میں نے اپنے چچا کی وصیت عین گرمی بازار

جنگ میں جبکہ بہادر لوگ شکایت شدائد حربیہ شدت مصائب ایسے کا مشعل سے کرتے تھے جو سمجھ میں نہیں آتا تھا یاد رکھے۔

إِذْ يَتَقُونِ فِي الرِّسَاكِ لَمَّا أَخِمُوا عَمِيًا وَلَكِنِّي نَضَّيْتُ مُفْتَدِيًا

یقال القیت العدو تیرسی اذا جعلت الترس حاجزاً بینک و بینہ۔ و خام عنہ تخیم اسی صحن۔ و المقدم موضع الاقدام ترجمہ میں اپنے چپاکی وصیت اسوقت بھی نہ بھولا جبکہ میری قوم میرے ذریعے سے نیزوں سے بچتی تھی یعنی انہوں نے مجھ کو اپنی سپر بنا رکھا تھا میں ان نیزوں کے خوف سے بزدل نہ ہوا اور پیچھے کو نہ ہٹا مگر بسبب تنگی مقام جنگ کے آگے کو بھی نہ بڑھ سکا۔ یا تھوڑا تھوڑا بسبب ضیق مقام آگے بڑھتا تھا اور قدم کشادہ نہیں ڈال سکتا تھا۔

لَحَارَ آيَتِ الْقَوْمِ أَقْبَلَ جَمْعُهُمْ يَتَذَاهَرُونَ كَرَرْتُ غَيْرُ مَذْهَبٍ

تذام القوم اسی حث بعضہم بعضاً علی الاقدام۔ و اقبل و يتذامرون حالان من القوم او الجمع۔ و غیر مذموم حال من الضمیر کی کررت ترجمہ جبکہ میں نے اپنی قوم یا دشمنوں کو دیکھا کہ ایک دوسرے کو جنگ کی شتعالک دیتا ہے اور کوئی نہیں سنتا اور آگے نہیں بڑھتا تو میں نے ایسے حال میں حملہ کیا کہ سب میری بہادری کی تعریف کرتے تھے اور کوئی مجھ کو بڑا نہیں کہتا تھا۔

يَدْعُونَ عَنَّا وَالْإِسْلَامَ كَانَتْهَا أَشْطَانُ بَيْرٍ فِي لَبَانِ الْأَدْهَمِ

اراد غنترۃ فرغم الباء و ترک ما بعد یاء علی حالہ۔ و من ضم الراء جعلها حرف الاعراب۔ و الاشطان جمع شطن و ہو جبل البیر۔ و اللبان الصدر۔ و الادہم اسم فرسہ کمانی القاموس ترجمہ وہ مجھ کو ایسے حال میں فریاد رسی کے لیے پکارتے تھے کہ دشمنوں کے نیزے میرے ادہم نام گھوڑے کے سینہ میں ایسی آمد و رفت رکھتے تھے جیسے کنوئین کی رسیاں اٹھیں آتی جاتی ہیں۔

مَا زِلْتُ أَرْمِيهِمْ بِشُعْرَةٍ مَخْشَرَةٍ وَ لَبَانِي حَتَّى تَسْرُبَ بِلَ الْأَدَمِ

الشعرة لقرة النحر ترجمہ میں برابر دشمنوں کو اپنے گھوڑے ادہم کی میاں گردن اور اس کے سینے سے ہلکتا رہا یہاں تک کہ اس گھوڑے یا اس کے سینہ نے جامہ خون پہن لیا یعنی سب خون آلودہ ہو گیا۔

فَازْدَرَمْتُ قَيْحَ الْقَتْلِ لَبَانِي وَ شَكَالِي بِعَبْرَةٍ وَ تَحْمُحُمِ

الازورار المیل۔ و العبرة الدم۔ و التحم من صوت الفرس ما کان فیہ شبہ الحنین لیرق صاحبہ لہ ترجمہ جب اس کے سینہ پر نیزہ لگی بوجھاڑ ہونے لگی تو اس نے اپنا سینہ دشمنوں کی طرف سے پھیر لیا۔ اور بذریعہ اشک اور ہلکی آواز درو ناک کے مجھے شکایت کرنے لگا۔

لَوْ كَانَ يَدْرِئِي مَا الْمَجَاوِرَةُ أَشْتَكَا وَ لَكَانَ كَوْ عَلِمَ الْكَلَامَ مُكَلِّمِي

المجاورة المجاورة۔ و اشکی جواب لو ترجمہ اگر وہ گھوڑا بات چیت کرنا جانتا تو وہ مجھ سے زبانی شکایت کرتا

اور جو وہ کلام کرنا جانتا تو وہ مجھ سے بذریعہ زبان کلام کرتا۔

وَلَقَدْ شَفَىٰ لَهَيْسَةَ وَآذَ هَبَّ بَعْظُهُمَا قِيلُ الْقَوَارِسِ وَبِكَ عُنْتُ أَقْدَمُ

ترجمہ و بجز امیری طبیعت کو شفا دی اور اُسکے غصہ کو سواروئے اس کہنے نے دور کر دیا کہ اے کبختی کے مارے عنترہ آگے بڑھ لینے یا رونے جو مجھ پر بھروسہ کیا اور میری التجا کی اس سے میرا جی بہت خوش ہوا

وَالْحَيْلُ تَقْتَحِمُ الْخَبَاءَ عَوَّاسًا مِنْ بَيْنِ شَيْطَانَةٍ وَآخِرَ شَيْطَانٍ

الخبار الارض الرخوة۔ و شیطان الطویل الجسم الفسی من الخیل۔ و الشیطانة مؤنثہ و عواسباحال من الخیل ترجمہ جب سوار مجھے بڑھنے کو کہتے تھے اسوقت حال یہ تھا کہ اُنکے گھوڑوں کے پاؤں نرم زمین میں اترے جاتے تھے۔ بحالت ترشرونی باوجودیکہ اُنکے نرم مادہ گھوڑے اور گھوڑیاں بلند قامت و طیار اور کوتاہ موعده نسل کے تھے۔

أَكَلُ دَكَايٍ حَيْثُ شَتَّ مُشَلَّعٍ لَيْبَىٰ وَ أَحْفَضُ يَا مِرْمُومَ

الذل جمع ذلول وہی المنقادۃ من الدواب۔ و المشایخ المعاونۃ و المتتابعۃ۔ و المحفر الدفع و السوق۔ و الابرام الاحکام و قولہ مشایخ لیبی مبتدئ و خبر ترجمہ میری سواری کے شتر میرے حکم کے تابع ہیں جہاں جاہوں لیجاؤں ایسے حال میں کہ میری عقل میری بار موافق ہے اور مددگار اور اس سے رائے محکم اور عزم جزم کا کام لیتا ہوں۔

وَلَقَدْ خَشِيتُ بِأَنْ أَمُوتَ وَلَمْ تَكُنْ لِلْخَرَبِ دَائِرَةً عَلَىٰ ابْنِي ضَمُصِمَ

بان اموت سدت مسد المفعول خشيت و الباء زائدة۔ و الدائرة اسم للمحادثة سميت بها لانها تدور من خیرالی شر من شرالی خیر ثم استعملت فی المکر و متہ دون المحبوبة ثم حمیمہ بجزا محکوم اس امر کا خوف ہے کہ میں ایسے حال میں مر جاؤں کہ لڑائی کی جگہ ضمیمہ کے دونوں بیٹوں حصین و ہرم پر خوب گھومے۔ یعنی میرے دکا ارمان جب ہی نکلیگا کہ اُن دونوں کو قتل کر دوں۔

أَشْأَتْنِي عَمْرَضِي وَلَمْ أَشَقِّهِمَا قَالَتَا ذَرَيْنِ إِذَا لَمْ أَفْهَمَا دَهِي

لم افهما باستقاط الهمزة و نقل حرکتہا الے ایم۔ و الذرایا یجاب الشئ علی نفسه۔ و قولہ دمی مفعول بہ لئذا ذرین ترجمہ وہ دونوں گالیاں دیکر میری بے آبروی کرتے ہیں حال آنکہ میں نے اُنکو دشنام نہیں دی اور جب میں اُنکے پاس نہیں ہوتا یعنی میری غیبت میں میرے قتل کی منتیں مانتے ہیں مگر میرے سامنے میرے خوف سے چون نہیں کرتے۔

إِنْ يَفْعَلَا وَلَقَدْ نَزَّ كَتُّ أَبَاهُمَا جَزَا السَّبَاعِ وَ كُلِّي نَسِيرٍ قَشْعَرِ

القشعر المسن من النسور۔ و ترکت بمعنی صیرت فالمفعول الاول اباهما والثانی جزا السباع ترجمہ اگر وہ دونوں مجھ کو گالیاں دیتے ہیں اور میرے قتل کی منتیں مانتے ہیں تو کچھ جابے تعجب نہیں کیونکہ میں نے اُنکے باپ کو مار کے خوراک درندگان اور ہرگزس پیر کی کر دیا ہے اب وہ جو کرین اور کہیں تھوڑا ہے۔

مَتَّ الْمَعْلَقَةُ السَّوْسَةُ لِعَوْنِ الْمَدِّ وَ تَوْفِيقِهِ

القصيدۃ السابعة

وہی للمحارث بن حلزۃ بکسر الحاء المہملۃ وتشدید اللام فالمعجمۃ البشکری البکری وہو ایضاً من شعراء الجاہلیۃ -
 قصیدہ اس قصیدہ کا حسب روایت ابن الکلبی کے یہ ہے کہ بادشاہ عمرو بن ہند نے بنی بکرو بنی تغلب میں صلح کرادی
 تھی جو ایک عرصہ تک رہی۔ پھر عمرو بن ہند مذکور نے ایک قافلہ بنی تغلب کا کوہ طلی کی طرف کسی غرض سے روانہ کیا
 وہ ایک موضع میں جو بنی بکر کے علاقہ میں تھا اترادوان قافلہ کو پانی نہ ملا اور وہ لوگ پیاسے مر گئے باقی ماندوئے ہو کر
 اپنی قوم سے بیان کیا کہ ہم کو بنی بکر نے اپنے پانی سے نکال دیا اس لیے ہمارے آدمی ٹرپ ٹرپ کر پیاسے مر گئے۔ یہ سب بنی
 بادشاہ مسطور کے پاس آئے اور اس عہد شکنی اور زیادتی کی فریاد کی۔ بنی بکر نے کہا کہ تمہارا دعویٰ باطل ہے کیونکہ ہم نے
 آنکو پانی دیا تھا اور راہ بتلادی تھی سو اگر وہ راہ بھول جاوین تو ہم پر کیا قصور عائد ہو سکتا ہے۔ اور حارث نے یہ قصیدہ
 فی البدیہہ اپنی کمان پر تکیہ لگائے ہوئے پڑھا۔ کہتے ہیں کہ کمان کی نوک اُسکے ہاتھ کو چیرتی جاتی تھی اور اُسکو سچا
 جوش و غضب اسکی کچھ خبر نہ تھی۔ ابن کلبی نے کہا ہے کہ اس حارث کو برص کی بیماری تھی اس لیے بادشاہ نے دسایں تیز
 پردہ لٹکوا لیا تھا جب اُس نے پڑھنا شروع کیا تو بادشاہ کو اس قدر اچھا معلوم ہوا کہ اُسکو بار بار اپنے قریب بلاتا جاتا تھا
 یہاں تک کہ پردہ اٹھا لیا گیا اور خاص تخت شاہی پر اُسے اپنے ساتھ بٹھالیا۔ حارث نے اس قصیدہ میں اُن
 احسانات کی طرف اشارہ کیا ہے جو اُسکی قوم نے بادشاہ کے ساتھ کیے تھے اور بنی تغلب اور اُنکے سردار عمرو بن کلثوم
 پر چڑھن اور طعن کیے ہیں غرض جب حارث قصیدہ سنا چکا تو بادشاہ نے بنی بکر کو بنی تغلب کے الزامات اور تہمتوں
 سہری کر دیا اور بادشاہ کو حارث کے قبیلہ سے نہایت محبت والفت اور عمرو بن کلثوم کے قبیلہ سے سخت نفرت ہو گئی
 اور اُسے انکی ذلت کا خواہاں رہا یہاں تک کہ اُسکی مان سے خادمانہ کام لینا چاہا اور اُسکا انجام وہ ہوا جو عمرو بن کلثوم کے
 ترجمہ میں مذکور ہے۔ ابو عمرو شیبانی نے کہا ہے کہ اگر حارث یہ قصیدہ پورے برس روز میں کہتا تب بھی بل
 تعریف تھا چہ جائیکہ اُس نے فی البدیہہ کہا ہے جب حارث اپنا قصیدہ پڑھ چکا تو عمرو بن کلثوم نے اپنا لونہ
 قصیدہ مذکورہ سابق فی البدیہہ پڑھا فلله درہما ما فصحا وابلغہما دامہرہما فی فن الشعر المجیدین فیہ۔ ولا ظن ان
 احدا من شعراء الاسماء المتخلقة بلغ معشارہما۔ و ہذہ القصیدۃ من البحر النخیف و ہونی الاصل مبنی من ستمۃ اجزاء علی مذہب
 المصورۃ فاعلاتن۔ مس قفع لن فاعلاتن مرتین۔ و ابیاتہا اثنان و ثمانون بیتاً۔ وہی۔

اَمْ ذَنْبًا بَيْنَهُمَا اسْمَاءُ رُبَّ شَاوٍ يَمَلُّ مِنْهُ الشَّوَاءُ

تقطیع البیت۔ او ثناء۔ فاعلاتن۔ بیہما مفاعیلن۔ اسماء مفعولن۔ رب ثاؤن فاعلاتن۔ یمل من مفاعیلن۔ شواؤ۔ فاعلاتن۔
 الایذان الاعلام۔ والبین الفراق۔ و اسماء اسم امرؤ۔ والشواء الاقامۃ۔ والشاوی المقیم۔ وقولہ کل یحتمل ان یکون

مجهول او معلوم ترجمہ جبکہ کل مجهول پڑھا جاوے یہ ہوگا کہ اسماء نے بعد طول صحبت ہم کو اپنی جدائی کی خبر سنائی اور یہ دستور ہے کہ اقامت جب ایک جگہ بہت عرصہ تک رہتی ہے تو مقیم سے اسکا دل یکڑا جاتا ہے یعنی وہ اور ہسکا ہمسایہ طول اقامت سے دل گرفتہ ہو جاتا ہے کیونکہ ملال مدد کی صفت ہے اور اقامت میں قدرت مدد کہ نہیں ہوتی پس نسبت ملال کی اقامت کی طرف بطور قلب ہوئی۔ غرض شاعر یہ ہے کہ اسماء نے غلط سمجھا کیونکہ وہ ایسی نہیں ہے کہ اسکی اقامت طویل سے جو عین مراد عاشقان ہے کوئی ملول ہو۔ اور اگر فعل معروف پڑھا جاوے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اقامت اس سے بیزار ہو جاتی ہے یعنی بطور قلب مقیم کا اقامت سے دل اکتا جاتا ہے۔

بَعْدَ عَمْدٍ لَنَا بِبُرْقَةٍ شَمَاءُ فَادْنَى دِيَارِهَا الْخَلَصَاءُ

الطرف متعلق باذنت۔ والعهد اللقاء۔ والبرقة بالضم الارض الغليظة وبقاب العرب كثيرة منها برقة شماء والخلصاء كجمر موضع۔ والادنى الاقرب من الدنو وهو القرب ترجمہ اسماء نے ہم کو خبر فراق بعد ملاقات مقام برقة شماء کے سنائی اور بعد اس کے موضع خالصاء میں جو منجملہ اسکے دیار کے ہے زیادہ قریب ہے

فَالْحَيَاةُ فَالْصِّفَا حُ فَاعْتَنَاقُ فَتَنَاقُ تَعَاذِبُ فَالْوَفَا
فَرِيَاضُ الْقَطَا فَأَوْدِيَةُ الشَّسْرِ يُبُيْ فَالشَّعْبَتَانِ فَالْأَبْكَاءُ

الحياة وما بعد ما اسماء موضع عہد یا معطوفہ علی الخالصاء ترجمہ پھر مواضع ملاقات مقامات حیاہ اور صفحہ اور اعتناق فتاق پھر عاذب پھر موضع وفا پھر ریاض القطا پھر مقام شریب کے نالوں پر پھر شعبتان پھر ابصار پر اُس نے ہم کو خبر فراق سنائی لہذا نے الزوزنی۔ اور یہ بھی احتمال ہے کہ اعتناق فتاق سے مراد کوہ فتاق کی چوٹیاں ہوں اس صورت میں اعتناق فتاق بالاضافہ ہوگا۔ غرض شاعر تذکرہ مقامات مذکورہ سے یہ ہے کہ ہر قسم اسماء نے باوجود کثرت ملاقات بمقامات کثیرہ ہے آخر میں القطا کردی اور پاس ملاقات نہ کیا

لَا أَرَى مِنْ عَمْدَتْ فِيهَا فَأَبْكِيَا لِيْكَ مَدَدَ لَهَا وَمَا يُحْيِي الْبُكَاءُ

الدله كالوله ذباب العقل من هم ونحوه۔ والاحارة المرور ونصب دلهما علی الحال اسی الکی دالہا۔ فالمدد بمعنى اسم الفاعل۔ وقوله وما يحير البكاء معناه اسی شئی رد البكاء علی صاحبہ۔ وهذا استفهام انکاری اسی لیرد البكاء علی صاحبہ فائنا ترجمہ جس محبوبہ سے میں مقامات مذکورہ میں ملا تھا اب اسکو دیکھ کر میں دیکھتا ہوں میں مجنونانہ اُن مقامات پر رورہا ہوں مگر روناس گم گشتہ کو لوٹا لاد گیا یعنی نہیں لادیکا پس وہ محض بیفائدہ ہے۔

وَبَعَيْنَيْكَ أَوْ قَدَّتْ هَذَا النَّاسُ أَصِيلًا تَلَوَى بِهَا الْعَلِيَاءُ

الاصيل العشي۔ والوئى بالشئ اسی اشارہ۔ والعلیاء ما ارتفع من الارض۔ وقوله بعینیک ای بصری عینیک فخذ المضاف ترجمہ ہند نے آخر در زمین تیری آنکھوں کے سامنے اونچی جگہ پر آگ جلائی اور اُس جگہ کے اونچے

تیری طرف اشارہ کرتے تھے۔ یعنی تو نے دور سے اُسکی آگ کو بخوبی دیکھا اور محبوبہ کو خوب پہچانا مگر بسبب عداوت اُس کی قوم کے تو وہاں نہ جاسکا۔

فَتَنَوْرَتْ نَارَهَا مِنْ بَعِيدٍ | بِحُزْنٍ اِذْ هِيَ هَاتِ مِنْكَ لَهْلَاءُ

التنور النظر الى النار من بعيد۔ وخرار می جبل۔ والصلاء الاصطلاء بالنار ترجمہ سو تو نے اُسکی آگ کو خرازی پہاڑ پر دور سے دیکھا مگر تجکواش سے تاپنا دور تھا کیونکہ تو وہاں جا نہیں سکتا تھا۔

اَوْ قَدْ تَمَّ بَيْنَ الْعَقِيقِ وَشَخْصَيْنِ | يَعْوِدُ كَمَا يَلُوْخُ الضَّيْبُ

العقيق وشخصان موضعان۔ وارا د بالعود العود الذی یتخثر بہ۔ وبالضیاء ضیاء الفجر ترجمہ نہ نے اُس آگ کو بذریعہ عود جو خوشبودار لکڑی ہے یا بوسیله معمولی سوختہ کے مقامات عقیق و شخصین کے مابین جلایا پس اُس کا شعلہ ایسا بلند ہوا جیسا عود صبح۔

غَيْرَ آتِي قَدْ اسْتَعِينُ عَلَى الْهَمِّ | اِذَا خَفَّ بِالشَّوَى الْجَاءُ

غیر یعنی لکن۔ والهم المقصود الالهم۔ والشوی المقيم كالشوى وارا د بہ نفسہ۔ والباء للتعدية۔ والنجاہ سرعۃ السیر ترجمہ گو ہند مجھ سے دور چلی گئی ہے و بظاہر صورت وصل نظر نہیں آتی مگر میں بڑا صاحب ہمت ہوں مجکو کوئی امر دشوار نہیں معلوم ہوتا۔ کیونکہ جب مجکو ایسی دشواری پیش آتی ہے جس میں مقیم کو سفر کرنا بسبب سختی شائد اقامت آسان ہو جاتا ہے اور بسبب ضرورت سخت مصائب کا اٹھانا اگر ان معلوم نہیں ہوتا۔ میں ایسے وقت میں اپنے ناقہ سے جسکا ذکر شعر آئندہ میں ہے مدد چاہتا ہوں

بِزُنُوفٍ كَانَتْهَا هِفْلَةٌ اُمُّهُ | رِجَالٌ دُونَ يَاسٍ سَقْفَاءُ

الزفوف السريعة من الابل والنعام۔ والبقلة الفئحة من النعام۔ والرجال جمع رءل وهو ولد النعام والدوية المنسوبة الى الدو وهو الفلاة۔ والسقفاء الطويلة مع انحناؤ۔ والباء يتعلق بهتین ترجمہ میں بوقت ضرورت مدد چاہتا ہوں ایک ناقہ سریع السیر سے کہ گویا وہ جوان تیز رفتار مادہ شتر مرغ بچہ دار ہے کہ انکی حفاظت کیلئے برابر جنگل میں رہتی ہے اور قد کی لمبی اور کٹری ہے۔ یعنی ایسے ناقہ کے ذریعہ سے اپنے مشکل امور حل کرتا ہوں اور جہاں چاہتا ہوں فوراً پہنچ جاتا ہوں۔

اَلَسْتُ نَبَاةً وَاَفْزَعَهَا الْقَتَا | صُ عَصْرًا قَدْ نَا الْاُمْسَاءُ

النباۃ الصوت الخفي۔ والقناص الصیادون الواحد قناص۔ والامساء الدخول في المساء ترجمہ اسی شتر مرغی کے مانند جو کئی اور تیز ہے جسے کچھ آہٹ پائی ہو اور شکاریوں نے بوقت عصر جبکہ شام قریب ہو گئی ہو اُسکو گھبراہٹ ہو کہ ایسے وقت میں وہ بہت ہی تیز رفتار ہوتی ہے۔

فَسَرَى خَلْفَهَا مِنَ الرَّجْعِ وَالْوَقْعِ مَنِئِنَّا كَانَتْ أَهْبَاءُ

الرجع سعة الخطوات۔ والوقع سرعة السير وضرب الاقدام في الارض۔ ولينين الغبار الرقيق۔ الابهاء جمع بهاء، وشئ تراه في كوة البيت من ضوء الشمس في اول النهار ترجمہ سوجب وہ ناقد ایسے وقت میں تیز چلتی ہے تو اسکی تیز رفتاری اور زمین پر پاؤں مارنے سے اسکے پیچھے ایسی باریک دھول اڑتی دیکھے گا کہ گویا وہ ذرات ہیں جو سوراخوں میں بذریعہ روشنی آفتاب معلوم ہوتے ہیں۔

وَطَرَأَتْهُ مِنْ خَلْفِهِ يَدٌ طَرَأَتْ سَاقِطَاتُ الْوَتِّ يَهَا الصَّخْرَاءُ

طراق الطعن اطباقتها۔ ونعل البعير يكون من الجلد ويشد بالسيور على الرسغ۔ والومی بالشيء اذ بهه وامسه۔ وطراقا معطون على فئينا ترجمہ اور تو اسکے پیچھے نعلوں کے ٹکڑے دیکھے گا اور انکے پیچھے اُور اسکے ٹکڑے گرے ہوئے جا بجا جنگو نامید کنار رفتار جنگل نے گھسکر اور بوسیدہ کر کے گرا دیا ہے۔

أَتَدَّهَى يَهَا الْهَوَا إِذَا ذُكِّلَ ابْنُ هَيْدَ بَلِيَّةٌ عَمِيَاءُ

أتدلى بها اسی الہو بہا دارا دبا بن الہم فالہمۃ الماضي فی الامور۔ والبلیۃ الناقۃ الی شت عند قبر صاحبہا حتی تموت جو عا و عطشا یزعمون ان صاحبہا یحشر علیہا۔ ووصفہا بالہیاء لانہم کانوا یشدون عینہا علی انہا کانت تغمی لشدة الجوع ترجمہ میں ٹھیک دوپہر دین میں اس ناقد پر ہنستا کھیلتا سوار ہوتا ہوں جبکہ بڑا صاحب ہست شخص اس اندھی ناقد کی طرح جو مردہ مالک کی قبر پر بے آب و دانہ باندھتے ہیں کہ وہ تڑپ تڑپ کر مرجاتی ہے حیران و مضطرب ہوتا ہی۔ یا اس ناقد کی طرح بسبب شدت گرمی کے حرکت نہیں کر سکتا غرض اپنی جفاکشی و گراما گردی کی تعریف کرتا ہے۔ بلیہ کو اندھی سٹلے کہا کہ انکا دستو تھا کہ ایسے ناقد کی آنکھوں پر ٹپی بانڈ دیتے تھے۔ یا اس لیے کہ وہ بسبب ناقہ کے اندھی ہو جاتی تھی یہ رسم جاہلیت تھی اسلام نے اسکو موقوف کر دیا۔

قَاتَانَا مِنَ الْخَوَاوِدِ بِدَا لَسَاءِ عَطَبٌ لَعْنَى يَدٍ وَ كَسَاءُ

عن الرجل بالشيء فهو معنه به۔ وسوت الرجل سواد اذا اخرنته ترجمہ اور ہمارے پاس حوادث و اخبار خستناک سے ایک بڑا امر ہولناک پہونچا جس سے ہم مایوس و محزون کیے گئے۔

إِنَّا إِخْوَانَنَا الْإِدَا قِيَهُ يَجْلُو نَ عَلَيْنَا فِي قِيَلِهِمْ إِحْفَاءُ

الاراقم بطون من تغلب سموها بها لان امرة شہت عیون آباء ہم لعیون الاراقم۔ والغلو مجاوزة الحد والاحفاء بالهملۃ الاستقصاء فی النزاع والمبالغة۔ وقوله ان اخواننا فی موضع رفع بدل من قوله خطب۔ وقوله فی قیلہم احفاء متبرر وخبر فی موضع الحال ترجمہ وہ خبر یہ ہے کہ ہمارے بھائی اراقم ہم پر بحد زیادتی کرتے ہیں ایسے حال میں کہ انکی گفتگو میں سخت مبالغہ ہے۔

يَخْلَطُونَ الْبَرِّيَّ مَيْبَذِي الدَّنْثِ وَلَا يَفْعُ الْحَسْلَى الْحَسَلَاءُ

الحسلی الخالی من الذنب ترجمہ انہی زیادتی یہ ہے کہ ہمارے بیگناہوں کو گناہگاروں کے ساتھ گڈ مڈ کرتے ہیں یعنی بادشاہ کے روبرو سب کی شکایت کرتے ہیں اور ایسی صورت میں نے گناہ کو اپنی صفائی اور برائی کچھ مفید نہیں ہوتی۔

رَعَمُوا أَنْ كُلَّ مَنْ ضَرَبَ الْعَيْرَ مَوَالٍ لَنَا وَأَنَا الْوَلَاءُ

قال عمرو بن العلاء: ذهب من كان يعرف من هذا البيت - وقد فسر العير في البيت بمعان كثيرة منها السيد الحمار والولد والقدي والجبل بعينه - وفي القاموس ان من ضرب العير كناية عن الناس حيث قال ما دري اي من ضرب العير هو اي امي الناس هو واراد بالموالي الاحلات والولد لفتح الواو المواليون ترجمہ اگر عیر سے مراد مالین تو یہ معنی ہونگے کہ اراقم یہ خیال کرتے ہیں کہ جسے سردار کلیب وائل کو بارادہ ہمارا ہم عہد ہی اور ہم اسکے دوست ہیں یعنی اسکے قتل کا الزام ہم پر لگاتے ہیں۔ اور اگر گدھے کے معنی لین تو حاصل یہ ہوگا کہ انکا گمان یہ ہے کہ جو شخص غرضی کا گناہ کرتا ہے یعنی تمام عرب کہ انہی خاص غذا یہی ہے وہ ہمارے ہم عہد ہیں غرض جو گناہ خاص شخص نے کیا ہے اسکو سبکی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اور اگر وہ یعنی منخ کے معنی لین تو خلاصہ یہ ہوگا کہ جو شخص میخ گاڑے اور ڈیرا کھڑا کرے یعنی تمام عرب جو خیون میں رہتے ہیں وہ ہمارے دوست ہیں پس بعض کا گناہ تمام عرب پر لگاتے ہیں۔ اور اگر معنی قذی یعنی خاشاک کے لین تو یہ حاصل ہوگا کہ جو شخص پانی پر سے تنکے اور کوڑا ہٹا کر صاف پانی پئے (یعنی سب لوگ) وہ ہمارا قریب ہی۔ اور اگر کوہ معین جو مدینہ منورہ میں ہے مراد لین تو یہ خلاصہ ہوگا کہ جو شخص کوہ مذکور پر جاویگا ہم اسکے دوست ہیں۔ اور اگر سن ضرب العیر سے حسب بیان صاحب قاموس تمام لوگ مراد لین تو یہ حاصل ہوگا کہ سارے لوگ ہمارے ہم سوگند ہیں اور ہم ان کے ہم سوگند ہیں۔ غرض وہ لوگ سب قصور ہمارا ہی جلتا ہیں گو کوئی قصور کرے۔

اجتمعوا آخر هم عشاءً فكمًا | اصبحوا اجتمعت لهم ضوضاء

اجتمعوا امر ہم اسے عزموا ووطنوا نفوسهم عليه - والضوضاء صوت الناس وطلبهم ترجمہ انہوں نے اول شب میں ایک جگہ پر جمع ہو کر لی اور جب انہوں نے صبح کی تو ایک غل غبارہ مچا دیا۔

مِنْ مُنَادٍ مِنْ جُبِّبٍ وَمِنْ نَضْبٍ هَالٍ خَيْلٍ خِلَالِ ذَالِكَ الرَّغَاءِ

التصبال صوت الفرس كالبهيل - والراغاء صوت الابل - ومن في قوله من مناد متعلقة بضوضاء ترجمہ کوئی تو کسی کو پکارتا تھا اور کوئی جواب دیتا تھا اور کہیں گھوڑے مہناتے تھے اور انہیں اونٹ بلبلاتے تھے یعنی یہ غل اشیاء مذکورہ کا تھا۔

أَيُّهَا السَّاطِقُ الْمُرْقُشُ عَمَّا عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لَدَاكَ بَقَاءُ

المُرْقُشُ الَّذِي يَزِينُ الْقَوْلَ بِالْبَاطِلِ لِيَقْبَلَ مِنْهُ - وَهَلْ لَدَاكَ بَقَاءُ مَبْتَدَأُ وَخَبَرُ الْاسْتِفْهَامِ الْكَارِي تَرْجُمَهُ -
عَمْرٍو مَن كَلِّشُمُ كَوِيَا بَيْتَ بَنِي جَوْعَمْرٍو مَن هِنْدُ بَادِشَاهُ سَهْمَارِي لَكَائِي بِجَهَائِي كَرْتَا هَي كِيَا تِيرِي اس جَبُوشِ
كِي كُچھ ہستی اور وجود ہو یعنی نہیں ہو کیونکہ بادشاہ جب اس نے بنیاد و روغ کی تحقیق کر لیا تو اصل حال
کھلیا و یگا - اور تو ذلیل ہوگا -

لَا تَخْلُتْنَا عَلَى غَرِّ آثَاكَ إِنَّا طَلَمَّا قُلْنَا وَشَيْءٌ بِنَا الْأَعْدَاءُ

الْغَرِّ بِحُجَّتِهِ الْأَعْرَاءُ - وَالْمَفْعُولُ الثَّانِي تَخْلُتْنَا مَحْذُوفٌ اِسْمِي لَا تَخْلُتْنَا جَا زَعَيْنِ اَوْ شَكْلُهُ تَرْجُمَهُ تُوَا بِنِي اِسْتَعْلَاكَ اَوْ
نَتَامِي سِي سَهْمُو اِلِيَا نَه سَمَجھ كِه ہم تجھ سے لُج جَاوَنِگے كِيونكہ بہت دفعہ ہمارے دشمنوں نے چُغلیاں ہماری کھائی ہز
اور ہمارا بال بھی بیکانہیں - جواب اگلے شعر میں ہے -

فَبَقِيْنَا عَلَى الشَّاءَةِ تَمَمِّيْنَا حُصُونُ وَاعْرَءَ قَعَسَاءُ

الشَّاءَةُ الْبُغْضُ - وَتَمَمِّيْنَا اِسْمِي تَرْفَعْنَا وَعَرَّةُ قَعَسَاءُ اِسْمِي ثَابِتُهُ تَرْجُمَهُ سُوہم باوجود بغض و نَتَامِي دُشْمَنان
ايسے حال میں رہے كہ ہمارے مرتبے کو ہماری قلعی اور ہماری پائیدار عزت بڑھاتی رہی یعنی دشمنوں کی
چسپخوری ہماری عزیز عزت کا باعث ہوئی -

قَبْلَ مَا اَلْيَوْمَ بَيَّضَتْ بَعْيُونَ النَّاسِ فِيْهَا تَغِيْظُ وَ اِبَاءُ

بَيَّضَتْ اِسْمِي اَعْمَتْ وَ مَانِي قَوْلُهُ قَبْلَ مَا زَائِدَةٌ - وَالْيَوْمَ مَحْفُوضٌ لِقَبْلِ - وَ كَذَلِكَ الْبَاءُ فِي قَوْلِهِ بَعْيُونَ زَائِدَةٌ لَانَ
بَيْضٌ مَتَعِدٌ بِنَفْسِهِ تَرْجُمَهُ ہم لوگ دوتے اور نو عزتے نہیں ہیں بلکہ آج سے پہلے ہماری عزت نے چشمہاں
دُشْمَنان کو اندھا و غیرہ کر دیا ہے ايسے حال میں كہ ہماری آبرو میں دشمنوں پر خشم اور سیکڑ پن ہو یعنی جو ہماری
نے عزتی کا خالان ہوتا ہے اُسکی کچھ نہیں چلتی بلکہ وہ مورد ہمارے غصہ کا ہوتا ہے -

فَكَانَ الْمَشُونُ تَرْدِي بِنَا اَنْ اَعَنَ جَوْنَا يَنْجَابُ عَنَّا الْعَمَاءُ

اَرَادَ بِالْمَشُونِ هِنَا الدَّهْرَ - وَالرَّدِي الرَّمِي - وَالْاَعَنَ الْجَبِيلَ الطَّوِيلَ لَهْ اَنْفٍ مَقْدَمٌ وَاَرَادَ بِالْجَوْنَا اَلْاَسْوَدَ اَلْاَنْجَابِ
اَلْاَنْشِقَاقِ وَالْعَمَاءُ السَّحَابُ تَرْجُمَهُ زَمَانہ جَا پنے مصائب و حوادث كے تیر ہمپر مارتا ہے وہ گویا ایک ايسے کوہ
سیاہ بلند كے تیر مارتا ہے كہ اُسکی بلندی ابر کو بھی چیر کر باہر نکل گئی ہے - خلاصہ یہ ہے كہ حوادث
زَمَانہ ہمپر كچھ اثر نہیں كرتے جيسا كہ مذکور پر كوئی صدمہ اثر نہیں كرتا ہے -

مُكْفَرًا عَلَى الْحَوَادِثِ لَا تَنْ شَوْءُ لِّلْدَّ هَرِ مُؤَيِّدٌ صَمَمَاءُ

اَلْاَكْفَرُ اِرْشَادُ الْعَبُوسِ وَالْقَطُوبُ - وَلَا تَرْفُوْهُ اِی لَا تَرْخِيْهُ وَلَا تَضَعْفُ - وَالْمُؤَيِّدُ كِبَرُ الْيَا، الدَّامِيَّةُ مَشْتَقَّةٌ مِّنَ الْاَيِّدِ

وسو القوة والصماء الشديدة - والبيت من صفة الارعن ترجمہ ایسا کہ بلند کہ وہ حوادث زمانہ کو کچھ مال نہیں سمجھتا بلکہ وہ اپنے غضبناک رہتا ہے اور مصائب سخت روزگار اسکو ضعیف نہر سکین - یعنی ہم قوت میں مثل جبل مذکور ہیں ۔

إِذَا مِثْلُ جِبَالِ الْفَيْسِلِ وَكَانَ لِخَطْمِهِمْ أَلَا جَلَاءُ

ارم جد عاد و ہو عاد بن عوض بن ارم بن سام بن نوح ۴ ترجمہ شاہ عمرو بن سہم شریف النسب نسل ارم بن سام سے ہے ایسے ہی نامور بادشاہ کے ساتھ گھوڑے دوڑتے ہیں اور اختیار ذلت سے انکار کرتے ہیں۔ اُن سواروں کے دشمنوں کے لئے جلا وطنی اور خانہ خرابی مقرر و معین ہے ۔ یہ ترجمہ اس صورت میں ہے جبکہ فاعل تابی کا خیل ہوں ۔ اور اگر تابی سے کلام شروع کریں اور یہ جملہ فعلیہ جدا ہو تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اُن گھوڑوں کے صاحب یعنی سوار اس بات سے انکار کرتے ہیں کہ اُنکے دشمن اُن کو جلا وطن کر دیں یعنی یہ امر ممکن نہیں ہے خلاصہ یہ ہے کہ مدوح کی سلطنت قدیم ہے اور اُس کے دوستوں پر کوئی غالب نہیں آسکتا ۔

تِلْكَ مُقْسِطٌ وَأَفْضَلُ مَنْ يَمْشِي دُونَ قَالِدِيهِ الشَّعَا

المقسط العادل - وقوله من دون مالدیہ الشاء مبتدء ووض ترجمہ وہ عادل بادشاہ ہے اور وہ اُن تمام مخلوق سے جو زمین پر چلتی ہے افضل ہے اور ہماری تعریف ان فضائل سے جو آئین ہیں قاصر ہے ۔

أَيْكَمَا حَطَّيَّةٌ أَرْدَلُ شَدَّ فَأَدُّوْ هَا إِلَيْنَا تَشْفِي هَا الْأَمْلَاءُ

اراد بالخطبة النصوص العظيمة - وایما منصوب بالمفعولیۃ من اردتم او مرفوع مبتدء - والاملاء جمع ملأ وهو جماعة من الاشراف ترجمہ جس بڑے جھگڑے کا تم فیصلہ چاہتے ہو اُس کو ہمارے سپرد کرو ہم اُسکا ایسا فیصلہ کر دیں گے جس سے تمام گروہ اشرفون کے مرض خلیجان سے شفا دیئے جاویں گے - یعنی ہم اہل رے ہیں اُسکا تصفیہ ایسا کر دیں گے جسکو سب پسند کریں گے ۔

إِنْ نَبَشْتُمْ مَا بَيْنَ مِلْحَةٍ قَالَتْ قَبِ فِيهَا الْأَمْوَاتُ وَالْأَحْيَاءُ

النش البحث وكشف القبور - ولمحة والصاقب موضعان - وان للشطر والجواب محذوف اسی فلنا الفضل علیکم ترجمہ اگر تم اُس زمین کو جو درمیان مواضع ملحہ و صاقب کے ہے اُدھیڑو گے اور لڑائیوں کا حال جو اُن مواضع میں ہمارے اور تمہارے ہوئی ہیں بخوبی دریافت کرو گے تو اُن میں بعض لوگ مردہ پاؤ گے یعنی اُن کا عوض نہیں لیا گیا اور اُنکا خون ہدگیا اور وہ تمہاری قوم کے ہیں اور بعض لوگ زندہ پاؤ گے یعنی اُنکا بدلہ لیا گیا اور وہ ہم میں سے ہیں پس فضل یہ کہ ہے نہ تمکو - یہاں شاعر نے اُن مقتولوں کو زندہ کہا جنکا عوض لیا گیا ہے اور جنکا بدلہ نہیں لیا گیا مردہ یہ امر اُنکے اس خیال پر مبنی ہے کہ جس قاتل کا عوض لیا جاتا ہے وہ اپنی قبر میں زندہ رہتا ہے اور اُسکی قبر نورانی رہتی ہے - اور جبکا بدلہ نہیں لیا جاتا وہ مر ہی جاتا ہے اور اُسکی قبر میں تاریکی رہتی ہے ۔

أَوْ نَفْسْتُمْ فَالْنَفْسُ يَجْشُمُ النَّاسَ مَنْ وَفِيهِ الْإِسْقَامُ وَالْإِبْرَاءُ

النفس الاستقصاء نے اعلیٰ وفیہ قیل الاستخراج الشوک من البدن نفش۔ و الجشم التكلف ترجمہ اور اگر ان جنگوں کی جوہم میں اور تم میں واقع ہوئی ہیں تم زیادہ تفتیش کرو گے سو تفتیش میں لوگ زیادہ تکلف کرتے ہیں اور اس میں بعض لوگ بجز تکلیف کے اور وہ تم سے ہیں اور بعض بے جرم اور وہ تم سے ہیں۔ یہاں سقم سے مراد جرم ہے اور برائے مطلب نے جرمی ہے خلاصہ یہ ہے کہ زیادہ تحقیق تمہارے ہی لیے مضر ہوگی۔

أَوْ سَكْتُمْ عَنَّا فَكُنَّا مَنَ أَعْمَضَ عَيْنًا فِي جَفْنِهَا أَلَا شَذَاءُ

الاقتداء جمع القذی وہو ما یسقط فی العین۔ وکن فی موضع خبر کنا۔ وفی جفنها الاثنا صفتہ عین ترجمہ یا تم ہمارے حالات سے سکوت کر گے یعنی کچھ بوجھ کچھ نہ کرو گے تو ہمارا حال اس شخص کا سا ہوگا کہ جسکی آنکھ میں تنکا پڑ گیا ہو اور وہ اسکو اس حالت میں بند کرے۔ یعنی اس صورت میں بھی تمہاری عداوت ہمارے دلوں میں رہے گی۔

أَوْ مَنَعْتُمْ مَا تَسْأَلُونَ فَمَنْ حُدِّثْتُمْ بِهِ لَهْ عَلَيْنَا الْعِلَاقُ

ما موصولہ۔ و صلیۃ تسألون والعائد محذوف ترجمہ یا تم مانگو گے تم اس صلح کو جو تم سے مانگی جاتی ہو تو وہ کہان شخص کے جسکی ہمہ فضیلت و بزرگی تم سے بیان کی گئی ہے۔ یعنی ہم سے کوئی بلند تہ نہیں ہے جس سے ہم وہیں۔

أَهْلٌ عَلَيْنَا آيَا مَا يَنْتَهَبُ النَّاسُ غَوَارًا لِكُلِّ حَيٍّ عُوَاءُ

الانتہاب الانغارة۔ والغوار المغارة وہو ان یغیر بعضہم علی بعض۔ والعواء بالضم صوت الذئب واسم غیر للمصراع وبل بمعنى قد۔ و اراد بايام انتہاب الناس ایام ضعف کسی فان بعض العرب کان یغیر علی بعض فی تلك الايام ونصب غوارا علی المصدرية فکانہ قال ایام اغارة الناس غوارا ترجمہ بیشک تم نے ہماری بہادری اُن دنوں میں جان لی ہے جبکہ ایک دوسرے کو غوب لوٹتا تھا اور ہر قوم میں ایک غل غیاڑا اور فریاد بسبب لوٹ مار کے تھی

إِذْ رَفَعْنَا الْجَمَالَ مِنْ سَعْفِ الْجَحْرِ بْنِ سَيِّرٍ أَحْشَى نَهَاَهَا الْحِسَامُ

السعف غصون، النخلة۔ الواحد سعفة۔ والنہی المنع۔ والحسام موضع ونصب سیرا علی المصدرية ليعمل محذوف ای سرناسیر اثر ترجمہ تم نے ہماری شجاعت اسوقت دیکھی ہے جبکہ ہم نے اپنے شتر نخلستان مقام بحرین سے اٹھائے اور تیز بھاگتے لوگوں کی ہمارا مانع و مزاحم موضع حسامک نہوا یعنی ہم مقام بحرین سے موضع حسامک لوٹتے مارتے چلے آئے کوئی ہمارے مقابل نہوا۔

لَمْ يَلْنَا عَلَى تَمِيحٍ فَأَحْرَمْنَا وَفِيهَا نَبَاتٌ مُرٌّ أَمْسَاءُ

احرمنا ای دھلنا فی الاشهر الحرم۔ وہی ذو القعدة و ذو الحجة والمحرم ورجب ثلثة سمر وواحد فرد و ہر جب و مرابو تمیم ترجمہ پھر ہم بنی تمیم پر غارت گری کے لیے جبک پڑے سو ہم اُن مہینوں میں جن میں جنگ کرنا حرام ہے

ایسے وقت میں داخل ہوئے کہ یتیم بن مرکی لڑکیاں ہماری چھوکر یاں تمہیں لینے ہم انکو قید کر لائے تھے اور وہ ہماری خدمتگار تھیں۔

لَا يُقِيمُ الْعَزِيزُ بِالْبَلَدِ السَّهْلِ وَلَا يَنْفَعُ الدَّارِلَ الْجَاءُ

یصفت شدہ الامر تر ترجمہ وہ وقت جب میں ہم نے غارتگری کی ایسا نازک و خوفناک تھا کہ عزت والا شخص بھی بسبب خوف غارت کے کھلے میدان کے شہروں میں رہنا پسند نہیں کرتا تھا اور نے عزت کمزور کو بھاگنا مفید نہ تھا خلاصہ یہ ہے کہ اسوقت عام فساد تھا نہ اس سے ذلیل بچا نہ عزیز اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ بلد سہل سے ذلیل جگہ مراو لیجاوے یعنی عزت والا آدمی ذلیل جگہ اقامت نہیں کرتا اور کمزور کو بھاگنا بھی مفید نہیں ہوتا

لَيْسَ يَبْغِي الدَّارِيُ يَوْمًا يَسْلُ مِثْلًا رَأْسُ طَوْوِدٍ قَحْوَةً رَحْبَلًا

للطواراة الفرار وطلب المولى والملجاء والطود جبل عظيم - والحرة ارض ذات حجارة سوداء والرحبلا الغليظة الشديدة ترجمہ جو کہ ہم سے بھاگے نہ اسکو بڑے پہاڑ کی جوٹی بچا سکتی ہے نہ پتھر پٹی سخت زمین۔

مَلَكَ أَضْرَعُ الْبَرِيَّةَ لَا يَمُوتُ جَدُّ فِيهَا سَالِمًا لَدَيْهِ كِفَاءً

اضرع ذیل وقہر و الکفاء المساواة و اراد بالمصدر اسم الفاعل ترجمہ وہ لینے عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے جسے تمام مخلوق کو اپنا مطیع کر لیا ہے۔ اور ان فضائل کا جو اسکے پاس ہیں کوئی ہمسر نہیں ہے۔

كَتَكَرَ لَيْفٌ قَوْمًا إِذْ غَزَا الْمُشْذِرُ هَلْ مَحْكَنُ لَا بَنِي هِنْدٍ رِعَاءُ

ترجمہ امی بنی تغلب جبکہ منذر عمرو بن ہند نے بنی غسان سے لڑائی کی کیا تھے مثل تکالیف ہماری قوم کے تکلیفیں اٹھائی ہیں یعنی نہیں اٹھائیں کیونکہ ہم اسکے ساتھ ہو کر اسکے دشمنوں سے لڑے اور تم نہ لڑو کیا ہم اسکے چرواہے تھے بلکہ نہ تھے صرف خیر خواہانہ تھے اسکی مدد کی۔ اور یہ تعریض ہی بنی تغلب پر اور اشتعالک ہی عمرو بن ہند کو کیونکہ جب شاہ نے انکو امر مذکور کے لیے بلایا تھا تو انہوں نے یہ کہا تھا کہ ہم بادشاہ کے چرواہے نہیں ہیں۔

مَا أَصَابُوا مِنْ تَغْلِيْبٍ فَمَطْلُوقٌ لَّ عَلَيْهِ إِذَا أَصِيبَ الْعَقَاءُ

فی ما اصابوا ضمیر المفعول محذوف والاصل ما اصابوه والمطلول الذي ذهب دمه دبراً - والعفاء الشرب والدروس ايضاً - وقصة هذا الشعر ان عمرو بن هند وعابني تغلب بعد قتل المنذر على ان ياخذ بثأره من اهل غسان فقاتلوا الا بطبع احد من آل المنذر ايظن عمرو بن هند انار عائله فغضب عمرو بن هند وجمع جموعا كثيرة واقسم لا يغزو واحد قبل تغلب فغزاهم وقتل منهم كثيرا حتى استغفاه من كان معه فاسسك عنهم ثم طلب وما وقتلاهم ترجمہ اس معرکہ میں جو میان بنی تغلب اور عمرو بن ہند کے ہوا تھا عمرو بن ہند اور اسکے مددگاروں نے جو کوئی شخص بنی تغلب کا قتل کیا اسکا خون ہر اور ضائع کیا گویا سپر خاک ڈالی گئی مگر ہمارے خونوں کا اتنے عوض لیا گیا۔ اذ اصیب العفاء

کے میٹھی ہو سکتے ہیں کہ جسوقت وہ توکے ادا کرے گا تو اپنے خون نابود کیے جانے سے اسوقت بھی بنی نعل کے خون ضائع گئے۔

اِذَا حَلَّ الْعُلَيَاءُ قُبَّةَ مَيْسُونَ | كَفَا ذُنِي دِيَارَهَا الْعَوَصَاءُ

میسون اسم بنت ملک غسان۔ والعلیاء الارض العالیۃ در اس کجبل۔ والعوصاء موضع ترجمہ اس شعر میں اشارہ ہے اس قصہ کی طرف کہ جب منذر پدر عمرو بن ہند مارا گیا اور یہ عمرو اسکا جانشین ہوا تو اسنے اپنے بھائی نعمان بن ہند کو شام کی طرف روانہ کیا اور یہ حکم دیا کہ بنی غسان اور قوم بنی تغلب سے جو اسکے مخالف ہیں وہاں جا کر اسے یہ نعمان جب شام میں پہنچا تو اسنے ایک بادشاہ کو ملوک بنی غسان سے مار ڈالا اور اپنے بھائی امر القیس بن منذر کو قید چھڑا لیا۔ اور میسون بادشاہ کی بیٹی کو کپڑا لیا سو ترجمہ شعر یہ ہوا کہ اسوقت کو یاد کرو جبکہ عمرو بن ہند یا اسکے بھائی نعمان مسماۃ میسون کے دل کو ایک بلند جگہ پر اتارا۔ اور اسکے یعنی مسماۃ کے سب مکانوں سے قریب موضع عوصاء تھا

فَتَأَوَّثَ لَهُ قَرَأِضْبَةً مِّنْ | كُلِّ حَرْيٍ كَانَتْهُمْ أَلْفَاءُ

تاوت اسی اجتماعت۔ والقراضبۃ جمع قرضاب وهو اللص وربما سموا الفقیر قرضوبا۔ والالفاء جمع لقوة سے العقاب ترجمہ پس نعمان کی مدد کے واسطے ہر قبیلہ کے چوراہے اور فقیر لوگ جو قوت اور شوکت میں مثل عقاب تھے جمع ہو گئے۔ یعنی بطع غارت گری۔

فَهَدَا هُم بِأَلَا سَوْدَيْنِ وَأَمْرٍ اَللّٰهِ بَلَغْ | تَشْقٰی بِهٖ اَلْاَسْقِيَاءُ

ہدایم اسی تقدیم اور اسلہم۔ والاسودان التمر والماء۔ والبلغ بالفتح البالغ الناقذ لا ینعی شئ وحملۃ تشقی بہا الاستقیاء فی موضع الحال من الامر ترجمہ سو نعمان نے ایسے لشکر کو انکے مقابلہ کے لیے آگے بھیجا یا انکا پیشوا بنا ایسے حال میں کہ انکا تشد و خوارک یا فی و خرماتھے اور حکم خدا کا نافذ ہو کر رہتا ہے ایسے وقت میں کہ اس سے بد بختی نہ ہو نقصان نہ پہنچتا ہو

اِذَا تَمَنَّوْاْ هُمْ غُرُورًا | فَسَاقَتْهُمْ اِلَیْكُمْ اُمْنِیَّةُ اَشْرَاءِ

اشرا ومن الاشتر وهو البطر اسی شدۃ المرح۔ وغروراً فی موضع الحال ترجمہ اور یہ حال اسوقت گذرا کہ تم اپنے گھمنڈ پر اسنے اسنے کی آرزو کرتے تھے پس تمہارے اترانے نے اسکو تمہاری طرف بھیج دیا اور انہوں نے تمہارا حال وہ کیا جس کو تم خوب جانتے ہو۔

لَمَّا یَعْرِوْاْ کُمُ غُرُورًا قَ لَکِنِ | تَنَزَّعُ الْاَوَّلُ شَخْصَهُمْ وَالظُّعَاءُ

الکال مایری کا سراب فی طرفی النهار۔ وغروراً مصدر۔ والضحاء بعید الضعی ترجمہ انہوں نے تمکو کی طرح کا دھوکا نہیں دیا بلکہ جلتی ریتی نے حسین ذرے چمکا کرتے ہیں اور قرب دہر نے انکے جسم کو بلند کر کے تمکو دکھلا دیا۔ یعنی وہ ایسے وقت آئے جب تم انکو دیکھتے تھے اور وہ تمکو۔

اِیْهَا السَّاطِقُ الْمُبْلِغُ عَمَّتَا | عِنْدَ عَمْرٍ وَاَمْرٍ اِلَیْكَ اَنْتَ سَامُ

ترجمہ عمرو بن کلثوم کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ اے جھوٹے بت بنے جو عمرو بن ہند سے ہماری جھوٹی باتیں پوچھتا ہے یہ تیری لگائی بھائی کبھی ختم بھی ہوگی۔

مَنْ لَنَا عِنْدَهُ مِنَ الْخَيْرِ أَيَا | كَ ثَلَاثٌ فِي كَلِمَتَيْنِ الْقَصَصَاءِ

ترجمہ عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے کہ ہمارے لیے اسکے پاس تین دلیلیں ہیں کہ انہیں ہر ایک ہماری خیر خواہی اور تمہاری بداندیشی کا کامل فیصلہ کر سکتی ہے۔ یا تمہارے مفضل اور ہمارے فاضل ہونے کا۔

أَيُّهُ شَارِقَ الشَّقِيقَةِ إِذْ جَاءَا | عَوْقُ أَجْمَعًا لِكُلِّ حَيٍّ لَوْ أَدَّ

الشارق الجانب الشرقي۔ والشقيقة الفرقة بين الجبلين وقرية۔ واللوار الرأية ترجمہ ایک دلیل ہماری خیر خواہی وفضل کی یہ ہے کہ جانب شرقی شقیقہ میں ایک انبوہ لوگوں کا جمع ہو کر عمرو بن ہند کے شتر و گلوں کو ٹٹنے کے لیے چڑھ آیا ایسے حال میں کہ ہر قبیلہ کے لیے ایک جھنڈا تھا سو ہم نے انکو ناکام ہنکا دیا۔

حَوْلَ قَيْسٍ مُسْتَلِمِينَ بِكَبْشِ قُرْظِي كَأَنَّهُ عَبْدُهُ

اراد قیس قیس بن معدی کرب بن الحارث الکندی البوالاشعث بن قیس۔ والكبش السيد عني بقيس المذکور۔ والقُرظ ورق السلم یدلج به۔ وکبش قرظی منسوب الی بلاد القرظ وہی لمن لانها منابت القرظ۔ والعباء الصخرة البصلية البیضاء ترجمہ وہ لوگ قیس بن معدی کرب کے پاس جمع ہوئے ایسے حال میں کہ زرہ پوش تھے اور ایک ایسے رئیس یعنی قیس مذکور کے ساتھ تھے جو مثل کرے پتھر کے قوی و مضبوط تھا۔

وَصَيَّرْتِ مِنَ الْعَوَاثِكِ لَا تَنْتَهَاهَا إِلَّا مُبَيَّضَةً رَعْلًا

صیئت کامیر الجماعه ورفعه علی الابتداء۔ وتنكيره للكثرة والتعظیم۔ والعواثک جمع عاتکة وکینی بعن الحرة الکرمیة والرعلاء الطویلة ترجمہ اور دوسری دلیل ہمارے فضل کی ایک ایسی جماعت کثیر اچھی ماؤں کی پوتوں کی جمع ہوئی جسکو کوئی روک نہیں سکتا مگر وہ شکر جو چکرا زرہ اور خود چوڑے چکلے پہنے ہوئے۔ یعنی غلاف عمرو بن ہند کے ایسے لوگ بارادہ فاسد فراہم ہوئے۔

فَرَادَ ذُنَاهُمْ يَطْعُنُ كَمَا يَخْشُرُجُ مِنْ حُرْبَةِ الْمَرَادِ الْمَاءِ

حربة المرادة لقبها۔ والمراد جمع مرادة وہی رزق الماء خاصہ ترجمہ سو ہم نے ایسے مجمع کثیر کو ایسے نیزے مار کر ہٹا دیا کہ ان کے رخنوں سے بسبب فراخی کے ایسا نور سے خون نکلتا تھا جیسا مشک کے دانے یا اس کے بڑے شگاف سے پانی۔

وَحَمَلْنَا هُمْ عَلَى اخْرَمٍ تَهْلًا | كَ سَيْلًا وَدُمِي الْأَكْسَاءِ

الخرم انف الجبل۔ وثلان اسم جبل للشلال الطراد۔ والتميته اللطخ بالدم۔ والانساء جمع النساء وجر

عرق مستطین الفخذ ترجمہ اور ہم نے اُنکو اتنا مارا کہ وہ مضطرب ہو کر جان بچانے کے لیے بھاگ کر کوہ شہلان کی چوٹی پر چڑھ گئے ایسے حال میں کہ اُنکے پاؤں کی رگیں خون آلودہ تھیں۔

وَفَعَلْنَا بِهِمْ كَمَا عَلِمَ اللَّهُ فَاِنْ لِلْعَاقِبِينَ دِمَاسُ

الحائنین جمع حائْن وہو المالك ترجمہ اور ہم نے دیاب قتل و ضرب وہ کام کیے جسکو خدا ہی خوب جانتا ہے بندہ تو اُن زخموں کے شمار نہیں کر سکتا اور جو اشخاص کہ اپنی بدکرداری کے سبب ہلاک ہوتے ہیں اُنکا بدلہ نہیں ہوتا یعنی اُنکے خون ہر ہوتے ہیں۔

وَجَبَهْنَا هُمْ بِطَعْنٍ كَمَا تَنْشُرُ فِي جَمْعَةِ الطَّوِيِّ الدَّلَاكُ

الجبته الرد۔ والنز التحريك۔ والجمعة الماء الكثير۔ والطوي البير التي طويت بالحجارة۔ والكاف في موضع اصفه للطعن ترجمہ اور ہم نے اُن کو بضر نیزہ ایسی بُری طرح سے کوٹا یا کہ نیزہ اُنکے زخموں میں الجھکتا کرتا تھا جیسے ڈول کنوئین کے آب کثیر ہیں۔

ثُمَّ حَجَّرًا اَعْنَى ابْنِ امْرِ قَطَامٍ اَوَّلَهُ فَاِرسِيَّةٌ خَضِرَاءُ

فارسية اسی کتبۃ فارسیہ۔ وخضراء یعنی سوداء يقال کتبۃ خضراء التي لعلوها سوادا الحدید۔ وقيل خضراء لما كب درو عمار وبيضها من الصدا۔ وحجرا ہذا ہو ابو امر القیس الشاعر۔ وثم للترتيب في الذكر اوفى الواقع ترجمہ پھر ہم حجر بن قطام سے لڑے ایسے وقت میں کہ اُسکے ساتھ لشکر فارس کا تھا۔ یا وہ لشکر فارسی زمین پہنے ہوئے تھا جو بسبب سیاہی آہنیں سلاح کے سیاہ معلوم ہوتا تھا۔ یا اس سبب سے سبز تھا کہ اُنکی زمین بسبب رنگ اور میل کے جوہر روز کے استعمال سے عارض ہو گیا تھا سبز معلوم ہوتی تھیں۔ اس شعر میں اس قصہ کی طرف اشارہ ہے کہ امر القیس لخمی داود عمرو بن ہند کا حجر بن قیس سے لڑا تھا اور بنو بکر امر القیس مسطور کے مددگار تھے اور حجر کو ناکام بھگا دیا تھا۔

اسَدٌ فِي اللَّقَاوِ وَرَدُّ هُمُوسٌ وَرَبِيعٌ اِنْ شَمَرَتْ عَنْبَرَاءُ

الورد الذي يضرب لونه اے حمرة صفه للاسد تشبيها له بلون الورد۔ والهموس الاسد الكبار لغزلية وثمرت استعدت۔ والغبراء السدة الشديدة لا غبار الهواء فيها ترجمہ وہ حجر جنگ میں گلابی رنگ شکار کا چیرنے پھاڑنے والا شیر تھا۔ اور بوقت قحط موسم بہار تھا۔ یعنی وہ بڑا شجاع اور سختی تھا۔

وَفَكَّكْنَا عَمَلًا اَمْرًا الْقَيْسِ عَنَّا بَعْدَ قَاطِلِ حَبْسَةٍ وَالْعَمَاءُ

امر القیس ہذا ہو ابو المنذر اخو عمرو بن ہند وکان محبوباً عند بنی عسّان بعد ما قتل ابو المنذر يوم عين ابلغ وبقی مدة ثم اغارت بکر على بعض بوادي الشام فقتلوا ملکا من ملوک عسّان واثقت امر القیس ہذا من

اسرہم ترجمہ اور ہم نے امر القیس کے طوق کو کاٹ کر قید سے چھڑایا بعد اسکے کہ وہ ایک عرصہ دراز تک قید اور تکلیف میں رہا۔

وَمَعَ الْجَوْنِ جَوْنِ الْبَنِي أَوْ | مِنْ عُنُودٍ كَانَتْهَا دَفْنُ آءِ

الجون اسم ملک من ملوک کنندہ۔ والعنود کعبور السحابۃ الکثیرۃ المطریقاں سحابۃ عنود بالنون اذا کان ہطلاً۔ والسحابۃ لیستعار للعبیش الکثیر۔ والدفواء العقاب۔ والجون الثانی بدل من الاول کما فی قولہ تعالیٰ لَعَلَّیْ أَبْلَغَ الْأَسْبَابِ اسْبَابَ السَّمَوَاتِ ترجمہ اور اُسکے ساتھ جو نسل بنی اوس کنذی سے تھا ایک لشکر مثل باران کثیر کے تھا اور ایسا قوی و تیز جیسے عقاب۔

مَا جَزَعْنَا حَتَّى الْعَجَاجَةِ إِذْ وَلَوْنَا | بِنِلاَءٍ وَإِذْ شَكَلْنِي الْمَهْجَلَاءُ

العجاجة الغبار والصلاء الوقود ترجمہ ہم غبار کے پیچھے جب کہ وہ پیٹ پھیر کر بھاگے نہ گھبرائے اور نہ اُسوقت کہ لڑائی کی آگ بھڑکتی تھی۔ ہم ہر حال میں ثابت قدم رہے۔

وَأَفْتَدَانَا رَبُّنَا بِالْمَشْذِيذِ كَرِهًا إِذْ لُكُلَ الدِّمَاءُ

أفدت القاتل بالقتل اذا قتلته بہ۔ واراو بکلیل الدم القصاص۔ ورب غسان ملکهم وقت قتلہ بنو لشکر وہی الآیۃ الثالثہ وہو بدل من ہاء اقدناہ ترجمہ اور پہنے بادشاہ غسان منذر پدر عمر و بن ہند کے بدلہ میں بزور قتل کیا جبکہ خون کا عوض لینا ممکن نہ تھا۔

وَأَتَيْتَاهُم بِتِسْعَةِ أَمْلاَءَ | إِلَٰهٍ كَرَامٍ اسْلَافَهُمْ أَعْلَاءُ

الاسلاب جمع سلب وہو الثیاب والاسلاح والفرس ترجمہ اور ہم منذر اور اُسکے کنبے کے روبرو نو شہزادے عظیم القدر اولاد حجر کی پکڑ لائے جنکے ہتھیار اور اسباب گران بہا تھا۔ اسکا قصد یہ ہے کہ منذر نے سواران بکر کو اولاد حجر کے گرفتار کرنے کو بھیجا تھا چنانچہ وہ لائے گئے اور قتل کئے گئے۔

قَدَا كُنَّا عَسْمَرُ بْنُ أَمْرٍ أَيْ كَسٍ | مِنْ قَرِيبٍ لِمَا أَتَانَا الْحَبَاءُ

الحباء والعطاء واراو بہ المہر پہنا۔ وكانت العرب تقول انا ولدنا فلانا اذا کان من اولاد بناتہم وناہم ومنہ قول حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ولدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیث کانت سلمی بنت الخزرجیۃ ام عبد المطلب ترجمہ اور ہم نے عمرو بن ایاس بادشاہ کے مامون کو تھوڑا عرصہ ہوا جنا ہے۔ یعنی ہماری قوم میں حارث پدر عمرو بن ایاس کا نکاح مہر لیکر ہوا جس سے عمرو مذکور پیدا ہوا۔ یعنی ہم بادشاہ کی نانہال ہیں۔

مِثْلَهَا تَحْجِجُ النَّصِیْحَةَ لِلْفَتَوٰى | فَلَا تُؤْمِنُ دُونَهَا أَفْلَاءُ

الفلاة المفازة وجميع الفلاء وجمع الفلاد افلا ترجمہ اس قسم کی قرابت جو نئے ظاہر کی بادشاہ کی خسیہ خواہی

کو ہماری قوم پر واجب کرتی ہے کیونکہ ہمارے اور اُسکے درمیان ایک بڑا واسطہ ہے جسکے درے
اُرد بڑے واسطے ہیں غرض ارحام ایک دوسرے کے متصل ہیں۔

فَاتَرَكُوا الطَّيْفَ وَالتَّعْدِيَّ وَاقَا | تَتَعَاشُوا فِي التَّعَاشِي الدَّكَا

الطيف التکبر والتعاشي المتعاشي۔ واما اصلہ ان ما۔ فان للشرط زیدت علیہا ماشم او عنت فیہا۔ والجواب الفاسف
قولہ ففی التعاشي۔ واسکن الیاء فی التقی للضرورة ترجمہ سواب تم اے بنی تغلب تکبر اور زیادتی چھوڑ دو اور
اگر تم زیروستی اندھے بنو گے تو اس سے دکھ اور تکلیف اٹھاؤ گے کیونکہ ہمارا زور تمکو معلوم ہے۔

وَإِذْ كَرُّوا حَلْفَ ذِي الْمَجَازِ مَا قُتِلَا | هَرَفِيهَا الْعُمُودُ وَالْكَفْلَ لَوَا

ذو المجاز کانت سوتا ہم تقام فی الجاہلیۃ علی فرسخ من عرفۃ بناحیۃ جبل کلبک جمع فیہ عمرو بن ہند بکر تغلب
واصلح بینہما واخذ منہا الموائیک والرائس من کل حی ثمانین غلاما والکفلاء جمع کفیل یعنی الضامن ترجمہ اور اسی
بنی تغلب تم اُس قول و قسم کو یاد کرو جو بمقام ذو المجاز عمرو بن ہند نے لیکر یا ہم ہمارے تمہارے صلح کرادی تھی اور بھی
اُن عہود اور بیانون اور ضمانتوں کو جو دامن پیش کیے گئے تھے۔ اور اُن سے پھر دست۔

حَدَّ الْجَوْرِ مَفْعُولٌ لَدَا ذِكْرٍ وَالْحَلْفَ | تَقْصُصُ مَا فِي الْمَهَادِقِ الْاَهْوَا

حد الجور مفعول لدا ذکر والحد الحلف۔ والمہارق اصحف الواحد مہرق فارسی معرب مہر و کردہ ترجمہ اُس قول قرار
کو اس خوف کے سبب یاد کرو۔ یادو قسم اس لیے لیکتی تھی کہ ایک دوسرے پر ظلم اور زیادتی نہ کرے۔ پھر کہتا ہے کہ
کیا اُن عہود و موافقت کو جو عہد ناموں میں لکھے ہوئے ہوں تمہاری نفسانی خواہشیں گھٹا سکتی ہیں نہیں ہرگز نہیں۔

وَاعْلَمُوا أَنَّنَا وَإِيَّاكُمْ فِي شَيْءٍ مَا اشْتَرَطْنَا لَوْ مَا اخْتَلَفْنَا سَوَاءٌ

ترجمہ اور یہ امر خوب سمجھ لو کہ ہم اور تم اُن امور میں جو بروز قول و قسم ٹھہرے ہیں برابر ہیں یعنی جیسے اُن امور کی
پابندی ہو کو ضرور ہے ایسے ہی تمکو بھی اُنکا ایفاء لازم ہے۔

عَدْنَا بِأِطْلَا وَظَلَمًا كَمَا يُعْطَرُ عَنْ حَجَرٍ الرَّبِضِ الطَّبَا

عنا وظلما منصوبان علی المصدرية۔ والعن الاعتراض۔ والعطر فنج العترة وہی الشاة التي کانوا یذبحونہا فی
رجب لاصنامہم۔ وعن للمعادضة۔ والحجرة الحظيرة وہو ما ینصب حول مریض الغنم۔ والربض جماعة الغنم۔ وکانت
العرب فی الجاہلیۃ تذر فیقول الرجل ان بلغ احد غنمہ ماشۃ فنج سہا الواحدة للاصنام ثم رہاضت نفسہا فاخذ
طبیاء و ذبحہ مکان الشاة الواجبة علیہ حتی استعمل بذال فعل فی الغدر ونقض العہد ترجمہ تم ہم پر جھوٹا اعتراض
اور صریح ظلم کرتے ہو۔ جیسا بعض بخیل ظالم بکری کی سنت مانتے ہیں اور اُسکے عوض ہرن ذبح کرتے ہیں ایسا
ہی تمہارا حال ہے کہ اوروں کے جرم کا الزام ہم پر لگاتے ہو۔

أَعْلَيْنَا جُنَاحَ كِنْدَةَ إِنْ يَكُنْ نَمَّ غَاذِيَهُمْ وَمِنَّا الْجَزَاءُ

الجناح الاثم۔ وان يغتم بدل اشمال من جناح كندة ترجمہ کیا گناہ بنی كندہ کا ہم پر ہے کہ انکا غازی تو تمکو لوٹے اور اسکا بدلہ ہم سے طلب کرو۔ یعنی ناکردہ گناہ سے انتقام لینا چاہو۔ اسکا قصہ یہ ہے کہ كندہ نے بنی تغلب کے چڑھائی کی اور انکو قتل اور انکی عورتوں کو قید کر لیا اور انکے شتر لوٹ لیے۔ بنی تغلب انسے انتقام نہ لے سکے اور انکے خون ہدر گئے۔ اس لیے شاعر ان پر طعن کرتا ہے کہ اس کا بدلہ بھی ہم سے تم کو لینا چاہیے کہ تمہارے نزدیک مجرم وغیرہ مجرم برابر ہیں۔

أَمْ عَلَيْنَا جُرَى إِيَادٍ كَمَا نِيَّطُ بِجُرَى الْمُحْمَلِ الْأَعْبَاءُ

الجری وید من الجریۃ وہی الجرمیۃ والجناۃ۔ والنوط التعلیق۔ وجوز کل شئی وسطہ۔ والاعباء جمع عب ہو اکل وایاد بن نزار جی عظیم کا نواسیلہ العرق وقد کانوا غاروا علی بنی تغلب ترجمہ کیا گناہ ایاد کا جنہوں نے تمہیں لوٹا ومارا ہم پر ہی ہے۔ یہ ایسا ہے جیسا کہ اسے اونٹ پر اور بوجہ رکھا جاوے۔ جسے ضغت علی ابالہ کہتے ہیں۔

لَيْسَ مِنَّا الْمُضْرِبُونَ وَلَا تَيْسُّ وَلَا جَدْلٌ وَلَا جَذَاءُ

المضربون یحمل ان یکون جمع مضرب اسم فاعل وان یکون جمع مضرب اسم مفعول فان کان الاول فالاسماء الثلاثۃ قیسا وجندلا وجذاء اسماء رجال اغاروا علی تغلب وقتلوا منہم وان کان الثانی فہم اسماء الرجال من بنی تغلب قتلوا ولم یؤخذ بشارہم وفی الاحتمالین تعیر لہم ترجمہ جبکہ مضربون جمع اسم فاعل بڑھا جاوے یہ ہوگا کہ جن لوگوں نے تمکو قتل وغارت کیا ہے اور قیس اور جندل اور جذاء ہماری قوم بنی بکر اور شکر سے نہیں ہیں کہ تم انکا انتقام سہے لو۔ اور جب اسم مفعول بڑھا جائے تو مطلب یہ ہوگا کہ مقتول لوگ اور قیس اور جندل اور جذاء جو قتل ہوئے اور انکا خون ضائع کیا ہم میں کے نہیں ہیں بلکہ تمہاری قوم کے ہیں اور تم ایسے بے غیرت ہو کہ انکا انتقام نہ لے سکتے

أَمْ جُنَايَا بَنِي عَتِيقٍ نَسِيتُمْ أَنْ عَذَرْتُمْ لِبُرَاءَةٍ

الجنا یا جمع جنیت وہی الذنب ترجمہ کیا بنی عتیق کے قصور جنہوں نے تمہیں مارا ہی ہمارے ہی قرار دیے جاویں گے سو ایسا نہو ناچاہیے کیونکہ ہم جلد عہد شکنوں سے اور بھی تم سے اگر تم بد عہدی کرو سزا رہیں۔

وَلَمَّا نَوْنٌ مِنْ تَمِيمٍ بِأَيِّدٍ يَهْمُ رِمَاحٌ صُدُّوا مَهْجُ الْقَضَاءِ

القضاء القتل ترجمہ اور تمکو قتل کیا بنی تميم کے انہی مردوں نے جنکے ہاتھوں میں ایسے نیزے تھے کہ انکی سباز موت اور قتل تھیں۔ یعنی باوجود قتل تعداد تم انکا بال بھی بیکار نہ سکے۔

تَرَكَوْهُمُ مَلْحَبِينَ وَأَبُو بِيْهَابٍ يُصَعِّمُ مِنْهَا الْحَدَّاءُ

ملحبین اسی مقطوعین۔ یقال لمحہ بالسيف مخففا وشدوا اذا ضربہ ضربا شديدا ترجمہ انہی سواروں نے اس

قبیلہ بنی تغلب کو پارہ پارہ کر چھوڑا۔ اور اس کثرت سے تمہارے شتر لوٹ کر لے گئے کہ آواز حدی خوانوں کی لوگوں کے کان بھرے گئے دیتی تھی یعنی اس سے گوش سامعان بہرے گئے جاتے تھے۔ یعنی جب شتر کثرت سے تھے تو حدی خوانوں کی آواز بھی بکثرت تھی۔

أَمْ عَلَيْنَا جَزَاءُ حَنِيفَةٍ أَمْ مَا جَمَعْتُمْ مِنْ مُحَارِبٍ غَيْرَ

حنیفۃ حی من العرب۔ و ما موصولۃ و جمعت صلتہ۔ و العائد محذوف۔ و الغیر الارض۔ و الاسنۃ الغیر او قرینۃ فی الیمامۃ ترجمہ کیا ہم پر ہی گناہ حنیفہ کا ہے یا بنی محارب کا جو قرینۃ غیر اہل دین جمع ہوئے تھے۔ خلاصہ ان اشعار کا یہ ہے اسی بنی تغلب یہ کیا سمجھ ہے کہ جو کوئی تمہارا نقصان کرے اُسکو ہماری ہی طرف منسوب کرتے ہو گویا تم نے ہلکوانہ انوری بنالیا ہے کہ ہر بلا کی نسبت ہماری طرف کرتے ہو۔

أَمْ عَلَيْنَا جَزَاءُ قُضَاعَةٍ أَمْ لَيْسَ عَلَيْنَا فِيهَا جُنَاحٌ أُنْذِرَ

قُضَاعۃ حی عظیم من احواء الیمین۔ و الانذار جمع ندی و ہوشی من البلۃ کنایۃ عن قلیل من التلوث ترجمہ کیا وہ جرم جو تمہارے قضاہ نے کیا اور تم کو خوب مار لوٹا اُسکا تاوان بھی ہم پر ہی ہے بلکہ اسل حال یہ ہے کہ اس میں ہمارا کچھ بھی تصور نہیں ہے۔

لَكُمْ جَاءُوا أَيْ تَرْجِعُونَ فَلَمْ تَرْجِعُوا لَكُمْ شَامَةٌ وَ لَازَهُمْ

الشامۃ ناقۃ سوداء۔ و الزہراء ناقۃ بیضاء ترجمہ جب بنی تغلب کو بنی قضاہ لوٹ کر لے گئے تو وہ اُن کے پاس عاجزانہ اپنے مال کو لوٹانے آئے سو اُن کو قضاہ نے نہ ناقہ سیاہ واپس دیئے اور نہ ناقہ سفید۔ غرض اُن کو کچھ واپس نہ دیا۔

لَمْ يُجْلُوا بَنِي رِزَّاحٍ بِزُرَّاءٍ نِطَاعٍ لَهُمْ عَلَيْهِمْ دُعَاءُ

احللتہ اذا جعلتہ طلالا و اذا انزلتہ من الاحلال بمنی الانزال۔ و رزاح بتقدیم المہملۃ قبیلۃ من تغلب و البرقاء ارض ذات حجارة و طین۔ و نطاع قرینۃ بالبحرین ترجمہ بنی تیم کے انسی سواروں نے یا ہماری قوم نے بنی رزاح کو پتھر پل زمین موضع نطاع میں ایسا نہیں اتارا کہ اُنکو بنی تیم یا ہم پر قدرت دعا سے بد ہو یعنی اُن کو بحالت حیات نہیں اتارا کہ وہ کوس سکین بلکہ بحال مردگی یا یہ معنی کہ اُن کو ایسے حال میں اتارا کہ اُنکے ہوش و حواس باختہ تھے کوس بھی نہیں سکتے تھے بسبب مدہوشی یا غایت خوف اعدائے۔

لَكُمْ قَاءُ وَ امِنْهَا قَاصِمَةٌ الظُّلُمُتِ لَا يَكْفُرُ الْغَلِيلُ الْمَاءُ

الغی الرجوع۔ و القصم الکسر۔ و الغلیل عطش۔ و اداد بہ ہینا حرارۃ الحقد ترجمہ جب بنی قضاہ نے بنی تغلب کے قیدی اور اموال بغارت بردہ اُنکو باوجود عجز و انکسار واپس نہ دیئے تو وہ دہان سے ایسی مصیبت کے سامنے

لوئے کہ اُسے آنکھی کمر تندی تھی۔ اور حال یہ ہے کہ آتشِ درونی یعنی حسد و کینہ کو پانی نہیں بجھاتا یعنی انکا دہان سے مقصود حاصل نہوا اب وہ آتشِ حسد و کینہ میں جلتے رہیں۔

قَدْ لَمْ يَكُنْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ مَعَ الْعَلَاءِ قَدْ لَمْ يَكُنْ مَعَ الْعَلَاءِ قَدْ لَمْ يَكُنْ مَعَ الْعَلَاءِ

العلاق رجل من بني حنظلة غزا بني تغلب - وقوله خيل اسے اصحاب خیل ترجمہ پھر اے بنی تغلب اس کے بعد تم پر غلاق مع سواران چڑھ آیا اور تم کو ایسا لوٹا اور مارا کہ انہیں رحم و مروت کی بونہی تھی۔

وَهُوَ الرَّبُّ وَالشَّيْءُ يَنْدُ عَلَى يَدَيْهِ هِ الْحَيَارَيْنِ وَ الْبَلَاءُ بَلَاءُ

الضمير لعمرو بن ہند وقيل لابي المنذر - والرب المرئي واراد به الملك - والحياران موضع ترجمہ اور عمرو بن ہند یا منذر بن ماء السماء ہمارا بادشاہ اور مرئی ہے۔ اور وہ ہماری جانفشانیوں اور کیفیت جنگ مقام حیارین سے بخوبی واقف اور ہمارا صادق گواہ ہے۔ اور اس روز کا امتحان پورا امتحان تھا جس میں ہم عمدہ اور کامل بہادری نکلے

— — — — —

السابعة من العلاقات بحمد الله وعونه تعالى وله الحمد اولاً و آخراً و ظاہر اوطنا

نقل تحریر از جانب مترجم

اس کتاب کا کاپی رائٹ یعنی حق مصنفی کلیتہ میں نے مولوی عبدالاحد صاحب مالک مہتمم مطبع مجتبائی دہلی کو ہبہ کر دیا لہذا کوئی شخص بلا اجازت صریح مولوی صاحب موصوف کے اس کتاب کو طبع نہیں کر سکتا کیونکہ پورا معاوضہ محکوم مولوی صاحب موصوف سے مل گیا

العبد ذوالفقار علی دیوبندی یکم جنوری ۱۳۹۵ھ

صورة ما كتبه الكامل الاديب الفاضل الاريب الذكي الالمعي الامجد مولانا مولوى اعجاز احمد مقرظا على هذا الكتاب

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدك يا من علمتنا بالقلم ما لم نعلم - ونشكرك على ما فتحت علينا ابواب العلوم والحكم وامطرت علينا شآبيب
الايادي والنعيم - والصلوة والسلام على رسولك المصطفى وحبيبك المحبتي سيدنا مولانا محمد الذي اوتي جوامع الكلم
وخاص الحكم - وعلى آله وصحبه بالطرب العيس عاديا بالنعم اما بعد فلما كان الشرح المنيق والحل اللطيف
للسبعة المعلقة المسماة بالتعليقات على السبع المعلقة احسن شروح صنفت لكشف غوامض القضاة السبعة المعلقة
واجملها واكملها لايضاح ابياتها المعلقة - وامتها لتوضيح عباراتها واستعاناتها المخزونة واعملها لكشف مآيها
اشاراتها المكنونة - كانه روضة تارحت ارجاءها يا سراج رجاها - او روضة تغروت ورقاء البلاغة على اغصانها - او جملة ذات
غنج ودلال - او حبيبة ترفل في ظل الجمال - ام هو كتاب اقوت العقول السليمة باعجازه - وتخيرت الفهم المستقيمة
في حقيقته ومجازه - فلله در جامعه لقد فجر الصخر ولا فخر - الفاظه الرائقة منتظمة كعقد العجوان - وفقراته الفاخرة تساقط
الاذيان - اما بياضه فاشهى من بياض خرد ودرجات الحمد درو اما سواده فاهي من سواد الشور على وجبات المحر
قد اجنا المؤلف به لابل الهند العظيم وهي ريم - والنشر لهم الذين صاروا ترايا من الزمان القديم - فاصبحت به
رياض العلم متعة الصبا - وديار الادب مخضرة الربا - كيف لا وهو للفاضل الجليل - والهجر النبيل - فارس
مضمار العلوم العربية - رافع اعلام الفنون الادبية - واقف اسرار النكات العجيبة - كاشف استد المعلقة
العربية - العالم المنهج الجيد الجيد الاديب الاريب الذي فاق في زمانه على الاقران - ولعمري انه في الهند
كما في العرب حسان - اعني مولانا المولوى ذو الفقار على ديوبندي لا زال ظلال فيوضه ممدودة على رؤس
الانام - وجداول اقاماته متدفقة للنخاص والعام - ويستعد بطبعة واشاعته مقبول حضرة السيد المولوى عبد الاحد
فاحمد الله على انه قد حصل الفراغ من طبعة في حسن اوان وطيب زمان في رجب المرجب سنة الف وثلثمائة واثني عشر
من الهجرة النبوية - على صاحبها الصلوة والتحية وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين -

كتبه الراجي الى رحمة رب الاحد الممدوح محمد الشهير باعجاز احمد عفا عنه الله الصمد فقط

منجملہ یادگار ہائے قدیم عرب عرب کے ایک عمدہ یادگار قصائد سببہ معلقہ ہیں جو سات نامور شعراء عرب نے قبل ظہور نور اسلام ایک کنعہ معطرہ زادانہ تعظیما و تشریفا پر لٹکائے تھے اور اسی سبب انکو سببہ معلقہ کہتے ہیں اور یہ شہناہ اس دعوے سے تھا کہ کوئی ہو کہ انکا مقابلہ فصاحت و بلاغت میں کر سکے اور ایسے پرزور قصائد لکھے۔ چنانچہ انکا کوسلین الملک ایک عصمت تک تمام عرب میں گونجتا آوازہ ہل میں مبارز بلند را۔ یہاں تک کہ جب بوقت ظہور مہر اسلام کے وحی آئی یعنی قرآن مجید نازل ہونا شروع ہوا تو کسی نے اقصیٰ سورہ کلام اللہ یعنی انا اعطیناک الخ کو قصائد مذکورہ کے مقابلہ میں آویزاں کر دیا۔ تبرہ شعراء مذکور سے جو زندہ تھا اس نے سورہ مذکور کو ٹپھ کر اور اسکی فصاحت و بلاغت کو جو عجاظ کو پہنچی ہوئی تھی دیکھ کر اور جملہ ماہذا قول البشر کہ اپنا قصیدہ اتار کر پھینک دیا۔ سبحان اللہ حق یہ کہ کمال طبع و صحت مذاق و صفت انصاف عرب پر ختم ہے۔ الحاصل قصائد مذکورہ فصاحت و بلاغت عرب کا ایک عمدہ نمونہ اور انکی لیاہم جاہلیت کے عجیب خیالات و عادات مثل سخاوت و شجاعت و مینوشی و رندیت کا ایک روشن آئینہ۔ اور انکے باہمی جدال و قتال اور لوٹ مار کا ایک صاف مرقع ہیں۔ جنگو ٹپھ کر منصف مزاج سعی مشکور و اجر موفور و خوبی تقریر و کامل تاثیر انفاس مقدسہ حضرت فخر رسل و ہادی سبل سرور کائنات علیہ و علی آلہ و صحابہ فضل الصلوٰت و التسلیمات کا مداح و ممنون و معتقد ہوتا ہے کہ آپ نے کیسے بگڑے ہوئے گمراہوں کو درست کر دیا اور کیسے سیاہ تانبے کو لایک توحید کی چمکی ڈال کر دم کے دم میں سرخ کندن بنا دیا۔ الغرض چونکہ قصائد مسطورہ متصف بصفات مزبورہ و نیز درسی تھے لہذا حسب ایما جناب مولوی حافظ محمد عبدالاحد صاحب سلمہ اللہ الصمد عالم تعلیمی تحریر نوذعی مولانا ذوالفقار علی صاحب دیوبندی سے درخواست کر کے انکی شرح بطور شرح حماسہ و دیوان متنبی کے لکھوائی و بخط خوب و چھاپہ صاف مرغوب چھپوائی۔ ناظرین کو بعد ملاحظہ بخوبی معلوم ہو جاوے گا کہ یہ شرح درحقیقت دو شرح ہیں ایک عربی ہیں اور دوسری اردو ہیں۔ کیونکہ شراح نے اولاً تحقیق لغات و محاورات عربی میں لکھی ہے۔ بعد ازاں اسکی شرح مطلب خیر و با محاورہ اردو میں کر دی ہے۔ اب کہاں ہیں علماء نامدار و فضلاء روزگار۔ و شائقان کلام عرب و عاشقان علم ادب۔ جلد غرم خریداری فرماویں۔ اور چند پارہ جماد و دیگر اور جو اس پر قبضہ کر کے یہ شعر پڑھتے ہوئے تشریف لیجاویں ۵

۱۹۹۵

منجملہ مکتوبات

جمادے چند و آدم جان خریدیم

ہنام ایزد عجب ارزان خریدیم

اعلان چونکہ سببہ معلقہ کی شرح حضرت مولانا ذوالفقار علی دیوبندی رحمہ اللہ نے احقر کی استدعا پر تحریر فرمائی ہے اور حلقہ حقوق کالی ریٹ احقر کو عطا فرمائے ہیں لہذا یہ کتاب حسب قانون بت و پنجم ۱۹۶۷ء باضابطہ جبری کرائی گئی ہے اور تمام حقوق محفوظ کیے گئے ہیں لہذا کوئی شخص بلا اجازت صریح اس کتاب کے طبع کا مجاز نہیں تائیفین کی گرجوشی سو بار دوم اسکے طبع کی نوبت آئی واللہ علیہ ناک۔ محمد عبدالاحد ملک مطبع مجتہبی دہلی ۱۹۰۸ء

انشاء عجیب الی
 مصنفہ و مجتہد محمد الی
 اس میں عربی زبان کی خطاوات کی نظر انداز
 تعلیم کے لیے مختلف مراتب کے لوگوں کے واسطے
 اور شائقینِ ادب و علم کے لیے
 دیوبندی تعلیمی نظام کی تفصیلی شرح
 شریعہ و احکام و عقائد و فرائض و مسائل و
 زبان میں اور اس کے بعد اسی مختصر جامع و مفید
 اردو مطبوعہ محمدیائی دہلی

چونکہ حق تالیف کتاب التعلیقات
 علی سبع العظائم کا حق مطبع ذوالکلیۃ
 بذریعہ جسٹری باضابطہ محفوظ ہے۔ لہذا
 کوئی صاحب بلا اجازت راقم الحروف
 قصداً طبع نہ فرمائیں +

9. _____

محمد عبداللہ عقیلی
پیش منہائی

10

5



10

10

[illegible]

